اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ

آفاق

سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

2 حکومت ہر زخمی یاتری کو اعلیٰ ترین معیار کی طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پُرعزم

7 سارانش جین کو پہلی بار ٹیسٹ ٹیم میں موقع، جڈیجہ اور بمراہ کی واپسی

8 جنگ کے نتیجے میں گیس اور پیٹرول کی پیداواری صلاحیت کا ایک بڑا حصہ متاثر ہوا

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Wednesday 29 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

29 جولائی 2026ء بمطابق 14 صفر المظفر 1448ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 178، صفحات 8، قیمت 3 روپے

کالجوں اور یونیورسٹیوں کو اِمتحانات تک محدود تعلیم کے بجائے طلباءٔ کو عملی زِندگی کے لئے تیار کرنا چاہیے۔ ایل جی

”تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا میں صرف ڈگریاں نہیں بلکہ مہارت، اختراع اور خود اعتمادی ہی کامیابی کی ضمانت“

”نوجوان سکل اِنڈیا کی طاقت، ڈیجیٹل اِنڈیا کا آئینہ اور آتم نربھر بھارت کے حقیقی علمبردار ہیں“

سری نگر/۲۸ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج امر سنگھ کالج سری نگر میں منعقدہ 77 ویں ریاستی سطح کے میگا جاب میلے میں نوجوانوں اور مختلف سرکردہ صنعتوں کے نمائندوں سے خطاب کیا۔ یہ میگا جاب میلہ دیش بھگت یونیورسٹی، پنجاب اور کلسٹر یونیورسٹی سری نگر نے مشترکہ طور پر نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (این آئی ای ایل آئی ٹی)، نیشنل ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن (این ڈی اے) اور مائی بھارت کے اشتراک سے منعقد کیا۔ اس کا مقصد نوجوانوں کو براہِ راست صنعتوں سے جوڑنا ہے۔ اس میگا جاب میلے میں انفارمیشن ٹیکنالوجی، صحت، بینکنگ، مالیاتی خدمات، مینوفیکچرنگ، ریٹیل، ہوٹل انڈسٹری، تعلیم، لاجسٹکس اور انجینئرنگ سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی زائد از 50 معروف کمپنیوں نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ یہ جاب میلہ نوجوانوں کی اُمنگوں کو روزگار کے مواقع سے جوڑنے کا ایک مؤثر ذریعہ اور ملک کے روشن مستقبل کی تعمیر کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا، ”یہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں خوابوں کو سمت ملتی ہے، تعلیم صنعت سے جڑتی ہے اور نئے جموں وکشمیر کی بنیاد مزید مضبوط ہوتی ہے۔“ لیفٹیننٹ گورنر نے ہزاروں رجسٹرڈ طلباءٔ کی شرکت کو اُجاگر (بقیہ ۶ پر)

مودی نے سکریٹریوں کے ساتھ دوسری میٹنگ میں مالیات، تجارت

اور ٹیکنالوجی کی وزارتوں کے کاموں کا جائزہ لیا

”ہر فیصلے اور پالیسی کی رہنمائی عام شہری کے مفادات اور امنگوں سے ہونی چاہیے“ وزیر اعظم

نئی دہلی/ ۲۸ جولائی (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کے روز اپنی رہائش گاہ پر کچھ وزارتوں کے سکریٹریوں کے ساتھ دوسری اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں مالیات ومعیشت، تجارت وصنعت اور ٹیکنالوجی کے شعبوں سے متعلق وزارتوں اور شعبہ جات کے مستقبل کے پروگراموں کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کا مرکزی نقطہ 'وکست بھارت ' کے اہداف کی سمت (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے محکموں کو کیپکس اخراجات میں تیزی لانے اور فنڈز کے بروقت استعمال کو یقینی بنانے کی ہدایت دی

وسائل کے مؤثر استعمال، ایس اے ایس سی آئی اِصلاحات

کی پندرہ روزہ نگرانی اور اگلے مالی برس کے منصوبوں کی پیشگی تیاری پر زور

سری نگر/ ۲۸ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں کیپٹل اخراجات کا اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ منعقد کی اور تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اخراجات کی رفتار میں نمایاں تیزی لائیں۔ (بقیہ ۶ پر)

پرچہ لیک ترمیمی بل پر لوک سبھا میں بحث

حکومت نے اسے کامیابی جبکہ اپوزیشن نے ناکامی چھپانے کی کوشش قرار دیا

امتحانی نظام میں شفافیت لانے کے لیے ترمیمی بل اہم قدم: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی/ ۲۸ جولائی (یو این آئی) لوک سبھا میں منگل کے روز پرچہ لیک، تعلیمی نظام اور نوجوانوں کے مستقبل کے موضوع پر حکمراں اتحاد اور اپوزیشن کے درمیان زبردست بحث ہوئی۔ حکمراں جماعت نے 'پبلک امتحان (غلط طور وطریقوں کی روک تھام) ترمیمی بل، 2026' کو امتحانی نظام میں شفافیت لانے اور نوجوانوں کے مفاد میں اٹھایا گیا سخت قدم قرار دیا، جبکہ اپوزیشن نے اسے حکومت کی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش بتاتے ہوئے کہا کہ اصل مسئلہ قانون کا نہیں بلکہ حکومت کی نیت اور جوابدہی کا ہے۔ ادھر مرکزی وزیر مملکت برائے عملہ، عوامی شکایات اور پنشن ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے منگل کے روز کہا کہ 'پبلک امتحان (غلط طور طریقوں کی روک تھام) ترمیمی بل، 2026' کا مقصد امتحانی نظام میں شفافیت، غیر جانبداری اور اعتماد کو مضبوط بنانا اور منظم امتحانی مافیا کے خلاف مؤثر اور بروقت کارروائی کو یقینی بنانا ہے۔ لوک سبھا میں بل پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ یہ بل پبلک امتحان (غلط طور طریقوں کی روک تھام) (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاتریوں کی بس حادثے کا شکار، 39 یاتری زخمی

لیفٹننٹ گورنر نے سکمز صورہ کا دورہ کرکے زخمیوں کی عیادت کی

وزیر اعلیٰ نے افسوس کا اظہار کیا، ہر ممکنہ علاج فراہم کی جائیگی

سری نگر/ ۲۸ جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ضلع گاندربل میں منگل کی صبح سالانہ امرناتھ یاترا سے واپس لوٹ رہے یاتریوں کی ایک بس حادثے کا شکار ہوگئی، جس کے نتیجے میں کم از کم 39 (بقیہ ۶ پر)

اُوڑی سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کے قریب حادثاتی دھماکے میں فوج کے دو جوان زخمی

سری نگر/ ۲۸ جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے اُوڑی سیکٹر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریب منگل کے روز ایک حادثاتی دھماکے میں ہندوستانی فوج کے دو جوان زخمی ہوگئے۔ یہ اطلاع افسران نے دی۔ حکام کے مطابق یہ حادثہ اُڑی سیکٹر کے کمل کوٹ علاقے میں پیش آیا۔ انہوں نے بتایا کہ دھماکہ مکمل طور پر حادثاتی نوعیت کا تھا، جس کے نتیجے میں دو فوجی اہلکار زخمی ہوئے۔ حکام نے کہا، "دونوں زخمی جوانوں کو فوری طور پر خصوصی طبی علاج کے لیے فضائی راستے سے سری نگر کے بادامی باغ میں واقع فوج کے بیس اسپتال منتقل کیا گیا۔" حکام نے واضح کیا کہ یہ دھماکہ ایک حادثہ تھا اور اس کا سرحد پار سے ہونے (بقیہ ۶ پر)

پاکستان کے قبضے والے جموں وکشمیر میں نام نہاد اسمبلی انتخابات

انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش: ہندوستان

پاکستانی جین۔زی اس پر بھی دھیان دے کہ ان کا ملک سرحد پار دہشت گردی کو فروغ نہ دے

نئی دہلی/ ۲۸ جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے پاکستان کے قبضے والے جموں وکشمیر میں نام نہاد اسمبلی انتخابات کو انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی حرکتوں سے توجہ ہٹانے کی کوشش قرار دیتے ہوئے انہیں مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ جموں وکشمیر اور لداخ کا پورا علاقہ ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کو یہاں میڈیا بریفنگ میں اس سلسلے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ ہندوستان ان دکھاوٹی انتخابات کو قبول نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا، "ہم نے پاکستان کے قبضے والے جموں وکشمیر (پی او جے کے) میں کرائے جا رہے نام نہاد اسمبلی انتخابات سے متعلق رپورٹیں دیکھی ہیں۔ اس موضوع پر ہندوستان کا موقف مسلسل، واضح اور سبھی (بقیہ ۶ پر)

طلباءٔ کو تعلیم سے روزگار تک کے سفر میں مسلسل رہنمائی اور سہولیت فراہم کرنی چاہیے، عمر عبداللہ

77 ویں ریاستی سطح کے میگا جاب میلے سے خطاب کیا، تقرری نامے تقسیم کئے

کیمپس میں باقاعدہ بھرتیوں اور بے روزگاری سے نمٹنے کیلئے مضبوط سٹارٹ اَپ نظام کی وکالت کی

سری نگر/ ۲۸ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع بڑھانے کے لئے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ صرف سرکاری ملازمتیں بے روزگاری کا حل نہیں ہیں لیکن حکومت کی ذمہ داری ہے کہ نجی شعبے میں بھرتیوں، کاروباری مواقع اور صنعتی شراکت داری کے ذریعے نوجوانوں کے لئے روزگار (بقیہ ۶ پر)

3,029 یاتریوں پر مشتمل 21 واں قافلہ جموں سے بال تل کے لئے روانہ

سرینگر/ ۲۸ جولائی (ایجنسیز) سالانہ شری امرناتھ یاترا کے سلسلے میں 3,029 زائرین پر مشتمل اکیسواں قافلہ منگل کی علی الصبح سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس سے بالتل بیس کیمپ کے لیے روانہ ہوگیا۔ حکام کے مطابق قافلے نے صبح 2:30 بجے جموں سے سفر شروع کیا اور تقریباً 5:30 بجے ادھم پور کو عبور کرتے ہوئے وادی کشمیر کی جانب پیش قدمی کی۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق قافلے میں مجموعی طور پر 151 گاڑیاں شامل ہیں، جن میں 57 بسیں، 30 درمیانی درجے کی گاڑیاں، 58 ہلکی موٹر گاڑیاں اور چھ دو پہیہ گاڑیاں شامل ہیں۔ حکام نے بتایا کہ 3,029 (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں شرمناک واقعہ: اجتماعی عصمت دری میں ملوث دو ملزمان گرفتار

واقعے کی ویڈیو بھی بنائی تھی، تحقیقات مقررہ مدت میں مکمل کی جائیگی، ایس ایس پی

سرینگر/ ۲۸ جولائی (ایجنسیز) شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں ایک خاتون کے ساتھ مبینہ عصمت دری اور واقعے کی ویڈیو بنانے کے الزام میں پولیس نے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) بارہمولہ گروندر پال سنگھ نے بتایا کہ دونوں ملزمان اس وقت پولیس کی تحویل میں ہیں اور معاملے کی تفتیش جاری ہے۔ ایس ایس پی نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ متاثرہ خاتون تین جولائی کو اپنے ایک مرد دوست کے ہمراہ جلشیری (بقیہ ۶ پر)

طلبہ پر پولیس کی زیادتی اور پیلیٹ گن کے مبینہ استعمال کے

الزامات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہئے: سپریم کورٹ

18 سال سے کم عمر کے تمام نابالغ طلبہ کو فوری طور پر رہا کرنے کا حکم

نئی دہلی/ ۲۸ جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز کہا کہ نیٹ-یو جی پیپر لیک معاملے کو لے کر اس وقت کے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کر رہے طلبہ پر پولیس کی زیادتیوں اور پیلیٹ گن کے مبینہ استعمال کے الزامات کی غیر جانبدارانہ جانچ ہونی چاہیے۔ چیف جسٹس سوریا کانت، جسٹس جوئے مالیا باگچی اور جسٹس وی موہن پر مشتمل بنچ نے متعلقہ معاملے میں مرکزی حکومت اور ان تمام ریاستوں کو نوٹس جاری کیا۔ بنچ نے دہلی پولیس کو ہدایت دی کہ وہ اس دن کے سی سی ٹی وی فوٹیج، ڈرون فوٹیج، باڈی ورن کیمرہ ریکارڈنگ، وائرلیس پیغامات، پی سی آر لاگ اور دیگر تمام متعلقہ ریکارڈز کو محفوظ رکھے۔ عدالت نے 18 سال سے کم عمر کے تمام نابالغ طلبہ کو فوری طور پر رہا کرنے کا حکم دیا۔ اس کے ساتھ ہی ہدایت دی کہ جن گرفتار یا حراست میں لیے گئے مظاہرین کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے، ان کے خلاف (بقیہ ۶ پر)

پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں پرامن مظاہرین پر رینجرس کی فائرنگ 14 ہلاک، متعدد زخمی

حالات کشیدہ اور پر تناو، کئی علاقوں میں احتجاجی مظاہرے

سرینگر/ ۲۸ جولائی (ایجنسیز) پاکستان کے زیر انتظام کشمیر (پی او جے کے) کے شہر راولاکوٹ میں جاری عوامی حقوق لانگ مارچ اس وقت شدید کشیدگی کا شکار ہوگیا جب احتجاجی رہنماؤں نے الزام عائد کیا کہ پاکستانی سکیورٹی فورسز کی فائرنگ کے نتیجے میں کم از کم 14 مظاہرین ہلاک جبکہ تقریباً دو درجن افراد زخمی ہوگئے۔ تاہم خبر لکھے جانے تک پاکستانی حکام کی جانب سے ان دعوؤں کی نہ تو تصدیق کی گئی تھی اور نہ ہی کوئی باضابطہ ردعمل سامنے آیا (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ کے پن بجلی منصوبوں میں 5 برس کے دوران 35 مزدور جاں بحق

3 شدید زخمی، زخمی مزدوروں کو 35 لاکھ 30 ہزار روپے معاوضہ ادا

ورک پلیس سیفٹی کو مزید مضبوط بنانے کیلئے حفاظتی آڈٹ اور اصلاحی اقدامات کا سلسلہ جاری/ مرکز

سرینگر/ ۲۸ جولائی/ این این بی/ کشتواڑ ضلع میں نیشنل ہائیڈرو الیکٹرک پاور کارپوریشن لمیٹڈ اور چناب ویلی پاور پروجیکٹس پرائیویٹ لمیٹڈ کے زیر تعمیر پن بجلی منصوبوں میں گزشتہ پانچ برس کے دوران مجموعی طور پر 35 مزدور اپنی جانیں گنوا بیٹھے جبکہ 3 دیگر شدید زخمی ہوئے کا انکشاف کرتے ہوئے مرکزی حکومت نے کہا کہ کوار ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ میں شدید زخمی ہونے والے تین کارکنوں کو مجموعی طور پر 35 لاکھ 30 ہزار 727 روپے معاوضہ ادا کیا گیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق راجیہ سبھا میں ممبر (بقیہ ۶ پر)

سکمز ہسپتال بمنہ میں مریض کی موت کا معاملہ

حکومت نے تحقیقات کیلئے کمیٹی قائم کردی

سرینگر/ ۲۸ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر کے ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے 26 اپریل 2026 کو سکمز میڈیکل کالج ہسپتال بمنہ میں ایک مریض کی موت کا جائزہ لینے کے لیے ایک کمیٹی قائم کی ہے۔ یہ حکم 28 جولائی کو جاری کیا (بقیہ ۶ پر)

اگلے چار روز کشمیر میں ہلکی سے شدید بارش کا امکان، محکمہ موسمیات کی پیش گوئی

ناگمرگ بانڈی پورہ میں بادل پھٹنے سے سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی

جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں بھی بارشوں کا سلسلہ شروع

سرینگر/ ۲۸ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) منگل کو جموں وکشمیر کے کئی حصوں میں درمیانی سے بھاری بارش ہوئی، جب کہ شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ ضلع کے دیہات میں بادل پھٹنے سے سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق، شمالی کشمیر کے کپواڑہ، ہندواڑہ، سوپور اور بانڈی پورہ کے کچھ حصوں سے درمیانی سے موسلا دھار بارش کی اطلاع ملی، جبکہ گاندربل، کوکرناگ اور جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے کئی (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ مفتی نے جنتر منتر پر دیے گئے بیان پر معافی مانگ لی

”یہ فرضی ویڈیو ہے، نہیں، ویڈیو اصلی ہے“

افسوس کا اظہار کرنے اور معافی مانگنے میں واضح فرق: عمر عبداللہ

سری نگر/ ۲۸ جولائی (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے منگل کے روز جنتر منتر پر دیے گئے اپنے متنازع بیان پر معافی مانگ لی۔ واضح رہے کہ محبوبہ مفتی نے حال ہی میں قومی دارالحکومت کے جنتر منتر پر منعقدہ احتجاج میں شرکت کرتے ہوئے کشمیر میں جاری دہشت گردی کا حوالہ دیتے ہوئے وہاں طاقت کے استعمال کو درست قرار دیا تھا۔ ان کے اس بیان کے بعد جموں وکشمیر کی سیاست میں ہلچل مچ گئی تھی۔ وزیر اعلیٰ (بقیہ ۶ پر)

متعدد وفود اور افراد نے وزیر جاوید ڈار سے ملاقات کی

عوامی شکایات کے جلد اَزالے کی یقین دھانی کی

سری نگر/۲۸ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمہ اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے متعدد وفود اور افراد سے ملاقات کی اور ان کے مسائل، شکایات اور ترقیاتی مسائل بغور سُنا۔ دورانِ ملاقات وزیر موصوف نے وفود اور افراد کی طرف اُٹھائے گئے مسائل کو سنے جن میں سڑکوں کی بلیک ٹاپنگ اور اَپ گریڈیشن، شہری سہولیات میں بہتری، بنیادی ڈھانچے میں اِضافہ، ملازمت سے متعلق معاملات، پنشن کے معاملات، روزگار کے مسائل اور عوامی بہبود کے دیگر مسائل شامل ہیں۔ وزیر جاوید ڈار نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ عوام کی حقیقی شکایات کا فوری جائزہ لیا (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گاندربل میں سڑک حادثے پر تشویش کا اِظہار کیا

زخمی امرناتھ یاتریوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت

سری نگر/۲۸ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج گاندربل ضلع کے گنڈ ککن علاقے میں پیش آئے سڑک حادثے پر گہری تشویش کا اِظہار کیا جس میں شری امرناتھ جی یاترا کے پوتر گپھا کے درشن کے بعد سری نگر واپس لوٹنے والے کئی یاتری زخمی ہو گئے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ صحت و طبی تعلیم کو ہدایت دی کہ تمام زخمی یاتریوں کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ اِیتو کو بھی شیر کشمیر اِنسٹی چیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایس کے آئی ایم ایس) صورہ روانہ کیا تاکہ وہ ذاتی طور پر زخمیوں کے علاج کی نگرانی کریں۔ وزیر صحت نے وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے سکمز کا دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں زخمی یاتریوں سے ملاقات کی اور ان کی خیریت و عافیت دریافت کی۔ اُنہوں نے معالج ڈاکٹروں اور ہسپتال اِنتظامیہ سے بھی بات چیت کی تاکہ زخمیوں کی حالت اور فراہم کیے جا رہے علاج کا جائزہ لیا جا سکے۔ وزیر موصوفہ نے ہسپتال اِنتظامیہ کو ہدایت دی کہ تمام زخمی یاتریوں کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور ان کے علاج و صحتیابی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے زخمی یاتریوں کی جلد صحتیابی کے لئے نیک خواہشات کا اِظہار کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت اس مشکل گھڑی میں یاتریوں اور ان کے اہل خانہ کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ اِس سے قبل آج صبح شری امرناتھ جی یاترا کے یاتریوں کو لے جانے والی ایک بس جو پوتر گپھا سے واپس سری نگر آ رہی تھی، (بقیہ ۶ پر)

سکینہ اِیتو نے سکمز صورہ کا دورہ کیا

شری اَمرناتھ جی یاترا کے زخمی یاتریوں کے علاج کا جائزہ لیا

سری نگر/۲۸ جولائی / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ اِیتو نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی ہدایت پر آج شیر کشمیر اِنسٹی چیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایس کے آئی ایم ایس) صورہ کا دورہ کیا تاکہ گنڈ ککن گاندربل میں پیش آئے سڑک حادثے میں زخمی ہوئے شری امرناتھ جی یاترا کے یاتریوں کی عیادت کر سکیں اور ان کی صحت کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔ دورے کے دوران وزیر صحت نے زیر علاج زخمی یاتریوں سے اِنفرادی طور پر ملاقات کی، ان کی خیریت و عافیت اور صحتیابی کے بارے میں دریافت کیا۔ اُنہوں نے (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں جنگلی جانوروں کے حملوں میں تشویشناک حد تک اضافہ

پانچ سال کے دوران 17 ہزار سے زائد واقعات، 100 افراد لقمہ اجل

سرینگر/ ۲۸ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر میں انسان اور جنگلی جانوروں کے درمیان بڑھتا تصادم ماحولیات اور عوامی تحفظ کے لیے بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سال 2020 سے جولائی 2025 تک اس طرح کے 17,200 سے زائد واقعات و حادثات پیش آئے۔ ان واقعات میں 100 سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے جبکہ تقریباً 1,100 زخمی ہوئے۔ گزشتہ برسوں کے دوران جنگلی جانوروں کا دیہات و قصبہ جات اور باغات و رہائشی علاقوں میں داخل ہونے کے واقعات میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا ہے۔ محکمہ وائلڈ لائف پروٹیکشن، جموں و کشمیر، کے اعداد و شمار کے مطابق زیادہ تر حملے ایشیائی کالے ریچھ اور عام تیندوے نے کشمیر وادی اور جموں کے بعض علاقوں میں کیے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اراضی خاص کر جنگلات کے استعمال میں تبدیلی، جانوروں کا جنگلات کے قدرتی مسکن کا سکڑنا اور جنگل میں خوراک کی کمی جانوروں کو انسانی آبادیوں کے قریب آنے پر مجبور کر رہی ہے۔ این ڈی ٹی وی بھارت کے مطابق محکمہ نے نیشنل گرین ٹریبونل میں جمع کرائی گئی اپنی رپورٹ میں انسان اور جنگلی جانوروں کے درمیان تصادم کو خطے کے سب سے سنگین تحفظ ماحول کے چیلنجز میں سے ایک قرار دیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ ایشیائی کالا ریچھ اور عام تیندوا سب سے زیادہ حملوں، انسانی زخمیوں اور اموات کے علاوہ فصلوں اور مویشیوں کو بھی سب سے زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اراضی کے استعمال میں تیز رفتار تبدیلی، قدرتی مسکن کی تباہی، جنگلات کے قریب انسانی سرگرمیوں میں اضافہ اور جنگل میں قدرتی خوراک کی کمی نے (بقیہ ۶ پر)

سکینہ اِیتو نے شہید ہیڈ کانسٹیبل عاشق حسین قریشی کے اہل خانہ سے ملاقات کی

حکومت کے تعاون کا یقین دلایا

بڈگام/28/جولائی/ وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ اِیتو نے آج لالپورہ بیروہ میں شہید ہیڈ کانسٹیبل عاشق حسین قریشی کی رہائش گاہ پر گئیں تاکہ حالیہ اننت ناگ وہشت گردانہ حملے کے دوران فرض کی ادائیگی اُن کی عظیم قربانی کے بعد سوگوار کنبے کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا جا سکے۔ وزیر موصوفہ کے ہمراہ ممبر اسمبلی بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد وانی، رُکن اسمبلی خانصاحب سیف الدین بٹ، ممبر قانون ساز اسمبلی ٹنگمرگ فاروق احمد شاہ اور دیگر متعلقہ افسران بھی تھے۔ وزیر سکینہ اِیتو نے شہید ہیڈ کانسٹیبل کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور اہل خانہ سے دلی اظہار تعزیت کی۔ اُنہوں نے اہل خانہ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑی ہے۔ اُنہوں نے یقین دلایا کہ کنبے کی فلاح و بہبود اور باوقار زندگی کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن امداد اور فلاحی تعاون فراہم کیا جائے گا۔ شہید کے اہل خانہ اور لواحقین نے وزیر کا اظہار تعزیت کرنے اور غم کی گھڑی میں حکومت کی جانب سے تعاون و یکجہتی کا اظہار کرنے پر کا شکریہ ادا کیا۔ S

شمالی کشمیر کے تمام اسکولوں اور تعلیمی دفاتر میں شکایتی بکس نصب کرنے کی ہدایت

شکایات کا بروقت جائزہ لے کر ان کا ازالہ کرنے کی ہدایت

سرینگر ۲۸ جولائی (ایجنسیز) محکمہ اسکولی تعلیم کشمیر نے شمالی کشمیر کے تمام سرکاری اسکولوں اور ماتحت تعلیمی دفاتر میں شفافیت اور شکایات کے مؤثر ازالے کو یقینی بنانے کے لیے شکایتی بکس نصب کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ محکمہ کے جوائنٹ ڈائریکٹر (شمالی کشمیر) کی جانب سے جاری ایک سرکولر کے مطابق ضلع بانڈی پورہ، بارہمولہ اور کپواڑہ کے تمام چیف ایجوکیشن افسران، زونل ایجوکیشن افسران، اداروں کے سربراہان اور دیگر ماتحت دفاتر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے دفاتر اور اسکولوں میں نمایاں اور آسانی سے قابل رسائی مقام پر شکایتی بکس نصب کریں۔ سرکولر میں کہا گیا ہے کہ شکایتی بکس پر واضح طور پر "شکایتی بکس" درج ہونا چاہیے اور انہیں مقررہ وقفوں سے ادارے کے سربراہ یا ان کے مجاز افسر کی موجودگی میں کھولا جائے تاکہ موصول ہونے والی شکایات کا بروقت جائزہ لے کر ان کا ازالہ کیا جا سکے۔ محکمہ نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ موصول ہونے والی شکایات اور ان پر کی گئی کارروائی کا باقاعدہ ریکارڈ محفوظ رکھا جائے تاکہ شکایات کے ازالے کے عمل میں شفافیت اور جوابدہی برقرار رہے۔ سرکولر کے مطابق تمام متعلقہ دفاتر اور تعلیمی اداروں کو ہدایت پر عمل درآمد کے لیے سات دن کی مہلت دی گئی ہے۔ مقررہ مدت مکمل ہونے کے بعد بانڈی پورہ، بارہمولہ اور کپواڑہ کے چیف ایجوکیشن افسران اپنے اپنے اضلاع کے تمام اسکولوں اور دفاتر میں شکایتی بکس کی (بقیہ ۶ پر)

لولاب میں تیز ہواؤں کے باعث اخروٹ کا درخت اور مکان کا چھت

گرنے سے دو رہائشی مکانات کو نقصان، گھروں کے تمام افراد محفوظ

سرینگر/ ۲۸ جولائی/ کے پی ایس/ منگل کے روز دیور لولاب کے علاقے میں تیز ہواؤں کے قہر کے نتیجے میں دو رہائشی مکانات کو نقصان پہنچا۔ ہواؤں کی شدت سے اخروٹ کا ایک بہت بڑا درخت ایک مکان پر آ گرا، جبکہ دوسرے مکان کی چھت بھی گر گئی۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق پہلا واقعہ اس وقت پیش آیا جب تیز ہواؤں کے باعث اخروٹ کا ایک دیو ہیکل درخت جڑ سے اکھڑ کر ڈائیور، لولاب کے رہائشی محمد عرفان شاہ (ولد غلام نبی شاہ) کے مکان پر جا گرا۔ اس ٹکراؤ سے مکان کے ڈھانچے کو کافی نقصان پہنچا۔ خوش قسمتی سے، اس واقعے میں کسی قسم کے جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی کیونکہ گھر کے تمام افراد محفوظ رہے۔ ایک اور واقعے میں، غلام حسن خان (ولد غلام نبی خان) کے رہائشی مکان کی چھت بھی تیز ہواؤں کی وجہ سے گر گئی، جس سے املاک کو نقصان پہنچا۔ اس واقعے میں بھی کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ تیز ہواؤں نے علاقے کے کئی حصوں کو متاثر کیا، جس سے رہائشیوں میں مکانات کے قریب موجود پرانے اور بڑے درختوں کی حفاظت کے حوالے سے تشویش پیدا ہو گئی۔ مقامی لوگوں نے متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے خطرناک درختوں کی نشاندہی کریں اور انہیں ہٹائیں جو خراب موسم کے دوران خطرے کا باعث بن سکتے ہیں۔ رہائشیوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ چوکس رہیں اور موسم کی صورتحال بہتر ہونے تک پرانے درختوں، کمزور ڈھانچوں اور بجلی کی تاروں کے قریب جانے سے گریز کریں۔ املاک کو پہنچنے والے نقصان کے باوجود، کسی قسم کے جانی نقصان یا زخمی نہ ہونے کو مقامی لوگوں نے باعثِ اطمینان قرار دیا۔ (بقیہ ۶ پر)

ٹاک زینہ گیری کو 29 ویں برسی پر شاندار خراجِ عقیدت پیش کیا گیا

شمشاد کرالہ واری کو "ٹاک زینہ گیری ایوارڈ"

جبکہ غلام قادر بیدار کو "شیخ العالمؒ ایوارڈ" سے نوازا گیا

چاڈورہ،/ ۲۸ جولائی/ نامور شاعر، ممتاز ادیب، محقق، سماجی مصلح کار اور عظیم انسان دوست مرحوم عبدالخالق ٹاک المعروف ٹاک زینہ گیری کو 29 ویں برسی کے موقع پر زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ اس سلسلے میں گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول چاڈورہ میں ایک پروقار ادبی تقریب منعقد ہوئی جس کا اہتمام کشمیر کنسرن فاؤنڈیشن نے جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز اور اسلامک ریلیف اینڈ ریسرچ ٹرسٹ کے اشتراک سے کیا تھا۔ ایک بیان کے مطابق تقریب میں مقررین نے مرحوم ٹاک زینہ گیری کی ادبی، تحقیقی، سماجی اور فلاحی خدمات کو بھرپور انداز میں اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ وہ نہ صرف ایک بلند پایہ شاعر، ادیب اور مفکر تھے بلکہ ایک عظیم سماجی اصلاح کار بھی تھے، جنہوں نے اپنی پوری زندگی (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا کے دوران سیکورٹی فورسز کی جانب سے بڑی کارروائی

یاترا کے راستے پر جعلی سی آر پی ایف اہلکار بن کر گھومنے والا یو پی کا شہری گرفتار

سرینگر/ ۲۸ جولائی/ این این ایس/ سالانہ امرناتھ یاترا کے دوران سیکورٹی فورسز نے ایک اور کارروائی کرتے ہوئے یاترا کے راستے پر جعلی سی آر پی ایف اہلکار بن کر گھومنے والے اتر پردیش کے شہری کو حراست میں لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این ایس) کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا کے دوران سیکورٹی فورسز نے ایک ایسے شہری کو گرفتار کر لیا ہے جو مبینہ طور پر خود کو مرکزی ریزرو پولیس فورس کا اہلکار ظاہر کر رہا تھا۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی پیر بالتال روٹ پر ڈومیل کے مقام پر انجام دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ گرفتار کیے گئے شہری کی شناخت ہرویندر کمار کے طور پر ہوئی ہے، جو اتر پردیش کے آگرہ کا رہنے والا بتایا جاتا ہے۔ سیکورٹی اہلکاروں نے اسے ڈومیل گیٹ کے قریب مشتبہ حالت میں روکا اور تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے سی آر پی ایف کا جعلی شناختی کارڈ برآمد کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مذکورہ شہری نے سی آر پی ایف کی وردی بھی پہن رکھی تھی اور وہ خود کو نیم فوجی دستے کا اہلکار ظاہر کر رہا تھا۔ سیکورٹی اہلکاروں کو اس کی حرکات اور دستاویزات پر شبہ ہونے کے بعد اسے حراست میں لیا گیا۔ حکام کے مطابق ابتدائی کارروائی کے بعد ہرویندر کمار کو مزید پوچھ گچھ اور قانونی کارروائی کیلئے بالتال پولیس پوسٹ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ اس نے جعلی شناختی کارڈ اور وردی کہاں سے حاصل کی اور وہ امرناتھ یاترا کے حساس راستے پر کس مقصد سے موجود تھا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق امرناتھ یاترا کے پیش نظر بالتال اور پہلگام سمیت یاترا کے تمام اہم راستوں پر سخت سیکورٹی انتظامات کیے گئے ہیں۔ یاتریوں، سیکورٹی اہلکاروں اور دیگر افراد کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے تاکہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی کو بروقت روکا جا سکے۔ حکام نے واضح کیا (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ مفتی نے اپنی ہی رکن اسمبلی کو قربانی کا بکرا بنایا، تنویر صادق کی تنقید

سرینگر/ ۲۸ جولائی (یو پی آئی) نیشنل کانفرنس کے چیف ترجمان اور تنویر صادق نے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی کو ان کے حالیہ متنازعہ بیان پر شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ انہوں نے تنازع سے توجہ ہٹانے کے لیے اپنی ہی جماعت کے رکن اسمبلی وحید الرحمن پرہ کو "قربانی کا بکرا" بنایا ہے۔ تنویر صادق نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" پر جاری ایک بیان میں کہا کہ محبوبہ مفتی نے پہلے اپنے بیان سے پیدا ہونے والے تنازع کی ذمہ داری وحید الرحمن پرہ پر ڈالنے کی کوشش کی، لیکن بعد میں خود ہی عوامی سطح پر ان کی بات کی تردید کر دی۔ انہوں نے لکھا، "یہ ایک کمزور، خود غرض اور ناشکرا قیادت کی مثال ہے۔ آپ (بقیہ ۶ پر)

ریاسی میں ٹریکٹر کھائی میں جا گرا، نوجوان جاں بحق

بانہال میں سڑک حادثہ، معمر شہری شدید زخمی

سرینگر/ ۲۸ جولائی/ ایجنسیز/ جموں کے ریاسی اور رام بن اضلاع میں الگ الگ سڑک حادثات میں ایک 17 سالہ نوجوان جاں بحق جبکہ 65 سالہ شخص شدید زخمی ہو گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ریاسی ضلع کے چسانہ علاقے میں منگل کے روز ایک ٹریکٹر سڑک سے پھسل کر تقریباً 150 فٹ گہری کھائی میں جا گرا، جس کے نتیجے میں ٹریکٹر چلا رہا 17 سالہ نوجوان موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ حکام کے مطابق حادثہ چسانہ کے علاقے چملو مارہ کے قریب اس وقت پیش آیا جب ٹریکٹر چسانہ سے سنگلی کوٹ کی جانب جا رہا تھا۔ اسی دوران ڈرائیور گاڑی پر قابو نہ رکھ سکا اور ٹریکٹر سڑک سے پھسل کر پہاڑی ڈھلوان سے تقریباً 150 فٹ نیچے جا گرا۔ حادثے میں محمد اشرف ساکنہ ہامون، چسانہ نامی نوجوان کی موقع پر ہی موت واقع ہوئی۔ بعد ازاں نعش کو پوسٹ مارٹم کیلئے پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) چسانہ منتقل کیا گیا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔ ادھر بانہال کے قریب جموں سرینگر قومی شاہراہ پر لامبر ٹول پلازہ کے نزدیک ایک گاڑی کی زد میں آ کر 65 سالہ شخص شدید زخمی ہو گیا۔ حکام کے مطابق زخمی کی شناخت عبدالرشید ولد غلام نبی وانی ساکنہ عشر بانہال کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کے فوراً بعد عبدالرشید کو سب ضلع اسپتال بانہال منتقل (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں اور پہلگام میں سڑک حادثات میں فورسز کے ۹ اہلکار زخمی

سرینگر ۲۸ جولائی (ایجنسیز) جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں میں سی آر پی ایف کی ایک بلٹ پروف گاڑی سڑک سے پھسل کر حادثے کا شکار ہو گئی، جس کے نتیجے میں چھ اہلکار زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جا رہی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سی آر پی ایف کی 178 ویں بٹالین کی بلٹ پروف گاڑی پیر کی شام وچی علاقے کی جانب جا رہی تھی، جہاں پولیس پوسٹ پر اہلکار تعینات ہیں۔ پولیس پوسٹ وچی کے قریب پہنچتے ہی گاڑی اچانک بے قابو ہو کر سڑک سے پھسل گئی، جس کے باعث اس میں سوار چھ اہلکار زخمی ہو گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور زخمی اہلکاروں کو سب ڈسٹرکٹ اسپتال زینہ پورہ منتقل کیا، جہاں انہیں فوری طبی امداد فراہم کی گئی۔ اسپتال ذرائع کے مطابق تمام زخمی اہلکاروں کی حالت مستحکم ہے اور وہ خطرے سے باہر ہیں۔ پولیس نے حادثے کی وجوہات معلوم کرنے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی طور پر یہ معلوم کیا جا رہا ہے کہ گاڑی سڑک سے کیوں پھسلی اور آیا حادثہ فنی خرابی یا دیگر عوامل کے باعث پیش آیا۔ واضح رہے کہ اسی روز ملک بھر میں سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کا یوم تاسیس بھی منایا جا رہا ہے۔ سی آر پی ایف کا قیام 27 جولائی 1939 کو "کراؤن ریپریزنٹیٹو پولیس" کے نام سے عمل میں آیا تھا، جبکہ 28 دسمبر 1949 کو سی آر پی ایف ایکٹ نافذ ہونے کے بعد اس کا نام تبدیل کر کے سنٹرل ریزرو (بقیہ ۶ پر)

پانتھ چوک میں غرقاب ہونے والے نوجوان کی لاش چھ روز بعد برآمد

سرینگر/ ۲۸ جولائی (یو پی آئی) سرینگر کے پانتھ چوک کے نزدیک دریائے جہلم میں غرقاب ہونے والے 25 سالہ نوجوان کی لاش واقعے کے چھ روز بعد منگل کو برآمد کر لی گئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق نوجوان کی تلاش کے لیے اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کی پانتھ چوک فوری امدادی ٹیم، ایس ڈی آر ایف بٹالین ہیڈکوارٹر سرینگر اور نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کی مشترکہ ٹیموں نے مسلسل تلاشی مہم جاری رکھی تھی۔ متوفی کی شناخت سجاد احمد میر ولد غلام محمد میر، ساکن بالہامہ، سرینگر کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق سجاد احمد میر 23 جولائی کو سیمپورہ، پانتھ چوک کے قریب (بقیہ ۶ پر)

ہندوارہ میں 10 سالہ لڑکا کنویں میں گر کر جاں بحق

سرینگر/ ۲۸ جولائی/ اے پی آئی/ ہندوارہ کے ماگام میں دس سالہ لڑکا کنوے میں ڈوب کر لقمہ اجل ہو گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ہندوارہ کے ماگام میں 28 جولائی کو 10 سالہ لڑکا عیان احمد ولد عبدالقیوم تانترے ساکنہ بمڈوگر ماگام کنوے میں جانے کے باعث لقمہ اجل ہوا۔ ایس ڈی آر ایف، فوج اور پولیس نے مقامی لوگوں کے ہمراہ 10 سالہ لڑکے کی نعش کنوے سے نکال کر لواحقین کو سونپ دی۔ پولیس نے دونوں حادثوں کے حوالے سے کیس درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔

چنار بک فیسٹیول میں لوٹس کلچرل گروپ کی شاندار شرکت

روایتی روف ڈانس نے حاضرین کے دل جیت لئے

سرینگر/ ۲۸ جولائی/ شافیعہ گلفام/ شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر سرینگر میں منعقدہ چنار بک فیسٹیول کے دوران لوٹس کلچرل گروپ سرینگر کے فنکاروں نے کشمیر کا روایتی روف ڈانس پیش کر کے حاضرین کو مسحور کر دیا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق فنکاروں نے اپنی خوبصورت پیشکش، دلکش حرکات اور روایتی لباس کے ذریعے کشمیری ثقافت کی بھرپور عکاسی کی جسے شائقین نے بے حد سراہا۔ پروگرام میں موجود ناظرین نے فنکاروں کی شاندار کارکردگی پر بھرپور تالیاں بجا کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ لوٹس کلچرل گروپ کی اس پیشکش نے نہ صرف کشمیری لوک ورثے کی خوبصورتی کو اجاگر کیا بلکہ چنار بک فیسٹیول کی ثقافتی سرگرمیوں میں بھی ایک یادگار اضافہ ثابت ہوئی۔

دیرینہ مطالبات اور مسائل کے حل کیلئے جسمانی طور ناخیز افراد پھر احتجاج کی راہ پر

4 اگست سے دوبارہ طویل دھرنے کا اعلان

سرینگر/ ۲۸ جولائی/ این این بی/ دیرینہ مطالبات، حقوق اور مسائل کے حل کیلئے ایک مرتبہ پھر بڑے پیمانے پر احتجاجی دھرنا شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے جموں و کشمیر ہینڈی کیپڈ ایسوسی ایشن نے کہا کہ احتجاجی دھرنا 4 اگست 2026 سے شروع کیا جائے گا، جس میں جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع سے جسمانی طور پر خصوصی افراد کی بڑی تعداد شرکت کرے گی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کو ارسال اپنے ایک بیان میں جسمانی طور پر ناخیز افراد کی انجمن جموں کشمیر ہینڈی کیپڈ ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر عبدالرشید بٹ نے کہا ہے کہ اس مرتبہ احتجاج کو محض چند روز تک محدود نہیں رکھا جائے گا بلکہ مطالبات کے حل کے لیے عملی اقدامات ہونے تک جدوجہد جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مرتبہ جموں کے ڈوگرہ چوک میں ایسوسی ایشن کی جانب سے تقریباً 19 روز تک احتجاجی دھرنا دیا گیا تھا، جس کے دوران انتظامیہ اور متعلقہ حکام نے مظاہرین کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے متعدد یقین دہانیاں کرائی تھیں، تاہم احتجاج ختم ہونے کے بعد ان وعدوں پر خاطر خواہ عملدرآمد نہیں کیا گیا۔ عبدالرشید بٹ نے کہا کہ گزشتہ (بقیہ ۶ پر)

کشمیر انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کا چھٹا ایڈیشن یکم اور 2 ستمبر 2026 کو سری نگر میں منعقد ہوگا

سری نگر/ ۲۸ جولائی/ ایک بیان کے مطابق کشمیر انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کی آرگنائزنگ کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ فیسٹیول کا چھٹا ایڈیشن یکم اور 2 ستمبر 2026 کو سری نگر میں منعقد کیا جائے گا۔ رواں سال کا فیسٹیول اپنی نوعیت کے اعتبار سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ اس کے ذریعے دو دہائیوں پر محیط سفر کی تکمیل کا جشن منایا جائے گا۔ گزشتہ بیس برسوں کے دوران یہ فیسٹیول فلمی فن، تخلیقی اظہار اور مختلف ثقافتوں کے درمیان مکالمے کو فروغ دینے کا ایک مؤثر پلیٹ فارم بن چکا ہے۔ فیسٹیول کی ڈائریکٹر یاقوت مشتاق نے کہا کہ دنیا بھر کے فلم سازوں کی جانب سے اس سال غیر معمولی دلچسپی دیکھنے کو ملی۔ انہوں نے بتایا کہ پروگرامنگ کمیٹی کو 200 سے زائد فلمیں موصول ہوئیں، جن میں سے باریک بینی سے جائزہ لینے کے بعد 24 بہترین فلموں کو باضابطہ نمائش کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ اس سال کے فیسٹیول میں متعدد جنوبی ایشیائی اور ایشیائی پریمیئرز بھی شامل ہوں گے، جن کے ذریعے شائقینِ فلم کو نئے اور منفرد موضوعات پر مبنی تخلیقات دیکھنے کا موقع ملے گا۔ منتخب فلمیں مختلف ثقافتوں، نظریات اور کہانی سنانے کے منفرد انداز کی نمائندگی کرتی ہیں، جو فیسٹیول کے ثقافتی ہم آہنگی اور بامعنی فنی تبادلے کے عزم کی عکاس ہیں۔ کشمیر انٹرنیشنل فلم فیسٹیول گزشتہ برسوں کے دوران ایک معتبر ثقافتی پلیٹ فارم کے طور پر اپنی شناخت قائم کر چکا ہے، جہاں فلم ساز، فنکار، ماہرینِ تعلیم، (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ کے کھریو میں ماتا جوالا جی مندر کا سالانہ

میلہ مذہبی جوش و خروش کے ساتھ منعقد

سرینگر/ ۲۸ جولائی (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے کھریو علاقے میں واقع تاریخی ماتا جوالا جی مندر میں پیر کے روز سالانہ مذہبی میلہ عقیدت، احترام اور روایتی جوش و خروش کے ساتھ منعقد ہوا، جس میں جموں و کشمیر سمیت ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے ہزاروں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ میلے کے دوران عقیدت مندوں نے مندر میں حاضری دے کر خصوصی پوجا پاٹھ اور دیگر مذہبی رسومات ادا کیں اور ملک، قوم، امن، خوشحالی اور باہمی بھائی چارے کے لیے خصوصی دعائیں مانگیں۔ صبح سویرے ہی عقیدت مندوں کی بڑی تعداد مندر پہنچنا شروع ہو گئی تھی، جس کے باعث پورا علاقہ مذہبی ماحول اور روحانی عقیدت سے سرشار نظر آیا۔ ضلعی انتظامیہ نے میلے کے پُرامن انعقاد کے لیے سکیورٹی، ٹریفک کی روانی، صفائی، طبی سہولیات، پینے کے پانی اور دیگر بنیادی انتظامات کیے تھے، جنہیں زائرین نے سراہا۔ اس موقع پر مختلف سیاسی جماعتوں سے وابستہ کئی رہنماؤں نے بھی مندر کا دورہ کیا اور پنڈت برادری سمیت تمام عقیدت مندوں کو سالانہ میلے کی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے مذہبی ہم آہنگی، فرقہ وارانہ یکجہتی اور باہمی احترام کے فروغ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایسے مذہبی اور ثقافتی اجتماعات سماجی ہم آہنگی اور بھائی چارے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ میلے کے دوران مذہبی رسومات کے علاوہ مختلف ثقافتی سرگرمیوں کا بھی اہتمام کیا گیا، جہاں زائرین نے روایتی انداز میں شرکت کرتے ہوئے اپنی عقیدت کا اظہار کیا۔ انتظامیہ کے مطابق سالانہ ماتا جوالا جی میلہ پرامن ماحول میں اختتام پذیر ہوا اور پورے پروگرام کے دوران کسی بھی ناخوشگوار (بقیہ ۶ پر)

LOST

I, WAQAR SHAFI BHAT S/o MOHD SHAFI BHAT, R/o SOIBUGH, BUDGAM, JAMMU & KASHMIR - 191111, am the owner of Vehicle No: JK04 D 9859 , Make: HONDA MOTORCYCLE AND SCOOTER INDIA (P) LTD , Model: CB HORNET 160R , Engine No: KC23E64054810, Chassis No: ME4KC239GHD031148 . I hereby inform the general public that my vehicle's BOTH number plates have been lost on 25-07-2026 at Soibugh Market. If found, kindly contact:9541238455

WAQAR SHAFI BHAT S/o MOHD SHAFI BHAT,
R/o SOIBUGH, BUDGAM

2030 تک بچوں کی شادی سے پاک ہندوستان کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے پرعزم: ساوتری ٹھاکر

’’بچوں کے تحفظ کے شعبے میں کام کرنا بے حد چیلنجنگ، حکومت کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر ان تمام چیلنجوں پر قابو پا رہے ہیں‘‘

نئی دہلی، 28 جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزیر مملکت برائے خواتین و بہبود اطفال ساوتری ٹھاکر نے نئی دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب میں بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے زمینی سطح پر کام کرنے والی 250 سے زائد سول سوسائٹی تنظیموں کے نیٹ ورک جسٹ رائٹس فار چلڈرن' کے ملک بھر سے آئے ہوئے معاونین کے چار روزہ قومی مشاورتی اجلاس انشورنگ اے چائلڈز رائٹس، پوٹینشل اینڈ پراسپیریٹی" کے افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت سب کے تعاون اور سول سوسائٹی تنظیموں کی مدد سے 2030ء تک بال ویواہ مکت بھارت' کے ہدف کو حاصل کر لے گی۔ اس قومی مشاورتی اجلاس میں ملک کے تمام 782 اضلاع کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے ساوتری ٹھاکر نے کہا کہ بچوں کے تحفظ کے شعبے میں کام کرنا بے حد چیلنجنگ ہوتا ہے، لیکن حکومت کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر آپ سب ان تمام چیلنجوں پر قابو پا رہے ہیں۔ کسی بھی بچے کی زندگی بچانا سب سے نیکی کا کام ہوتا ہے۔ کم عمر بچیاں انسانی اسمگلنگ کا شکار ہو جاتی ہیں اور پھر کبھی اپنے گھر واپس نہیں لوٹ پاتیں۔ ایسی بچیوں کو کسی فرشتہ صفت انسان کا انتظار ہوتا ہے اور انہیں جنسی استحصال کی دلدل سے آزاد کرانے والی سول سوسائٹی تنظیموں کے رضا کار کسی فرشتے سے کم نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی 2030ء تک بچپن کی شادی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ بال ویواہ مکت بھارت' کو کامیاب بنانے کے لیے کئی اسکیمیں نافذ کی گئی ہیں۔ انہوں نے اس مہم کو کامیاب بنانے کی سمت میں جسٹ رائٹس فار چلڈرن' کی کوششوں کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ اس خواب کو پورا کرنے میں ان کا تعاون ناقابل فراموش رہے گا۔ اس موقع پر ایم پیز فار چلڈرن' کے کنوینز اور لوک سبھا میں تلگو دیشم پارٹی کے پارلیمانی لیڈر لاوو کرشنا دیورایلو نے کہا کہ بچوں کی شادی کے خلاف شروع کی گئی جسٹ رائٹس فار چلڈرن' کی یہ تحریک اب پوری دنیا میں پھیل رہی ہے۔ یہ ایک غیر معمولی کوشش ہے اور بھارت نے دکھا دیا ہے کہ بچوں کی شادی کا خاتمہ ممکن ہے۔ واضح رہے کہ لاوو نے سوشل میڈیا کے خطرات سے بچوں کو بچانے کے لیے پارلیمنٹ میں ایک پرائیویٹ ممبر بل بھی پیش کیا ہے۔ جسٹ رائٹس فار چلڈرن' کے بانی اور بچوں کے حقوق کے معروف کارکن بھون ربھو نے کہا، 27" نومبر 2024ء کو بال ویواہ مکت بھارت' مہم سے نکلنے والی چنگاری جلد ہی ایک ملک گیر تحریک میں بدل گئی۔ تب سے یہ تحریک انصاف، ٹیکنالوجی، قیادت اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے ہر بچے کی بااختیاری کے ایک وسیع نقطہ نظر میں تبدیل ہو چکی ہے۔ بھارت یہ دکھا رہا ہے کہ جب حکومتیں، سول سوسائٹی، تعلیمی شعبہ، برادری اور نوجوان کسی مشترکہ ہدف کے لیے متحد ہو جائیں تو تبدیلی یقینی ہے۔ اب یہ صرف بھارت کی کہانی نہیں رہی بلکہ پوری دنیا کے لیے ایک پیغام ہے کہ اگر کوئی ملک سب سے اہم سرمایہ کاری کر سکتا ہے تو وہ بچوں پر سرمایہ کاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب بھی ہم کسی گاؤں میں بچوں کی شادی روکتے ہیں تو ہم صرف ایک بچے کا تحفظ نہیں کر رہے ہوتے بلکہ یہ پوری برادری کو ایک واضح پیغام ہوتا ہے کہ ایک جدید معاشرے میں بچپن کی شادی کی کوئی جگہ نہیں۔

سرکاری بینکوں کے مجموعی غیر فعال اثاثے

مالی سال 26-2025 میں تاریخی کم ترین سطح 1.9 فیصد پر پہنچ گئے

نئی دہلی، 28 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری نے منگل کے روز راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ سرکاری شعبے کے بینکوں (پی ایس بی) کے مجموعی غیر فعال اثاثے (جی این پی اے) مالی سال 26-2025 میں کم ہو کر تاریخی کم ترین سطح 1.9 فیصد پر پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سرکاری بینکوں نے مالی سال 26-2025 کے دوران اب تک کا 1.98 لاکھ کروڑ روپے کا ریکارڈ خالص منافع حاصل کیا، جبکہ ان کا مجموعی کاروبار بڑھ کر 283 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گیا۔ وزیر مملکت نے کہا کہ مالی سال 26-2025 میں مختلف اہم شعبوں کو قرضوں کی فراہمی میں بھی نمایاں تیزی دیکھی گئی۔ مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ای) کو دیے جانے والے قرضوں میں 19.6 فیصد جبکہ ریٹیل قرضوں میں 19.8 فیصد کا مضبوط اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

دھرمیندر پردھان کو نیا عہدہ ملنے کی خبریں بے بنیاد: سمبت پاترا

نئی دہلی، 28 جولائی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی نے ان خبروں کو سرے سے مسترد کر دیا جن میں دعویٰ کیا جا رہا تھا کہ اوڈیشہ کے رکن پارلیمنٹ دھرمیندر پردھان کے وزیرِ تعلیم کے عہدے سے استعفے کے بعد مرکزی حکومت نے انہیں دوسری وزارت کی تجویز پیش کی ہے۔ بی جے پی کے ترجمان سمبت پاترا نے اسے خیالی" اور بے بنیاد" قرار دیتے ہوئے نامہ نگاروں سے کہا کہ مرکزی کابینہ سے باہر آنے کے بعد مسٹر پردھان کو کوئی دوسری وزارت دیے جانے کی خبروں میں کوئی سچائی نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جنتر منتر پر ہوئی تحریک کا اہم مطالبہ مسٹر پردھان کا کابینہ سے استعفیٰ تھا۔ تقریباً ایک مہینے تک چلی اس تحریک کا خاتمہ ہی تب ہوا جب مسٹر پردھان نے اپنے عہدے کو چھوڑنے کا اعلان کیا۔ وزیرِ تعلیم کے عہدے سے استعفے کے اعلان کے بعد پہلی بار اپنی آبائی ریاست اوڈیشہ پہنچے دھرمیندر پردھان کا منگل کو بھوبنیشور ہوائی اڈے پر بھی زبردست استقبال ہوا۔ ہوائی اڈے سے باہر نکلتے ہی کئی بی جے پی رہنماؤں نے انہیں گھیر لیا اور ان کے تئیں یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے دھرمیندر پردھان زندہ باد" کے نعرے لگائے۔ ایک طرف جہاں برسرِ اقتدار اتحاد ان کا گرم جوشی سے استقبال کر رہا تھا، وہیں کانگریس سمیت اپوزیشن پارٹیوں نے اس استقبالیہ تقریب کی شدید تنقید کرتے ہوئے اسے ہندوستان کے نوجوانوں کی توہین بتایا۔ پیر کو پارلیمنٹ میں پردھان کے ہوئے شاندار استقبال کا معاملہ منگل کو لوک سبھا میں سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو سمیت کئی دیگر اپوزیشن رہنماؤں نے بھی اٹھایا۔ مسٹر پردھان نے ہفتے کو کہا تھا کہ انہوں نے استعفیٰ طالب علموں کے مستقبل کی حفاظت کرنے اور ملک مخالف طاقتوں کو پیپر لیک تنازع کا فائدہ اٹھانے سے روکنے کے مقصد سے دیا تھا۔

صنعتی پیداوار جون میں 7.3 فیصد بڑھی

نئی دہلی، 28 جولائی (ایجنسیز) کان کنی کے علاوہ دیگر شعبوں کی مضبوط کارکردگی سے ملک کا صنعتی پیداواری انڈیکس (آئی آئی پی) منگل کے روز سالانہ بنیادوں پر 7.3 فیصد بڑھ گیا۔ پچھلے سال جون میں آئی آئی پی 2.2 فیصد اور اس سال مئی میں 5.0 فیصد رہا تھا۔ سینٹرل اسٹیٹسٹکس آفس (این ایس او) کی جانب سے منگل کو جاری کردہ اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ جون میں مینوفیکچرنگ کے شعبے کی شرح نمو 7.8 فیصد، بجلی اور گیس کی سپلائی کی 10.6 فیصد اور واٹر سپلائی، سیوریج نیز ویسٹ مینجمنٹ کی 6.1 فیصد رہی۔ وہیں، کان کنی کے شعبے میں ایک فیصد کا اضافہ دیکھا گیا۔ موجودہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں اپریل تا جون کے دوران آئی آئی پی 5.8 فیصد اوپر درج کیا گیا۔ اس دوران، مینوفیکچرنگ 6.3 فیصد اور بجلی و گیس کی سپلائی میں 8.6 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا۔ واٹر سپلائی، سیوریج اور ویسٹ مینجمنٹ کا انڈیکس چھ فیصد بڑھا جبکہ کان کنی کے شعبے میں 1.4 فیصد کی گراوٹ درج کی گئی ہے۔ این ایس او نے بتایا کہ جون میں مینوفیکچرنگ کے شعبے کے 23 میں سے 19 سب گروپس کے انڈیکس بڑھے ہیں۔ سب سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ٹاپ تین شعبوں میں برقی آلات (34 فیصد اضافہ)، موٹر گاڑیاں، ٹریلر اور سیمی ٹریلر (17.5 فیصد) اور غذائی اشیاء کی مینوفیکچرنگ (10.8 فیصد) کا مقام رہا۔ صنعت کے گروپس کی نمو میں آٹوموبائل انڈسٹری اور گاڑیوں کے پرزہ جات کی انڈسٹری کا اہم تعاون رہا۔

حکومت نے این ایف آئی ای ایس کے لیے فنڈ کو منظوری دیدی

اسکیم منتخب مقامات پر فارنسک بنیادی ڈھانچے کی تخلیق اور اس کو مضبوط بنانے کے لیے مرکزی طور پر نافذ کی جارہی ہے

نئی دہلی، 28 جولائی (ایجنسیز) حکومت ہند نے مالیاتی سال 2-2024 5 سے 29-2028 تک کل 2254.43 کروڑ روپے کے مالیاتی تخمینے کے ساتھ نیشنل فارنسک انفراسٹرکچر انہانسمنٹ اسکیم (این ایف آئی ای ایس) کو منظوری دی ہے۔ اس اسکیم کے تحت، نیشنل فارنسک سائنسز یونیورسٹی (این ایف ایس یو) کے 09 کیمپس قائم کرنے کے لیے 1309.13 کروڑ روپے اور 07 سینٹرل فارنسک سائنس لیبارٹریز (سی ایف ایس ایل) کے قیام کے لیے Rs860.3 کروڑ مختص کیے گئے ہیں۔ این ایف ایس یو کے کیمپسز اور سی ایف ایس ایل کے لیے اس اسکیم کے تحت 119.09 کروڑ روپے کی رقم جاری اور استعمال کی جا چکی ہے۔ یہ اسکیم منتخب مقامات پر فارنسک بنیادی ڈھانچے کی تخلیق اور اس کو مضبوط بنانے کے لیے مرکزی طور پر نافذ کی جا رہی ہے۔ اس اسکیم کے تحت، ناگپور (مہاراشٹر)، رائے پور (چھتیس گڑھ)، کھوردا (اڈیشہ)، چنگل پٹو (تمل ناڈو)، راجستھان، بہار، اتر پردیش، آندھرا پردیش، اور مغربی بنگال میں نیشنل فارنسک سائنسز یونیورسٹی (این ایف ایس یو) کے 09 کیمپس قائم کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ مزید برآں، رائے پور (چھتیس گڑھ)، کھوردا (اڈیشہ)، چنگل پٹو (تمل ناڈو)، راجستھان، بہار، اتر پردیش، اور کیرالہ میں 07 سینٹرل فارنسک سائنس لیبارٹریز (سی ایف ایس ایل) کے قیام کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ چھتیس گڑھ، اڈیشہ، راجستھان، تامل ناڈو، اتر پردیش اور بہار میں 06 سی ایف ایس ایل (سی ایف ایس ایل) کو این ایف ایس یو کیمپس کے ساتھ ایک ہی مقام پر قائم کیا جانا ہے۔ اب تک، ناگپور (مہاراشٹر)، رائے پور (چھتیس گڑھ)، کھوردا (اڈیشہ)، چنگل پٹو (تمل ناڈو) اور وارانسی (اتر پردیش) میں این ایف ایس یو کیمپس/سی ایف ایس ایل کے لیے زمین الاٹ کی جا چکی ہے۔ یہ بات وزارت داخلہ میں وزیر مملکت بھدی سنجے کمار نے لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں فراہم کیں۔ این ایف ایس یو کیمپس فی الحال ناگپور (مہاراشٹر)، رائے پور (چھتیس گڑھ)، کھوردا (اڈیشہ)، چنگل پٹو (تمل ناڈو) اور جے پور (راجستھان) میں الاٹ کردہ عارضی عمارتوں سے فعال ہیں۔ آندھرا پردیش میں سی ایف ایس ایل قائم کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔

سپریم کورٹ کا بغیر مجرمانہ ریکارڈ والے طلباء کو رہا کرنے کا حکم

پولیس اہلکاروں کو آئی چوٹوں کے الزامات کی منصفانہ اور آزادانہ تحقیقات ضروری

نئی دہلی، 28 جولائی (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے گزشتہ ہفتے ہونے والے احتجاجی مظاہروں میں حصہ لینے پر گرفتار یا حراست میں لئے گئے ان تمام طلباء کو منگل کو رہا کرنے کا حکم دیا جن کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی عدالت نے مرکزی حکومت اور آسام، بہار، مغربی بنگال، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر نیز کیرالہ حکومتوں سے جواب طلب کیا ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ملک گیر طلباء کے مظاہروں کے دوران طلباء اور پولیس اہلکاروں کو آئی چوٹوں کے الزامات کی منصفانہ اور آزادانہ تحقیقات ضروری ہے۔ عدالت نے اس معاملے میں عبوری ہدایات کا ایک سلسلہ جاری کرتے ہوئے یہ بھی اشارہ دیا کہ وہ اپنے ایک سابق جج کی سربراہی میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دے سکتی ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیا باگچی اور جسٹس وی موہنا پر مشتمل بنچ پولیس بربریت کے الزامات والی عرضیوں کے ساتھ ساتھ زخمی پولیس اہلکاروں اور میڈیا نمائندوں کی طرف سے دائر عرضیوں پر سماعت کر رہی تھی۔ عدالت نے طلبا مظاہرین کی ذاتی معلومات اور ڈیجیٹل ڈیٹا کو محفوظ رکھنے نیز ایسی معلومات کو فی الحال عام نہ کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے خاص طور پر ہدایت دی کہ مظاہرین کی ذاتی تفصیلات شائع نہ کی جائیں۔ اس کے ساتھ ہی، بغیر کسی مجرمانہ پس منظر والے طلباء کے خلاف احتجاجی مظاہرے میں حصہ لینے پر کوئی بھی تادیبی یا جابرانہ کارروائی نہ کی جائے۔ عدالت نے متعلقہ حکام کو ان واقعات سے جڑے تمام سی سی ٹی وی اور ڈرون فوٹیج، کیمرہ ریکارڈنگ، وائرلیس ریکارڈ اور پی سی آر لاگ کو محفوظ رکھنے کی ہدایت دی ہے۔

میٹا نے تکنیکی خرابی بتا کر ہٹایا وزیر اعظم مودی کا ویڈیو بحال کیا، مرکز نے کیا طلب

تکنیکی خرابی کی وضاحت کے ساتھ ساتھ ان حالات کی بھی تحقیقات کر رہی ہے، جن کی وجہ سے ویڈیو ہٹایا گیا

نئی دہلی، 28 جولائی (یو این آئی) الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت نے وزیر اعظم نریندر مودی کا ویڈیو ہٹائے جانے کے معاملے میں میٹا کے عالمی سربراہ کو طلب کیا ہے۔ اس دوران میٹا نے ویڈیو ہٹائے جانے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کارروائی تکنیکی خرابی کے باعث ہوئی تھی اور ویڈیو کو بحال کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، مرکزی حکومت اس معاملے کو سنجیدگی سے لے رہی ہے اور میٹا کی جانب سے دی گئی تکنیکی خرابی کی وضاحت کے ساتھ ساتھ ان حالات کی بھی تحقیقات کر رہی ہے، جن کی وجہ سے ویڈیو ہٹایا گیا۔ اسی سلسلے میں وزارت نے میٹا (فیس بک اور انسٹاگرام) کے حکام کو طلب کیا ہے۔ میٹا کے ترجمان نے ویڈیو بحال ہونے کے بعد منگل کو جاری ایک بیان میں کہا، "یہ مواد غلطی سے ہٹا دیا گیا تھا اور اب اسے بحال کر دیا گیا ہے۔ مسٹر مودی کا یہ ویڈیو 23 جولائی کو اپ لوڈ کیا گیا تھا، جس میں انہوں نے کانگریس جنتا پارٹی (سی جے پی) کے ذریعہ منعقدہ طلباء کے مظاہرے کے دوران جین زی' کو خطاب کرتے ہوئے تعلیمی اصلاحات اور امتحانی نظام پر اپنی بات رکھی تھی۔ اپنے خطاب میں مسٹر مودی نے پیپر لیک روکنے کے لئے سخت قانونی دفعات لانے اور فاسٹ ٹریک عدالتوں کے قیام کی بات کہی تھی۔ ساتھ ہی انہوں نے پیپر لیک کے معاملات میں سخت سزا اور خصوصی عدالتوں سے متعلق بل کو پارلیمنٹ میں پیش کرنے سے پہلے مرکزی کابینہ کے سامنے رکھنے کی بات کہی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ حکومت نے تقریباً 22 لاکھ طلباء کا تعلیمی سال متاثر نہیں ہونے دیا اور نوجوانوں کا مستقبل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ویڈیو بحال کیے جانے سے پہلے ہندوستان میں فیس بک صارفین کو ایک پیغام دکھائی دے رہا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ قانونی درخواست کے بعد اس ویڈیو کی علاقائی سطح پر دستیابی محدود کر دی گئی ہے۔ یہ ویڈیو ہٹائے جانے سے پہلے اسے لاکھوں بار دیکھا جا چکا تھا۔

راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے ہنگامے کے درمیان ایم ایس ایم ای ترمیمی بل پیش، کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 28 جولائی (ایجنسیز) پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے مسلسل ساتویں دن بھی راجیہ سبھا میں اپوزیشن کے ہنگامے کے باعث کوئی خاص قانون سازی یا دیگر کارروائی نہیں ہو سکی۔ دوپہر دو بجے شور و غل اور نعرے بازی کے درمیان مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی ترقی (ترمیمی) بل- 2026 پیش کیے جانے کے بعد ایوان کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ دوپہر کی کارروائی باضابطہ طور پر شروع بھی نہیں ہوئی تھی کہ اپوزیشن ارکان نے شور شرابہ شروع کر دیا۔ نائب چیئرمین ہری ونش نے ارکان سے نظم و ضبط برقرار رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے ایم ایس ایم ای کے وزیر جیتن رام مانجھی کو آج کی فہرستِ کارروائی کے مطابق مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی ترقی (ترمیمی) بل پیش کرنے کے لیے مدعو کیا۔ شری مانجھی نے شور شرابے کے درمیان کہا کہ وقت کے تقاضوں کے مطابق ایم ایس ایم ای ایکٹ 2006 میں ترمیم ضروری ہے، اسی مقصد کے تحت یہ ترمیمی بل ایوان میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اس دوران اپوزیشن کی نشستوں سے نعرے بازی اور ہنگامہ مزید شدت اختیار کر گیا۔ نائب چیئرمین نے صوتی ووٹنگ کے ذریعے شری مانجھی کو بل پیش کرنے کی اجازت دے دی۔ ایوان میں بڑھتے ہوئے ہنگامے کے درمیان نائب چیئرمین ہری ونش نے اپوزیشن کی جانب دیکھتے ہوئے کہا، "تو آپ لوگ نہیں چاہتے کہ ایوان چلے"... اس کے بعد انہوں نے کارروائی بدھ کی صبح 11 بجے تک کے لیے ملتوی کر دی۔ آج کی فہرستِ کارروائی میں قومی وقار کی توہین کی روک تھام ایکٹ میں ترمیم سے متعلق مجوزہ بل پر بحث اور منظوری بھی شامل تھی۔ وندے ماترم بل" کے نام سے معروف اس ترمیمی بل کو موجودہ اجلاس کے دوران وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے نے پیش کیا تھا، تاہم مسلسل ہنگامے کے باعث اس پر اب تک بحث نہیں ہو سکی۔ اس سے قبل آج صبح جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، اپوزیشن نے ہنگامہ آرائی شروع کر دی۔ نیٹ یو جی امتحان کے پرچہ لیک کے خلاف جنتر منتر پر دھرنا دینے اور پارلیمنٹ تک مارچ کرنے والے طلبہ اور دیگر مظاہرین کے خلاف پولیس کارروائی کے معاملے پر اپوزیشن وزیر داخلہ امت شاہ کے جواب کا مطالبہ کرتی رہی۔ اسی ہنگامے کے باعث ایوان کی کارروائی دوپہر دو بجے تک ملتوی کر دی گئی۔

راجناتھ نے کوسٹ گارڈ میں صنفی مساوات اور امدادی رقم سے جڑے دو پالیسی اصلاحات کا آغاز کیا

’’یہ پالیسی ابتدائی تربیتی مرحلے سے ہی کریئر میں مساوی مواقع یقینی بناتی ہے‘‘

نئی دہلی، 28 جولائی (ایجنسیز) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے انڈین کوسٹ گارڈ (آئی سی جی) کے لئے دو پالیسی اصلاحات کا منگل کو آغاز کیا جن کے تحت افسران کی بھرتی اور سروس کی شرائط میں صنفی لحاظ سے غیر جانبدارانہ نظام نافذ کیا گیا ہے اور ڈیوٹی کے دوران سمندر میں لاپتہ ہونے والے اہلکاروں کے اہل خانہ کو امدادی رقم کی فراہمی کے عمل کو آسان بنایا گیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے یہاں کرتویہ بھون- 2 میں منعقدہ ایک تقریب میں ان اصلاحات کا آغاز کیا۔ اس موقع پر دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ، آئی سی جی کے ڈائریکٹر جنرل پریش شیومنی نیز دیگر سینئر حکام موجود تھے۔ وزارت دفاع نے بتایا کہ پہلی پالیسی افسران کی بھرتی کے لئے صنفی لحاظ سے غیر جانبدارانہ ڈھانچہ قائم کرتی ہے، جس کے تحت خواتین امیدواروں کو مرد امیدواروں کے مساوی قلیل مدتی سروس تقرر (ایس ایس اے) اور مستقل تقرر (پی اے) دونوں میں بھرتی کا موقع ملے گا۔ انہوں نے جدید، اہل اور مستقبل کے لئے تیار سمندری فورس کے طور پر آئی سی جی کو بااختیار بنانے کے حکومت کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی مرد امیدواروں کے لئے بھی ایس ایس اے کا التزام رکھا گیا ہے۔ یہ پالیسی ابتدائی تربیتی مرحلے سے ہی کریئر میں مساوی مواقع یقینی بناتی ہے۔ فی الحال مستقل تقرر پر کام کرنے والی خواتین افسران کو مقررہ اہلیتی شرائط پوری کرنے پر اعلیٰ عہدوں پر ترقی کے لئے غور کیا جائے گا۔ وہیں، شارٹ سروس اپائنٹمنٹ پر کام کرنے والی خواتین افسران کو بھی مقررہ شرائط پوری کرنے پر اپنی سروس کو مستقل تقرر میں تبدیل کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔ دوسری اصلاح ڈیوٹی کے دوران سمندر میں لاپتہ ہونے والے آئی سی جی اہلکاروں کے قریبی رشتہ داروں کے لئے امدادی رقم کے عمل کو آسان بناتی ہے۔ اس کے تحت ایسے اہلکاروں کو امدادی رقم کے مقصد سے متوفی فرض کر لیا گیا" قرار دینے کا اختیار فراہم کیا گیا ہے، جس سے امدادی رقم اور سروس کے خاتمے پر ملنے والے فوائد کی ادائیگی کے عمل میں تیزی آئے گی۔ وزارت نے کہا کہ اس قدم کا مقصد مشکل حالات کے دوران خاندانوں کو فوائد فراہم کرنے میں ہونے والی انتظامی تاخیر کو کم کرنا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے گزشتہ پانچ دہائیوں میں آئی سی جی کی خدمات کی تعریف کی اور کہا کہ نئی پالیسیاں 2027 میں گولڈن جوبلی کی طرف بڑھ رہی فورس کے حوصلے اور عملی صلاحیت کو مزید مضبوط کریں گی۔ انہوں نے جدید، اہل اور مستقبل کے لئے تیار سمندری فورس کے طور پر آئی سی جی کو بااختیار بنانے کے حکومت کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔

عمر قید پانے والے 44 صومالی قزاقوں کی وطن میں سزا پوری کرنے کی درخواست

ممبئی، 28 جولائی (یو این آئی) ممبئی کی خصوصی عدالت کی جانب سے 44 صومالی قزاقوں کو عمر قید کی سزا سنائے جانے کے ایک ہفتے بعد تمام سزا یافتہ قیدیوں نے اپنی باقی سزا صومالیہ میں پوری کرنے کی اجازت کے لیے ہندوستان اور صومالیہ کی حکومتوں سے رجوع کیا ہے۔ یہ درخواست 2017 میں دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والے سزا یافتہ افراد کی منتقلی کے معاہدے" کے تحت دی گئی ہے۔ اگر دونوں ممالک کی حکومتیں اس درخواست کو منظوری دے دیتی ہیں تو یہ اس دوطرفہ معاہدے کے تحت قیدیوں کی منتقلی کا پہلا معاملہ ہوگا۔ معاہدے کے مطابق، دونوں ممالک کے وہ شہری جو دوسرے ملک میں سزا یافتہ ہوں، متعلقہ شرائط پوری ہونے اور دونوں حکومتوں کی منظوری کے بعد اپنی باقی سزا اپنے وطن میں پوری کر سکتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق سزا سنائے جانے کے اگلے ہی روز یہ درخواستیں مرکزی وزارت داخلہ، وزارت خارجہ، ہندوستان میں صومالیہ کے سفارت خانے اور صومالیہ کے متعلقہ حکام کو بھیج دی گئی تھیں۔

پرینکا گاندھی کے بیان پر لوک سبھا میں ہنگامہ، حکمراں اتحاد اور اپوزیشن میں شدید نوک جھونک

حکمراں اتحاد اور اپوزیشن کے ارکان نے ایک دوسرے کے خلاف نعرے بازی

نئی دہلی، 28 جولائی (یو این آئی) کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا کی جانب سے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی کے حوالے سے دیے گئے بیان پر منگل کے روز لوک سبھا میں شدید ہنگامہ برپا ہو گیا اور حکمراں اتحاد و اپوزیشن کے ارکان کے درمیان تیز نوک جھونک دیکھنے میں آئی۔ پرینکا گاندھی نے پبلک امتحان (غلط طور طریقوں کی روک تھام) ترمیمی بل، '2026 پر بحث کے دوران وزیر پرہلاد جوشی کا ذکر کرتے ہوئے بلقیس بانو معاملے سے متعلق ایک تبصرہ کیا، جس کے بعد ایوان میں شور و غل شروع ہو گیا۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ پرینکا گاندھی نے غیر پارلیمانی زبان استعمال کی ہے، اس لیے ان کے ریمارکس کو ایوان کی کارروائی سے حذف کیا جانا چاہیے۔ اس کے بعد حکمراں اتحاد اور اپوزیشن کے ارکان نے ایک دوسرے کے خلاف نعرے بازی شروع کر دی، جس سے ایوان میں ہنگامہ آرائی بڑھ گئی۔ ہنگامے کے دوران لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ارکان سے ایوان کا وقار برقرار رکھنے اور صرف حقائق کی بنیاد پر اپنی بات رکھنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ بغیر ثبوت کے کوئی بات ایوان کے ریکارڈ پر نہیں رکھی جانی چاہیے، اور پیشگی نوٹس کے بغیر کسی رکن پر الزام بھی عائد نہیں کیا جا سکتا۔ پرہلاد جوشی نے پرینکا گاندھی کے الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اپنے دعووں کی تصدیق کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان کے بیانات کو مسترد کرتے ہیں اور پرینکا گاندھی کو اپنے بیان پر معافی مانگنی چاہیے۔ اس کے جواب میں پرینکا گاندھی نے کہا کہ وہ بلقیس بانو معاملے میں مجرموں کے بارے میں پرہلاد جوشی کے بیان کو ایوان کے سامنے پیش کریں گی۔ اس معاملے پر دونوں جانب سے الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ جاری رہا۔ اسی دوران بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نے سابق وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو سے متعلق پرینکا گاندھی کے بیان کا بھی معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے بیان پر قائم ہیں اور ایوان میں اس کی حقائق کے ساتھ تصدیق بھی کریں گے۔ ہنگامے کے باعث کچھ وقت کے لیے ایوان کا ماحول انتہائی کشیدہ رہا۔ اسپیکر نے ایک بار پھر ارکان سے پارلیمانی آداب کا خیال رکھنے اور بغیر ثبوت کسی پر الزام عائد کرنے سے گریز کرنے کی اپیل کی۔

دہلی: یمنا میں ڈوبے 4 دوست،

2 کی لاشیں برآمد، 2 کی تلاش جاری

نئی دہلی، 28 جولائی (یو این آئی) دارالحکومت دہلی کے گیتا کالونی علاقے میں پیر کی شام یمنا ندی میں نہانے گئے چار دوست تیز بہاؤ کی زد میں آ گئے۔ حکام کے مطابق اس حادثے میں دو لوگوں کی موت ہو گئی ہے، جن کی لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں، جبکہ دو دیگر اب بھی لاپتہ ہیں۔ منگل کی صبح تقریباً دس بجے راجن (32) کی لاش ندی سے باہر نکالی گئی، جبکہ سونو (35) کی لاش پیر کی دیر شام تقریباً آٹھ بجے مقامی غوطہ خوروں کی مدد سے نکال لی گئی تھی۔ حادثہ میں لاپتہ دو دیگر دوستوں ہیمنت (27) اور سچن (35) کی تلاش کے لیے جاری مہم کو خراب موسم اور بارش کی وجہ سے فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق یہ چاروں دوست پیر کی شام گاندھی نگر علاقے میں ملے تھے، جس کے بعد وہ تیرنے کے لیے یمنا گئے تھے۔ زیرو پشتہ روڈ پر واقع مدینہ مسجد کے پاس جیسے ہی وہ ندی میں اترے، مبینہ طور پر پانی کے تیز بہاؤ میں بہہ گئے۔ دہلی فائر سروس کو پیر کی شام تقریباً سات بجے واقعے کی اطلاع ملی، جس کے بعد گیتا کالونی اور لکشمی نگر فائر اسٹیشن سے دو گاڑیاں فوری طور پر موقع پر بھیجی گئیں۔ فائر فائٹرز، پولیس اور مقامی غوطہ خوروں نے مل کر فوری طور پر راحتی مہم شروع کی۔ ابتدائی راحتی مہم میں مقامی غوطہ خوروں نے سونو (35) کو باہر نکالا۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے اہلکار نے بتایا، انہیں فوری طور پر قریبی ہسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ اندھیرا ہونے کی وجہ سے پیر کی رات 10 بجے کے قریب تلاش مہم روکنی پڑی۔ منگل کو صبح ریسکیو ٹیم نے دوبارہ مہم شروع کی، جس کے بعد راجن کی لاش برآمد ہوئی۔ تاہم، بارش اور خراب موسم کی وجہ سے راحتی کام میں رکاوٹ آنے پر مہم کو پھر سے روکنا پڑا۔

ایران کا خوف: اسرائیلی وزیر اعظم خاموشی سے امریکہ روانہ

تل ابیب، 28 جولائی (یو این آئی) ایران کے حملوں سے خوفزدہ صیہونی ریاست اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو خاموشی سے امریکہ کے لیے روانہ ہوئے۔ اسرائیلی وزیر اعظم آج وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ تاہم وہ اسرائیل سے امریکہ انتہائی خاموشی سے روانہ ہوئے۔ ان کی روانگی کے وقت کا پیشگی اعلان نہیں کیا گیا اور وہ انتہائی غیر معمولی سیکیورٹی انتظامات میں امریکہ کے لیے روانہ ہوئے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق یہ خاموشی ایران کے خطرے کے پیش نظر اختیار کی گئی۔ نیتن یاہو نے معمول کے مطابق بن گوریون ایئرپورٹ کے بجائے نواتم ایئربیس سے خصوصی طیارے کے ذریعے امریکہ کے لیے اڑان بھری۔ اسرائیلی میڈیا نے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر گزشتہ اتوار کو کابینہ کا اجلاس بھی وزیر اعظم کے دفتر کے بجائے زیر زمین ایک خفیہ مقام پر منعقد کیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی حکام نے اس بار نیتن یاہو کے ساتھ سرکاری طیارے میں اسرائیلی سفارتی میڈیا کے صحافیوں کو ساتھ سفر کرنے کی اجازت بھی نہیں دی اور اس کی کوئی وجہ بھی نہیں بتائی امریکہ روانگی کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ صدر ٹرمپ سے ملاقات میں تمام مسائل پر بات ہوگی اور ایران اس میں پہلے نمبر پر ہوگا۔

رومانیہ نے روسی سفارت کار کو نان گراٹا قرار دے کر ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا

بخارسٹ، 28 جولائی (یو این آئی): رومانیہ نے ایک روسی سفارت کار کو ناپسندیدہ شخصیت (نان گراٹا) قرار دیتے ہوئے پانچ روز کے اندر ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بخارسٹ نے ماسکو سے اپنے سفیر کو بھی واپس بلا لیا ہے۔ رومانیہ کی وزارت خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ یہ اقدام 24 سے 26 جولائی کے درمیان ملک کی فضائی حدود کی بار بار خلاف ورزیوں کے بعد اٹھایا گیا۔ رپورٹس کے مطابق روسی سفیر کو وزارت خارجہ طلب کر کے رومانیہ کے شدید احتجاج سے آگاہ کیا گیا اور انہیں ڈرونز کے وہ ملبے بھی دکھائے گئے جن کے بارے میں سرکاری تحقیقات کرنے والے پراسیکیوٹر کے دفتر نے تصدیق کی ہے کہ وہ روسی ساختہ تھے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ رومانیہ کی فضائی حدود کی مسلسل خلاف ورزیاں، جو نیٹو اور یورپی یونین کی فضائی حدود کا بھی حصہ ہیں، ناقابل قبول ہیں۔ بیان میں ان واقعات اور ان کے علاقائی سلامتی پر اثرات کی مکمل ذمہ داری روس پر عائد کی گئی۔

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں بڑی گراوٹ، ایک ہفتے کی کم ترین سطح پر آ گئیں

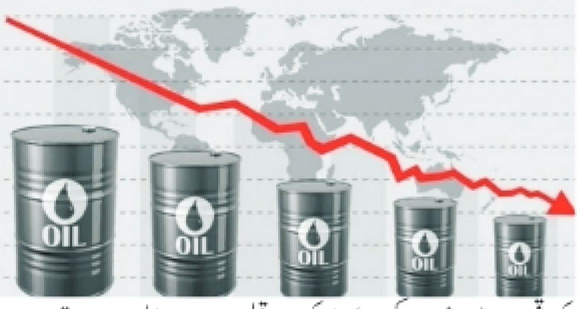

لندن، 28 جولائی (یو این آئی) عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں بڑی گراوٹ کے بعد ایک ہفتے کی کم ترین سطح پر آ گئیں، 2 دن میں 14 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی میں کمی اور ایک دوسرے پر حملے بند ہونے کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں غیر معمولی کمی دیکھی گئی۔ گزشتہ دو دنوں کے دوران بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتیں 14 فیصد تک گر گئی ہیں، جس کے بعد قیمتیں ایک ہفتے سے زائد عرصے کی کم ترین سطح پر آ گئی۔ عالمی منڈی میں کاروباری ہفتے کے آغاز پر برینٹ اور امریکی خام تیل دونوں کی قیمتوں میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔ برینٹ خام تیل کی قیمت 1.57 فیصد کمی کے بعد 86.55 ڈالر فی بیرل پر آ گئی، گذشتہ ہفتے کے اختتام پر برینٹ خام تیل 88.36 ڈالر پر بند ہوا تھا، جو 17 جولائی کے بعد اس کی کم ترین سطح تھی۔ امریکی خام تیل کی قیمت میں بھی 1.20 فیصد کمی مزید کمی ہوئی۔

ٹورنٹو میں امریکی قونصل خانے کے باہر فائرنگ، کوئی جانی نقصان نہیں

ٹورنٹو، 28 جولائی (ایجنسیز) کینیڈا کے شہر ٹورنٹو میں امریکی قونصل خانے کے باہر پیر کی صبح فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، تاہم اس میں کوئی شخص زخمی نہیں ہوا۔ پولیس نے مقدمے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں اور مشتبہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کی آواز سننے کے بعد اہلکار فوری طور پر موقع پر پہنچے اور قونصل خانے کے باہر اسلحہ استعمال ہونے کے شواہد جمع کیے۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ کم از کم ایک گولی چلائی گئی تھی۔ حکام نے بتایا کہ فائرنگ کے فوراً بعد ایک سفید رنگ کی سیڈان کار جائے وقوعہ سے تیزی سے فرار ہوتی دیکھی گئی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کے پاس واقعے سے متعلق کوئی معلومات یا ویڈیو موجود ہو تو وہ حکام سے رابطہ کریں۔ رواں برس امریکی قونصل خانے کے باہر فائرنگ کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔ اس سے قبل 10 مارچ کو بھی اسی عمارت پر کئی گولیاں چلائی گئی تھیں۔ اس کے علاوہ ٹورنٹو میں مختلف مقامات پر قائم یہودی عبادت گاہوں (سینیگاگ) پر بھی فائرنگ کے تین واقعات پیش آ چکے ہیں۔

Court of Principal District Judge, Srinagar
Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

Masooda Bano
W/o Late Shabir Ahmad Alai
R/o Kawser Colony, Palpora,Noorbagh, Srinagar.

Applicant

Versus

1. Ajaz Ahmad Alai
S/o Mohammad Sultan Alai
R/o Kawser Colony, Palpora,Noorbagh, Srinagar.
2. Imtiyaz Ahmad Alai
S/o Mohammad Sultan Alai
R/o Kawser Colony, Palpora,Noorbagh, Srinagar.
3. Rukhsana Bano
W/o Imtiyaz Ahmad Khan
R/o Firdous Abad, near Masjid,Batamaloo, Srinagar.
Public at Large

(Non-Applicants)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this Court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 5,50,566/- as debts and securities in the name of deceased namely Shabir Ahmad Alai, S/o Mohammad Sultan Alai, R/o Alai Colony, Palpora, near Water Tank, Noorbagh, Srinagar, who died on 03-10-2025. The petition is pending disposal before this Court and the next date of hearing is fixed on 20-08-2026.

Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this Court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 20-08-2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in this regard.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this Court on 25-07-2026.

Sd/-Principal District Judge
Srinagar

عدالت پرنسپل ڈسٹرکٹ جج سرینگر باجلاس حق نواز زرگر

Arifa Nazir , aged 49 years,
W/o Late Nazir Ahmad Mir,
R/o Mehjoor Colony, Gulab Bagh,Srinagar.
(Applicant)
Versus
General Public at Large
(Non-applicant)

Application on behalf of applicant (mother/natural guardian) seeking permission for disposing by sale the property in the shape of piece of land measuring 275'-4" Sq. fts under Survey No. 487-min situated at Mehjoor Colony, Gulab Bagh, Tehsil North, District Srinagar by way of sale belonging to minor namely Hamia Nazir D/o Late Nazir Ahmad Mir (minor daughter of applicant), R/o Gulab Bagh, Srinagar.

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

مقدمہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے ایک درخواست بحصول اجازت بابت فروخت کرنے جائیداد نسبت نابالغہ Hamia Nazir دائر عدالت کی ہے۔ اگر اس درخواست کو منظور ہونے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تاریخ آئندہ 20-08-2026 کو اصالتاً وکالتاً یا مختاراً عدالت آ کر تحریری طور پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

پرنسپل ڈسٹرکٹ جج سرینگر

اسپین کے وزیر اعظم کا غزہ کی فلسطینی بچی لیان اور فنکاروں کے لیے خصوصی پیغام

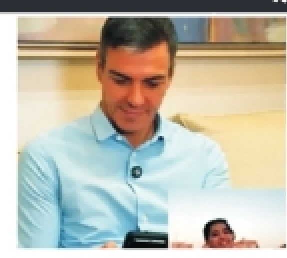

میڈرڈ، 28 جولائی (ایجنسیز) ہسپانوی کے وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے غزہ کی ایک فلسطینی بچی لیان اور دیگر فنکاروں کے لیے خصوصی پیغام جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ پورا اسپین غزہ کے بچوں کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھتا ہے۔ پیڈرو سانچیز نے اپنے پیغام میں کہا کہ وہ اس دن کے لیے دعا گو ہیں جب غزہ کے بچے بغیر کسی خوف کے دوبارہ اپنے اسکولوں میں جا کر تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے فلسطینی بچی لیان سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ لیان، آپ کی آواز سنی جا رہی ہے اور ہم آپ کی تکلیف کو کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ ہسپانوی وزیر اعظم نے غزہ کی مسمار عمارتوں کے ملبے پر بنائی جانے والی تصاویر پر فلسطینی بچی لیان اور دیگر فنکاروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا۔

اقتصادی پابندیاں ایران پر فوجی حملوں سے زیادہ مؤثر ہو سکتی ہیں: امریکی حکام

واشنگٹن، 28 جولائی (ایجنسیز) امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ایران پر عائد اقتصادی پابندیاں اور مالی دباؤ ممکنہ طور پر فوجی حملوں کے مقابلے میں زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتے ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق واشنگٹن کا خیال ہے کہ معاشی دباؤ تہران کو مذاکرات کی میز پر لانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ امریکی نشریاتی ادارے کی رپورٹ میں سینئر حکام کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ انٹیلی جنس اطلاعات کے مطابق ایران کو پیٹرول کی قلت، بینکوں سے بڑے پیمانے پر رقوم نکلوانے کے خدشات اور اپنے جنگجوؤں کو ادائیگیاں کرنے میں مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے، جبکہ امریکی پابندیوں اور بحری ناکہ بندی نے ملک پر مالی دباؤ مزید بڑھا دیا ہے۔ ایک امریکی عہدیدار نے دعویٰ کیا کہ ایران کو امریکی محکمہ دفاع سے زیادہ امریکی محکمہ خزانہ سے خوف ہے۔ تاہم انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ اقتصادی دباؤ کے ذریعے ایران کو کسی معاہدے پر آمادہ کرنے میں مکمل فوجی کارروائی کے مقابلے میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران کے لیے بیرون ملک منجمد اثاثوں تک رسائی اور اقتصادی پابندیوں میں نرمی اب بھی مذاکرات کا بنیادی نکتہ ہے۔ یہی معاملات امریکا اور ایران کے درمیان جاری بات چیت میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں، جس کا مقصد حالیہ جنگی وقفے کو مستقل جنگ بندی میں تبدیل کرنا ہے۔

فرانس اور اسپین آگ کی لپیٹ میں، صورتحال بے قابو ہو گئی

پیرس، میڈرڈ، 28 جولائی (ایجنسیز) فرانس اور اسپین میں فائر فائٹرز، مغربی یورپ کو اپنی لپیٹ میں لینے والی شدید گرمی کی ایک نئی لہر سے پہلے آگ پر قابو پانے کی کوشش کر رہے ہیں، اور حالیہ تاریخ کی بدترین جنگلاتی آگ سے نمٹنے کے لیے وقت کے خلاف دوڑ رہے ہیں۔ ان دونوں ممالک میں لگنے والی آگ نے وسیع جنگلاتی علاقوں کو جلا کر راکھ کر دیا ہے، گھروں کو تباہ کیا ہے اور لاکھوں مقامی لوگوں اور سیاحوں کو وہاں سے نکلنے پر مجبور کر دیا ہے۔ بورڈو کے قریب لگنے والی ایک بڑی جنگلاتی آگ نے ایک نایاب پائرو کومولونیمبس

بادل تشکیل دیا ہے؛ یہ شدید گرمی کے باعث بننے والا ایک بہت بڑا بادل ہے جو تیز ہواؤں اور آسمانی بجلی کو پیدا کر سکتا ہے۔ آس پاس کے جیرونڈ کے علاقے میں ہل لگے ہوئے ٹریکٹر، پانی کے ٹینک کھینچنے والی گاڑیاں اور لکڑی لادنے والی گاڑیاں، آگ بجھانے والے فائر ٹرکوں کے قافلوں میں شامل ہو گئی ہیں۔ گرمی کی نئی لہر آگ بجھانے کی کوششوں کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ ماہرین موسمیات نے پورے مغربی یورپ میں گرمی کی ایک نئی لہر کی پیش گوئی کی ہے جس کے دوران فرانس میں منگل اور اسپین میں بدھ سے درجہ حرارت تیزی سے بڑھنے کا امکان ہے۔ اسپین کے وزیر داخلہ فرنانڈو گرانڈے مارلاسکا نے واضح کیا ہے کہ میڈرڈ کے مغرب میں آگ پر قابو پانے کی کوششوں میں آنے والے گھنٹے یقینی طور پر فیصلہ کن" ہوں گے۔ فرانس میں فائر فائٹرز نے بورڈو کے قریب لگی آگ پر توجہ مرکوز کر رکھی ہے، اور ان کا کہنا ہے کہ رات کے وقت آگ کے کئی بار دوبارہ بھڑک اٹھنے کے باوجود یہ مزید نہیں پھیلی۔ پیر کے روز بوردو میں ایک کرائسز سینٹر کا دورہ کرتے ہوئے صدر ایمانوئل میکرون نے انتباہ کیا کہ مشکل حالات ابھی ختم نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے ہفتے مشکل ہوں گے اور ہمیں ڈٹے رہنا ہوگا۔ گزشتہ چھ دنوں کے دوران بورڈو کے علاقے میں جنگل کی آگ نے 42,000 ہیکٹر رقبے کو خاکستر کر دیا ہے، 220,000 افراد کو علاقہ چھوڑنے پر مجبور کیا ہے اور 240 گھروں کو تباہ کر دیا ہے۔ جیرونڈ انتظامیہ نے صورتحال کو انتہائی غیر متوقع" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ درجہ حرارت میں مزید اضافے اور نمی کے تناسب میں کمی کے ایک اور دن سے پہلے ہنگامی ٹیمیں مکمل طور پر ہائی الرٹ پر ہیں۔ آگ کے پھیلاؤ سے ہزاروں لوگ بے گھر ہو گئے۔ میکرون نے کہا کہ ہمسایہ علاقے لینڈز میں لگی ایک چھوٹی آگ پر 30,000 سے زیادہ لوگوں کے انخلا کے بعد قابو پا لیا گیا ہے تاہم، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آگ اب بھی فعال ہے اور آنے والے دنوں میں محتاط رہنے کی ضرورت ہے، انہوں نے مزید کہا کہ یہ ان ماحولیاتی تبدیلیوں کے حالات کا نتیجہ ہے۔

کشمیر کے سرحدی علاقوں میں مصنوعی ذہانت AI رہنمی کمیونٹی ہیلتھ کیئر منصوبے کا آغاز:

پیرزادہ سعید

امروہی کرناہ، 28 جولائی: روبل ناگی آرٹ فاؤنڈیشن (RNAF) نے اے ماشیلکر فاؤنڈیشن کے اشتراک سے منگل کے روز کشمیر میں مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی کمیونٹی ہیلتھ کیئر منصوبے کا آغاز کیا۔ اس منصوبے کا آغاز سرحدی علاقوں امروہی، ننگدھار اور شونگلی پورہ۔ سنگم روڈ، لوکچر کالونی سے کیا گیا۔ بیان کے مطابق اس منصوبے کے تحت AffEx Kit نامی سی ڈی ایس سی او (CDSCO) سے منظور شدہ AI سے لیس طبی آلات کا استعمال کیا جائے گا، جو ایک ہی کمیونٹی دورے کے دوران خون کی کمی (انیمیا)، غذائی قلت، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، دل کی غیر معمولی آوازوں (Cardiac Murmurs)، تپ دق (TB)، دمہ (Asthma)، دائمی پھیپھڑوں کی بیماری (COPD) سمیت متعدد عام بیماریوں کی ابتدائی جانچ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ جن افراد میں کسی بیماری کا خطرہ پایا جائے گا، انہیں مزید تشخیص اور علاج کے لیے قریبی طبی مراکز سے رجوع کرنے کی ہدایت دی جائے گی۔ اس پروگرام کا ایک اہم مقصد مقامی خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنانا بھی ہے۔ انہیں AI سے لیس تشخیصی آلات چلانے، ڈیجیٹل ہیلتھ سسٹمز کے انتظام اور کمیونٹی سطح پر صحت کی جانچ مہمات کی قیادت کرنے کی تربیت فراہم کی جائے گی۔ منتظمین کے مطابق اس اقدام سے نہ صرف احتیاطی طبی صحت کے نظام کو فروغ ملے گا بلکہ دور افتادہ سرحدی علاقوں کی خواتین کے لیے روزگار اور قیادت کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ روبل ناگی آرٹ فاؤنڈیشن کی بانی روبل ناگی نے کہا کہ یہ منصوبہ ان کے لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ ان کا تعلق جموں و کشمیر کے ایک فوجی خاندان سے ہے اور وہ طویل عرصے سے خطے میں تعلیم، خواتین کو بااختیار بنانے، ہنرمندی کی تربیت اور سماجی فلاح و بہبود کے شعبوں میں کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا: جموں و کشمیر ہمیشہ میرے دل کے بہت قریب رہا ہے۔ ہمارا مشن یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر خاندان، خواہ وہ کسی بھی دور دراز علاقے میں رہتا ہو، معیاری صحت کی سہولیات، تعلیم اور ترقی کے مواقع سے مستفید ہو۔ مقامی خواتین کو AI پر مبنی صحت کی مہارتوں سے آراستہ کر کے ہم نہ صرف صحت کے بہتر نتائج حاصل کرنا چاہتے ہیں بلکہ اندرونی سطح پر مضبوط اور خود کفیل کمیونٹیز بھی تشکیل دے رہے ہیں۔ روبل ناگی آرٹ فاؤنڈیشن اور اے ماشیلکر فاؤنڈیشن کے درمیان یہ اشتراک جموں و کشمیر کے پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں تک جدید ٹیکنالوجی پر مبنی صحت کی سہولیات پہنچانے، جامع ترقی کو فروغ دینے اور مقامی کمیونٹیز کو بااختیار بنانے کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

Government of Jammu & Kashmir (UT)
Phone:-01933-295302 E-mail:-techrbpul786@gmail.com

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION PULWAMA.
TENDER NOTICE

E-NIT No:Fresh.81/EEP/RNB/of 2026-2027/4146-56 Dated: 28/07/2026

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT term e-tenders (In Single Cover system) are invited on %age Basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Government for the following work : -

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. Lacs.)	Cost of T/D (Rs.)	Earnest Money (In %age.)	Time of Completion in working Days	Class of Contract	Major Head of Accounts	Administrative Accord Approval No:	Call No:
01	Restoration of Ziyarat Hazrat Mulla Ibrahim Akhoon Sahib (RA) Almarhoof Malla Baaba Sahib Pinglena	28.00	1100/-	2% of ADV. cost	90 working days	BEE/AAY	M H : Archives	DAA&M-184 of 2026 Dated: 01-06-2026	2nd call

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www .jktenders. gov .inas per schedule of date given below:-

1.	Date of Issue of Tender Notice	28 - 07-2026
2.	Bid downloading Start Date	28- 07-2026 from 10:00 A.M
3.	Bid submission Start Date	28- 07-2026 from 10:00 A.M
4.	Bid Submission End Date	03- 08-2026 upto 4:00 P.M
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	04 - 08-2026 at 4: 10 PM in the Office of the Executive Engineer R&B Div.Pulwama
6.	Submission of Performance Security(PS)	As per Finance circular Vide No:FD-code/290/2026 Dated 22.05.2026 and circular issued by worthy Chief Engineer PW(R&B)Department South Kashmir Vide order No:CE/R&B/SK/WS/2095-2111 Dated: 05.06.2026

In light of Circular issued by Finance department Vide No:FD-code/290/2026 Dated 22.05.2026 and circular issued by worthy Chief Engineer PW(R&B)Department South Kashmir Vide order No:CE/R&B/SK/WS/2095-2111 Dated: 05.06.2026 ,the following conditions are mentioned below:-

1.Bids must be accompanied with cost of Tender document/Tender Fee to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG) .

2.All the bidders must deposit Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No: 0470010200000099, IFSC: JAKA0LALANG)

3. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value to be deposited in Cash in Pulwama MC Holding Account Executive Engineer R&B Pulwama Bearing Account no. 0054010200003470 ,IFSC: JAKA0GOLDEN), which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.

The date and time of opening of Bids shall be notified on Web site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer R&B Div. Pulwama

The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Pulwama

DIPK No:-3816-26 Dated 28-7-2026

UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR,

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER JAL SHAKTI PHE MECHANICAL DIVISION SRINAGAR

e-Mail: xen-phemds@jk.gov.in

EXTENTION NOTICE

Corrigendum (I)to this office e-NIT NO:JSMDS/e-NIT-15 of 07/2026
Name of Works: Repairs to HT Poles of 11 kV Line installed in the Pokhribal Lake feeding Pumping Station of Stage 1st, WSS Pokhribal
Due tono response, the critical datesextended as below.

01.	Bid down load end date	08-08-2026 up to 4:00 PM
02.	Bid Submission end date	08-08-2026 up to 4:00 PM
03.	Date and time of opening of bids	10-08-2026at2:00 PM

Restall the termsand conditionsshallremain the same as laid downinthe e-NITNo.referred to above

Sd/-
Executive Engineer,
Jal Shakti PHE Mechanical Division, Srinagar

No. JSMDS/CC/1895-98 Dated:27/07/2026
DIPK No:-3822-26 Dated 28-7-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار۲۹ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۴ صفر المظفر ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

میں ناکام نہیں ہوا، بلکہ ہزار ایسے طریقے دریافت کئے جو کامیاب نہیں تھے۔ تھامس ایڈیسن

احتساب بھی ضروری، تحفظ بھی

صحت کا شعبہ کسی بھی مہذب معاشرے کی بنیادوں میں شمار ہوتا ہے۔ ایک مریض جب اسپتال کا رخ کرتا ہے تو وہ اپنے ساتھ صرف بیماری ہی نہیں بلکہ امید، اعتماد اور زندگی کی آخری اُمید بھی لے کر آتا ہے۔ اگر اس اعتماد کو کسی بھی قسم کی غفلت، لاپرواہی یا غیر ذمہ داری سے ٹھیس پہنچے تو اس کے اثرات صرف ایک خاندان تک محدود نہیں رہتے بلکہ پورے نظامِ صحت پر عوام کے اعتماد کو متزلزل کر دیتے ہیں۔

گزشتہ دنوں سکمز میڈیکل کالج بمنہ میں ایک خاتون کی موت کے بعد حکومت کی جانب سے فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک اعلیٰ سطحی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دینا ایک خوش آئند قدم ہے۔ کسی بھی مہذب نظام میں یہی طریقہ کار ہونا چاہیے کہ الزامات کی غیر جانبدارانہ اور تکنیکی بنیادوں پر تحقیقات کی جائیں تاکہ حقائق سامنے آئیں اور اگر کسی سطح پر کوتاہی ثابت ہو تو ذمہ داروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔

حالیہ عرصے میں جموں و کشمیر میں طبی غفلت سے متعلق کئی معاملات سامنے آئے ہیں جنہوں نے عوامی تشویش میں اضافہ کیا ہے۔ تاہم اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ حکومت نے بیشتر معاملات میں فوری تحقیقات شروع کر کے یہ واضح پیغام دیا ہے کہ صحت کے شعبے میں لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس طرزِ عمل کو مزید مؤثر، شفاف اور مستقل بنیادوں پر جاری رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ عوام کا اعتماد بحال رہے۔

یہ حقیقت بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ کشمیر میں خدمات انجام دینے والے ڈاکٹروں کی اکثریت انتہائی مشکل حالات، محدود وسائل، مریضوں کے بے پناہ دباؤ اور طویل اوقاتِ کار کے باوجود پوری دیانت داری، خلوص اور پیشہ ورانہ ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہی ہے۔ قدرتی آفات ہوں، وبائی امراض ہوں یا روزمرہ کے ہنگامی حالات، ہمارے بیشتر ڈاکٹروں نے ہمیشہ اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر مریضوں کی خدمت کی ہے۔ ان کی قربانیوں اور خدمات کا اعتراف ہر سطح پر ہونا چاہیے۔

لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ تلخ حقیقت بھی موجود ہے کہ چند ایسے عناصر بھی سرکاری نظامِ صحت کا حصہ ہیں جن کی اولین ترجیح عوامی خدمت کے بجائے نجی پریکٹس بن چکی ہے۔ ایسے بعض ڈاکٹر سرکاری اسپتالوں میں اپنی ذمہ داریوں کو مطلوبہ وقت اور توجہ نہیں دیتے جبکہ ان کی زیادہ تر توانائی نجی کلینکوں اور ہسپتالوں پر مرکوز رہتی ہے۔ اس طرزِ عمل سے نہ صرف سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کو بروقت علاج میسر نہیں آتا بلکہ دیانت داری سے کام کرنے والے دیگر ڈاکٹروں کی ساکھ بھی متاثر ہوتی ہے۔ چند افراد کی غفلت پورے طبی طبقے کو بدنام کرنے کا باعث بنتی ہے، جو کسی بھی صورت مناسب نہیں۔

حکومت کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس مسئلے پر ایک واضح، جامع اور قابلِ عمل پالیسی مرتب کرے۔ سرکاری ملازمت اختیار کرنے والے ہر ڈاکٹر کی حاضری، ڈیوٹی کے اوقات، مریضوں کی دیکھ بھال اور نجی پریکٹس سے متعلق قواعد پر مؤثر نگرانی ہونی چاہیے۔۔ احتساب ایسا ہونا چاہیے جو صرف سزا دینے کے لئے نہ ہو بلکہ نظام کو بہتر بنانے کا ذریعہ بنے۔

دوسری جانب ایک اور انتہائی اہم مسئلہ وہ عدم تحفظ ہے جس کا سامنا کئی مخلص ڈاکٹر کرتے ہیں۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کے بعد مکمل تحقیقات سے قبل مشتعل تیماردار ڈاکٹروں یا طبی عملے پر حملہ آور ہو جاتے ہیں، ہسپتالوں میں توڑ پھوڑ کی جاتی ہے اور طبی عملے کو جسمانی و ذہنی تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ ایسے واقعات نہ صرف قانون کی خلاف ورزی ہیں بلکہ صحت کے نظام کو مفلوج کرنے کا سبب بھی بنتے ہیں۔ اگر ڈاکٹر خود کو غیر محفوظ محسوس کریں گے تو اس کے منفی اثرات مریضوں کی دیکھ بھال پر بھی مرتب ہوں گے۔

اس لئے وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت ایک آزاد، بااختیار اور تکنیکی ماہرین پر مشتمل مستقل میڈیکل ریویو بورڈ تشکیل دے، طبی غفلت سے متعلق ہر شکایت پہلے اسی فورم پر پیش کی جائے جہاں مکمل طبی شواہد، علاج کے ریکارڈ، بین الاقوامی طبی رہنما اصولوں اور ماہرین کی رائے کی بنیاد پر فیصلہ کیا جائے۔ اگر غفلت ثابت ہو تو سخت کارروائی کی جائے اور اگر ڈاکٹر بے قصور ہو تو اس کی عزت، پیشہ ورانہ وقار اور قانونی تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

اس کے ساتھ ساتھ اسپتالوں میں مریض اور ڈاکٹر کے درمیان بہتر رابطے کے نظام کو بھی فروغ دینا ناگزیر ہے۔ اکثر تنازعات علاج میں غفلت سے زیادہ معلومات کے فقدان، ناقص ابلاغ اور غلط فہمیوں کے باعث جنم لیتے ہیں۔ اگر مریض اور اس کے اہل خانہ کو بیماری، علاج، خطرات اور امکانات کے بارے میں بروقت اور واضح انداز میں آگاہ رکھا جائے تو بہت سے تنازعات پیدا ہونے سے پہلے ہی ختم ہو سکتے ہیں۔ اسپتالوں میں مریض رہنمائی مراکز، شکایتی سیل، کونسلنگ ڈیسک اور تربیت یافتہ رابطہ افسران اس سلسلے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

عبادت سے جنت ملتی ہے

اور مخلوق کی خدمت سے خدا ملتا ھے

تحریر: تانترے اظہر نصیر

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ صرف چند عبادات کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک ایسا نظام ہے جو انسان کو اپنے رب کے حقوق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے کی بھی تعلیم دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج جیسی عبادات کو جتنا اہم مقام حاصل ہے، اتنی ہی اہمیت انسانیت کی خدمت، رحم دلی، انصاف، ہمدردی اور ایثار کو بھی دی گئی ہے۔ اسی حقیقت کو ایک خوبصورت جملے میں یوں بیان کیا جاتا ہے کہ "عبادت سے جنت ملتی ہے، اور مخلوق کی خدمت سے خدا ملتا ہے۔" یہ جملہ اپنے اندر ایک گہرا پیغام رکھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ عبادت کی ضرورت نہیں یا صرف خدمت خلق ہی کافی ہے، بلکہ اس کا مقصد یہ سمجھانا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے عبادت اور خدمت دونوں لازم ہیں۔ ایک مومن وہی ہے جو اپنے رب سے بھی تعلق مضبوط رکھے اور اس کی مخلوق کے لیے بھی رحمت بن جائے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بار بار اپنی عبادت کا حکم دیا ہے۔ نماز کو دین کا ستون قرار دیا گیا۔ روزہ تقویٰ پیدا کرنے کا ذریعہ بنایا گیا۔ زکوٰۃ کے ذریعے مال کو پاک کیا گیا اور حج کے ذریعے بندگی کا عملی مظاہرہ سکھایا گیا۔ یہ تمام عبادات انسان کو اللہ کے قریب کرتی ہیں اور آخرت میں کامیابی کا ذریعہ بنتی ہیں۔ لیکن اگر عبادت کا اثر انسان کے کردار پر ظاہر نہ ہو، اگر نماز پڑھنے والا جھوٹ بولے، ظلم کرے، کسی کا حق مارے یا ضرورت مند کی مدد نہ کرے تو اس کی عبادت اپنی روح سے خالی رہ جاتی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ اگر نماز کے باوجود انسان کے اخلاق میں بہتری نہ آئے تو اسے اپنی عبادت کا جائزہ لینا چاہیے۔

اسلام نے حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کو بھی غیر معمولی اہمیت دی ہے۔ بہت سے ایسے گناہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے معاف فرما سکتا ہے، لیکن بندوں کے حقوق اس وقت تک معاف نہیں ہوتے جب تک حق دار معاف نہ کرے۔ یہی وجہ ہے کہ نبی کریمؐ نے لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کو ایمان کا حصہ قرار دیا۔ رسول اللہؐ پوری انسانیت کے لیے رحمت بن کر آئے۔ آپ ? نے صرف عبادت کی تعلیم نہیں دی بلکہ انسانوں سے محبت کرنا بھی سکھایا۔ آپؐ نے یتیموں کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھا، بیواؤں کی مدد کی، مسکینوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا، بیماروں کی عیادت کی، غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کیا اور دشمنوں کو بھی معاف کر دیا۔ یہی وہ کردار تھا جس نے لاکھوں دلوں کو اسلام کی طرف مائل کیا۔

نبی کریمؐ کا ارشاد ہے": مخلوق اللہ کا کنبہ ہے، اور اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کے کنبے کے لیے سب سے زیادہ نفع بخش ہو۔" یہ حدیث ہمیں بتاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ شخص محبوب ہے جو دوسروں کی زندگی میں آسانی پیدا کرے، ان کے دکھ درد بانٹے اور ان کی ضرورت کے وقت ان کے کام آئے۔

خدمت خلق صرف مالی مدد کا نام نہیں۔ اگر کسی کے پاس دولت نہ ہو تب بھی وہ انسانیت کی خدمت کر سکتا ہے۔ ایک اچھا لفظ، ایک مسکراہٹ، کسی غمزدہ کو تسلی دینا، کسی بزرگ کا احترام کرنا، کسی بچے کی تعلیم میں مدد کرنا، کسی بیمار کی تیمارداری کرنا، کسی بھوکے کو کھانا کھلانا، کسی پیاسے کو پانی پلانا، راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا، کسی کو اچھی بات سکھانا، یہ سب خدمت خلق کی صورتیں ہیں۔ آج کا معاشرہ بے شمار مسائل کا شکار ہے۔ غربت، بے روزگاری، منشیات، جہالت، بے حسی اور خودغرضی نے معاشرے کو کمزور کر دیا ہے۔ ایسے حالات میں صرف عبادت گاہوں کو آباد کرنا کافی نہیں بلکہ دلوں کو بھی آباد کرنا ضروری ہے۔ ہمیں اپنے اردگرد ایسے لوگوں کو تلاش کرنا چاہیے جو مدد کے منتظر ہیں۔ ہوسکتا ہے کسی بچے کی تعلیم چند کتابوں سے مکمل ہو جائے، کسی مریض کی جان چند دواؤں سے بچ جائے یا کسی بھوکے کا پیٹ ایک وقت کے کھانے سے بھر جائے۔

اسلام نے ہمیں سکھایا ہے کہ بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کے لیے فائدہ مند ہو۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنی عبادت کے ساتھ خدمت خلق میں بھی سب سے آگے تھے۔ وہ راتوں کو عبادت کرتے اور دن میں لوگوں کی خدمت میں مصروف رہتے تھے۔ ان کی زندگیوں میں عبادت اور خدمت ایک دوسرے سے جدا نہیں تھیں۔ خدمت خلق کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ انسان کے دل کو نرم کرتی ہے۔

جب انسان کسی مجبور کے آنسو پونچھتا ہے، کسی یتیم کو سہارا دیتا ہے یا کسی غریب کے گھر خوشی پہنچاتا ہے تو اس کے اپنے دل میں بھی سکون پیدا ہوتا ہے۔ یہی وہ سکون ہے جو دنیا کی کسی دولت سے حاصل نہیں ہوسکتا۔

ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ خدمت خلق میں اخلاص بنیادی شرط ہے۔ اگر خدمت صرف شہرت، تعریف یا دنیاوی فائدے کے لیے ہو تو اس کا اصل اجر ختم ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ صرف اسی عمل کو قبول فرماتا ہے جو خالص اس کی رضا کے لیے کیا جائے۔ اس لیے ہر نیکی کرتے وقت نیت یہی ہونی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ خوش ہو جائے۔

آج سوشل میڈیا کے دور میں بہت سے لوگ نیکی سے زیادہ اس کی تشہیر پر توجہ دیتے ہیں۔ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ اگر ممکن ہو تو نیکی کو خاموشی سے انجام دو۔ کسی ضرورت مند کی عزت نفس مجروح کیے بغیر اس کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے۔ والدین کی خدمت بھی مخلوق کی خدمت کی عظیم صورت ہے۔ قرآن کریم نے اللہ کی عبادت کے فوراً بعد والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا ہے۔ اسی طرح اساتذہ کا احترام، پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی، رشتہ داروں سے حسن سلوک، مسافروں کی مدد اور کمزور طبقات کی حفاظت بھی اسلامی تعلیمات کا حصہ ہیں۔

اگر ہر مسلمان اپنی عبادت کے ساتھ خدمت خلق کو بھی اپنی زندگی کا مقصد بنا لے تو معاشرے سے نفرت، حسد، ظلم اور ناانصافی ختم ہو سکتی ہے۔ محبت، اخوت، امن اور بھائی چارہ فروغ پائے گا۔ یہی وہ معاشرہ ہوگا جس کی بنیاد رسول اللہؐ نے مدینہ منورہ میں رکھی تھی۔ حقیقی کامیابی اسی میں ہے کہ انسان اپنے رب کو بھی راضی کرے اور اس کی مخلوق کے لیے بھی آسانی پیدا کرے۔ عبادت انسان کو اللہ سے جوڑتی ہے اور خدمت خلق انسان کو انسان سے جوڑتی ہے۔ جب یہ دونوں خوبیاں ایک شخصیت میں جمع ہو جائیں تو وہ دنیا میں بھی عزت پاتی ہے اور آخرت میں بھی کامیاب ہوتی ہے۔

ہمیں چاہیے کہ اپنی روزمرہ زندگی میں یہ عہد کریں کہ نماز، روزہ، تلاوت اور ذکر کے ساتھ ساتھ ہر روز کسی نہ کسی انسان کے لیے آسانی پیدا کریں۔ کسی کی مدد کریں، کسی کی حوصلہ افزائی کریں، کسی کے چہرے پر مسکراہٹ لائیں اور ہر کام صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کریں۔ یہی اسلام کا حسن ہے، یہی انسانیت کا اصل پیغام ہے اور یہی وہ راستہ ہے جو انسان کو اللہ تعالیٰ کے قرب تک پہنچاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی عبادت خلوص کے ساتھ کرنے، حقوق العباد ادا کرنے، انسانیت کی بے لوث خدمت کرنے اور اپنے اعمال کو صرف اپنی رضا کے لیے خالص رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مجددین اسلام کے تجدیدی کارنامے امتیازی شان کے حامل

متحدہ علماء اہلسنت کے سیمینار میں مقررین کی تقاریر

(رپورٹ: بشیر احمد ڈار)

مجددین اسلام سلطان العارفین حضرت شیخ حمزہ مخدوم، امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری علیہم الرحمۃ کے عرائس مبارکہ کی مناسبت سے سرینگر کے ایک مقامی ہوٹل میں متحدہ علماء اہلسنت جموں و کشمیر کے اہتمام سے ایک پروقار سیمینار منعقد ہوا جس میں اولیائے کرام اور مجددین کیا حیائے دین کے کارناموں کو اجاگر کیا گیا۔ سیمینار کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت نبیؐ سے ہوا جس کی سعادت مفتی توحید مصطفوی اور مولانا محمد شفیع نعیمی نیکی جبکہ مناقب محمد دانش بٹ نے پیش کئے۔ سیمینار کی صدارت بزرگ عالم دین مولانا غلام محی الدین نقیب نے کی جب کہ اسے مولانا ریاض الحق نورآبادی، مولانا عبدالرشید داودی، سید حمید اللہ حقانی، مولانا مفتی مبارک حسین نعمانی، مفتی قمرالدین اویسی، مولانا فیاض احمد رضوی، مولانا طارق مصباحی، مفتی الفت رضا مصباحی، پروفیسر رفیع الدین مخدومی، مولانا نورانی نقشبندی، ڈاکٹر انظر نبی، مختار احمد تانترے اور سید بلال احمد قادری نےخطاب کیا۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حق تعالیٰ کا یہ دستور رہا ہے کہ ہر فرعون اور ہر سرکش کی سرکوبی اور راہ راست پر پھر سے لانےکیلئے وہ کسی موسیٰ صفت مصلح اور مجدد کو بھیجتا ہے جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ لکل فرعون موسیٰ۔ مجدد وہ رہبر کامل کہلاتا ہے جس سے احیائے دین ہو اور اغیار، معترضین و مخالفین نے جو داغ دین حق پر چپکائے ہوں یا اس کی کوشش کی ہو وہ ان کو اپنی علمی دلالت اور روحانی کمالات سے دھو ڈالتا یا صاف کراتا ہے۔ جب ہم حضرت محبوب العالم شیخ حمزہ مخدوم رحمۃ اللہ علیہ کے انتشاری اور پرفتن دور کی چنگاریوں، خلاف سنت سرگرمیوں اور باہر سے درآمد کی جانے والی سازشوں کے خلاف اس ولی کامل، عارف ربانی اور کتاب و سنت کے علمبردار کی جدوجہد، قربانیوں اور کشمیر کے ہر گوشے میں جا کر دعوت حق اور احیائے سنت کی جدوجہد کی تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں تو آپ بلاشک وتردد مجدد کے لقب سے موسوم ہونیکا استحقاق رکھتے ہیں امام اعظم ثانی علامہ بابا داود خاکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

مصطفیٰ ﷺ را ہم مع الاصحاب دیدہ بار باد
زاں سبب در مذہب سنیہ راسخ تر شدہ است
حضرت بابا حیدر تولہ مولی یوں بیان کرتے ہیں
اسم پاکش بد سپہ سالار دین
ہم چو غازی اسلام و ہم مسلم شدہ است
حضرت مخدوم حمزہ صاحب تاج و علم
بر جمیع اولیائے کاشمیر اعلم شدہ است

جموں و کشمیر کو یہ شان اور سعادت نصیب ہوئی ہے کہ مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی فاروقی علیہ الرحمۃ کے جلیل القدر مرشد جامع الکمالات ایشان صاحب حضرت شیخ یعقوب صرفی رحمۃ اللہ علیہ وادی سے تعلق رکھتے تھے اور بعد میں حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کا روحانی فیض یہاں انکے خلفاء کے واسطے جاری و ساری رہا جو اب تک قائم و دائم ہے انکے تجدیدی کارناموں کی بہترین عکاسی شاعر مشرق علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے اس منقبت کے چند منتخب اشعار سے ہوتی ہے:

اس خاک کے ذروں سے ہیں شرمندہ ستارے
اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحب اسرار
گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے
جس کے نفس گرم سے ہے گرمی احرار
مٹایا اکبری فتنہ مجدد الف ثانی نے
بجایا دین کا ڈنکا مجدد الف ثانی نے

شریعت اور طریقت عالم و صوفی ملے باہم
سمندر دو کئے یکجا مجدد الف ثانی نے
زمانہ ہوگیا شیدا مجدد الف ثانی کا
کھنکتا ہر طرف سکہ مجدد الف ثانی کا

مجدد دین وملت مولانا شاہ احمد رضا خان قادری حنفی رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ عالم اسلام کی عظیم شخصیت مانی جاتی ہے۔ ان کا علمی ورثہ، ہزاروں موضوعات پر تحریریں، علم کے ٹھوس دلائل سے مزین رسائل، پیش آمدہ مسائل کے بارے میں قرآن وسنت، فقہائے امت کے ذرائع سے ماخوذ مستند فتاوی، تاریخ اسلامی کا انسائیکلوپیڈیا فتاوی رضویہ، عشق ومحبت سے لبریز عشاق دلفگار کیلئے نعتیہ کلام کا تحفہ، متلاشیانِ حق کی تربیت کیلئے سلوک کیا سباق، جویان تحقیق کیلئے تحقیقی اصولوں پر مبنی نگارشات، کم وبیش پانچ سو ساٹھ علوم کے دریا بہائے ہیں۔ امام اہلسنت رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کی جلالت علمی، شان فقاہت، فہم ودانش، عقل وفراست اور تبحر علمی کے اپنے تو کجا غیر بھی معترف ہیں۔ انہوں نے قرآن، حدیث، فقہ، اور عقائد سمیت علوم وفنون کے بیشتر شعبوں میں تحریری کام کیا اور عشق رسولؐ کو ایمان کا جز وقرار دیا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور ان اولیائے کرام کے فیض جاری وساری رہنے سے ہی ہم اس پرفتن دور میں محفوظ ہیں اور ان اولیائے کرام کے مشن کی آبیاری اور نئی نسل تک ترسیل ہماری اولین ترجیح رہے گی یہ تاریخی مجمع اس بات کا اعادہ کرتا ہے کہ اہلسنت کے عقائد کا فروغ ودفاع، جملہ مسائل اور علمی ترقی کیلئے کوشان رہے گا اور اس ضمن میں علماء و عوام اہلسنت کی موقر آراء سے عنقریب ایک جامع خاکہ ترتیب دیا جائے گا یہاں آئے علماء و خطباء اور ائمہ حضرات کو ہم یقین دلاتے ہیں کہ آپ کے مناصب اعلیٰ کی حفاظت اور اس میں اضافہ ہماری ترجیحات میں شامل ہے آپ کے جو بھی مسائل ہوں چاہیے انکا تعلق سرکار یا وقف بورڈ سے ہو یا کسی اور غیر سرکاری ادارے سے ہو انکو حل کروانا ہمارا فرض عین رہے گا تعلیمی اداروں کے نصاب اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کیلئے اور سماجی و دیگر معاملات کیلیا لگ شعبہ جات کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ متحدہ علماء اہلسنت جموں و کشمیر تیس برس سے زائد عرصہ قبل معرض وجود میں آیا یہاں تین دہائیوں کے دوران اہلسنت کو جو بھی مسائل یا چلینجز درپیش آئے اس فورم نیسامنیآ کر قوم وملت کی رہنمائی کی۔ جب ناموس رسالت کا مسلہ پیش آیا تو متحدہ نیتاریخی پرامن احتجاج کے ذریعے اس کے خلاف ملت کے غم وغصے کا اظہار کیا۔ یہ احتجاج اہلسنت کی تاریخ کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر کی تاریخ میں سنہری حروف سے یاد کیا جائے گا۔ درگاہ عالیہ پیر دستگیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی آتشزدگی کا افسوسناک واقعہ پیش آیا تو متحدہ کے قائدین سمیت سینکڑوں ارکان احتجاج کے دوران جیل جانے سے بھی نہ کترائے اور نہ گھبرائے۔ متحدہ نے روز تاسیس سے ہی منشیات بشمول شراب نوشی کے خلاف مہم کا آغاز کیا ہے اور تب سے لے کر آج تک پیہم اس ناسور کے خاتمہ کیلئے کمربستہ ہے متحدہ کے قائدین اور ارکان نے منشیات کے خاتمہ کیلئے سیمینار، مذہبی مقامات پر پند ونصائح اور دھرنے بھی دئے ہیں۔ تعلیمی شعبے میں متحدہ کی اکائیوں نے انفرادی اور اجتماعی طور پر یہاں سینکڑوں مدارس اور دارالعلوموں اور مکاتب کا قیام عمل میں لایا جہاں اب تک سینکڑوں طلبا وطالبات فارغ ہوئے ہیں اور اس وقت ہزاروں طلبا تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو رہے ہیں۔ تصنیف وتالیف کے شعبے میں متحدہ سے وابستہ اداروں اور تنظیموں نے سینکڑوں کتب ورسائل شایع کروائے ہیں اور عقائد اہلسنت کو علمی بنیاد فراہم کرنے میں کلیدی رول ادا کیا ہے اسی ضمن میں لاتعداد کانفرنسوں اور سیمینار کا انعقاد بھی کیا گیا جس سے عوامی آگاہی اور جانکاری میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے

سیمینار کا اختتام پر درود وسلام کی روح پرور فضا اور دعائیہ کلمات سے ہوا۔ نعرہ تکبیر کی گونج کے بیچ ایک قرارداد پیش کی گئی جس میں کہا گیا کہ وَاعتصموا بحبل اللہ جمیعا و لاتفرقو کے قرآنی فرمان اور حدیث نبویؐ ید اللہ علی المومنین کی پیروی کرتے ہوئے متحدہ علماء اہلسنت جموں وکشمیر ان تمام تنظیموں، اداروں، خطبا، علماء، ائمہ، دانشوروں، مفکروں اور دیگر شخصیات کو اس وسیع پلیٹ فارم میں شرکت کرنے کی دعوت پیش کرتا ہے جو امت مسلمہ کے وسیع تر مفادات کیلئے سرگرم عمل ہیں یہ سیمینار یہاں کے عظیم اولیائے عظام، صوفیائے کرام اور ریشیان کشمیر کا دینی روحانی اور علمی ورثہ محفوظ کرنے اور نئی نسل تک پہنچانے کیلئے حکومت سے شاہ ہمدان یونیورسٹی قائم کرنے کا مطالبہ کرتا ہے سوشل میڈیا جہاں لوگوں کو قریب لانے اور اظہار وترسیل خیالات کیلئے ایک آسان ذریعہ وجود میں آیا ہے وہیں کچھ عناصر اسے انتشار و افتراق، ذی عزت اشخاص کی پگڑی اچھالنے کیلئے استعمال کرتے ہیں اور ناشائستہ زبان پر اتر آتے ہیں یہ سیمینار سائبر پولیس، امن وقانون سے وابستہ دیگر اداروں اور حکومت سے ان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا پرزور مطالبہ کرتا ہے ساتھ ہی تمام مسالک اور مکاتیب فکر کے ذمہ داران سے گزارش کرتا ہے کہ ان عناصر کی ان ضرر رسان کاروائیوں کو روکنا سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے

کشمیر یونیورسٹی کے طرز پر سینٹرل یونیورسٹی، کلسٹر یونیورسٹی اور کالجوں میں اولیائے عظام، صوفیائے کرام اور ریشیان کشمیر کے نام سے منسوب مراکز اور چیئر قائم ہونی چاہیے یہاں کے خانقاہوں، آستانہ عالیجات اور مساجد میں قرآنی آیات اور احادیث نبویؐ پر مشتمل دعائے صبح اور اوراد فتحیہ کی صدا پھر گونجنی چاہیے اور اس بارے میں وقف چیئر پرسن کے اعلان جس کا ہم نے پہلے ہی خیر مقدم کیا ہے پر من وعن عمل ہونا چاہئے ساتھ ہی ہم مساجد کے انتظامیہ سے دردمندانہ گزارش کرتے ہیں کہ جن مساجد میں حضور اکرمؐ کے فرمودہ اور امیر کبیر شاہ ہمدان حضرت میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کے اس گرانقدر تحفہ کا ورد اس وقت نہیں ہوتا ہے وہاں پر ان اوراد و اذکار کا جد از جلد ورد کا آغاز کیا جائے۔ دارالعلوموں اور مدارس کے مہتمم حضرات اور اساتذہ کرام سے ملتمس ہیں کہ ان دینی اداروں میں طلبا کو دعائے صبح اور اوراد فتحیہ کی تدریس لازمی ہونی چاہیے۔ کالجوں اور سکولی نصاب میں یہاں کیا ولیائے عظام، صوفیائے کرام اور ریشیان کشمیر کیحالات زندگی اور تعلیمات کو مناسب مقام دلانا چاہیے یہ سیمینار جموں وکشمیر میں امن وامان برقرار رہنے کیلئے دعا گو ہے اور حالیہ باشوں اور سیلابی ریلوں سے ہوئے یہاں کے جان و مال کو ہوئے نقصان کی بھرپائی کیلئے سرکار سے مطالبہ کیا جاتا ہے متحدہ پچھلے تیس برس سے منشیات کے خاتمہ کیلئے برسرپیکار ہے اور جہاں یہ حکومت کی منشیات مخالف مہم کا خیرمقدم کرتا ہے وہیں یہاں پر شراب پر مکمل پابندی کا مطالبہ دہراتا ہے

کالجوں اور یونیورسٹیوں

کرتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات کی سب سے بڑی اہمیت یہ ہے کہ یہ نوجوانوں میں اعتماد پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں سے کہا، ''آپ صرف ملازمت کے متلاشی نہیں بلکہ ہندوستان کے مستقبل کے معمار ہیں۔ آپ کے ہاتھوں میں آپ کا کیریئر بھی ہے اور ملک کی ترقی کی سمت بھی۔ آپ سکل انڈیا کی طاقت، ڈیجیٹل انڈیا کا آئینہ اور آتم نربھر بھارت کے حقیقی علمبردار ہیں۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے میگا جاب میلے کے چھ اہم مقاصد کا بھی خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ جاب میلہ نوجوانوں کو باوقار روزگار فراہم کر کے خود کفیل بنائے گا۔ اس سے صنعت اور تعلیمی اداروں کے درمیان شراکت داری کا راستہ بھی ہموار ہوگا تاکہ ڈگری اور عملی مہارتوں کے درمیان فرق کو ختم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جاب میلے اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہنر مندی کے پروگراموں کو ڈیجیٹل خواندگی اور تکنیکی صلاحیتوں سے ہم آہنگ ہوں اور موقع پر انٹرویوز اور براہ راست بھرتیوں کے ذریعے تقرری کے عمل کو آسان بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جاب میلہ کاروباری صلاحیتوں کو فروغ دے کر روزگار تلاش کرنے والوں کے ساتھ ساتھ روزگار فراہم کرنے والے کاروباری افراد کی حوصلہ افزائی بھی کرے گا اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ افرادی قوت تیار کرے گا تاکہ بھارت کی ترقی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ انہوں نے طالب علموں پر زور دیا کہ وہ تین رہنما اصولوں کو اپنائیں: خوابوں کو کبھی چھوٹا مت بنائیں، سیکھنا کبھی نہ چھوڑیں اور ہمیشہ اختراع کو اپنائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''بڑے خواب دیکھیں اور نئی دریافتوں پر توجہ دیں۔ مستقبل ان لوگوں کا ہے جو نئے حل تلاش کرتے ہیں، نئی سوچ پیدا کرتے ہیں اور تبدیلی کی قیادت کرتے ہیں۔ کامیابی تب ہی معنی خیز ہوتی ہے جب اخلاقیات اور ذمہ داری کے ساتھ حاصل کیا جائے۔'' انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کالجوں اور یونیورسٹیوں کو صرف امتحانات تک محدود تعلیم کے بجائے طلبا کو عملی زندگی کے لئے تیار کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا، ''تعلیم صرف کلاس روم تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ ہر طالب علم کو اعتماد، مہارت اور عملی فہم کے ساتھ زندگی کا سفر شروع کرنے کے قابل بنانا چاہیے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے صنعتی اداروں کے نمائندوں پر بھی زور دیا کہ وہ صرف بھرتی کرنے والے نہیں بلکہ رہنما اور شراکت دار کا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا، ''اگر صنعت اور تعلیم مل کر کام کریں تو ایسا ماحول پیدا ہوگا جہاں علم اور تجربہ ایک دوسرے کو مضبوط کریں گے اور اختراع اور روزگار ساتھ ساتھ فروغ پائیں گے۔'' انہوں نے انٹرپرینیورشپ میں نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ 2020ء کے بعد سے جموں وکشمیر میں لاکھوں نوجوان کاروباری بنے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 22-2021ء میں مرکز کے پردھان منتری ایمپلائمنٹ جنریشن پروگرام (پی ایم ای جی پی) کی عمل آوری میں جموں وکشمیر ملک بھر میں سرفہرست رہا اور انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ خطہ اختراع، اسٹارٹ اپس اور جدید صنعتوں کے میدان میں نئی شناخت قائم کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ بے روزگاری کا مسئلہ صرف سرکاری ملازمتوں سے حل نہیں ہو سکتا کیوں کہ سرکاری اسامیوں کی تعداد محدود ہے۔ اس مقصد کے لئے تین ترجیحات صنعت کی ضروریات کے مطابق مہارتوں کی ترقی، ایم ایس ایم ایز اور ایس ایم ایز کے ذریعے نجی شعبے میں روزگار کے مواقع بڑھانا، انٹرن شپ، رہنمائی اور کیریئر گائیڈنس کے ذریعے کالج سے عملی میدان تک منتقلی کو آسان بنانا ضروری ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''آیئے ہم یہ عہد کریں کہ 77واں میگا جاب میلہ جموں وکشمیر کی روزگار کی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز کرے گا۔'' تقریب میں کمشنر سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم رام نواس شرما، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر پروفیسر محمد مبین، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں پروفیسر کے ایس چندر شیکھر، وائس چانسلر آئی یو ایس ٹی پروفیسر شکیل احمد رومشو، صدر دیش بھگت یونیورسٹی ڈاکٹر سندیپ سنگھ، پرنسپل امر سنگھ کالج پروفیسر تہمینہ یوسف، سینئر سرکاری افسران، مختلف صنعتوں کے نمائندے، تعلیمی اداروں کے سربراہان اور نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

مودی نے

پیش رفت کو تیز کرنا تھا۔ وزیر اعظم کے دفتر نے بتایا کہ مسٹر مودی نے وزارتوں اور شعبوں میں ٹیم سازی پر خصوصی زور دینے کی اپیل کی اور حکام سے مشترکہ مقصد کے جذبے کے ساتھ کام کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے حکومت کے اندر شعبہ جاتی علیحدگی کو ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا، تاکہ تمام شعبے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کام کریں اور یکجا نتائج فراہم کریں۔ عوام پر مرکوز گورننس کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ملک کے لوگوں کو حکومت کے مرکز میں رکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ہر فیصلے اور پالیسی کی رہنمائی عام شہری کے مفادات اور امنگوں سے ہونی چاہیے۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ جہاں ہندوستان انفراسٹرکچر میں اہم سرمایہ کاری کر رہا ہے، وہیں سودیشی ٹیکنالوجیز کی ترقی کو بھی برابر ترجیح دی جانی چاہیے۔ انہوں نے ٹیکنالوجیکل خود کفالت اور اہم شعبوں میں گھریلو صلاحیتوں کی تعمیر کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ توانائی کی سیکورٹی کا قومی سلامتی، اقتصادی استحکام اور شہریوں کی فلاح و بہبود سے گہرا تعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو جدت طرازی، تنوع اور تیز رفتار صلاحیت کی تعمیر کے ذریعے توانائی کے شعبے میں خود کفالت حاصل کرنی چاہیے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ اصلاحات صرف ایک رائج لفظ نہیں بلکہ موثر حکمرانی کے لیے مسلسل ضرورت ہیں، وزیر اعظم نے طریقہ کار میں اصلاحات، کام کے کلچر کو بہتر بنانے اور ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے استعمال کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل نظام اور بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کے لیے سائبر سیکورٹی پر بھی خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ انہوں نے ابھرتے ہوئے سائبر خطرات کے خلاف مسلسل ہوشیار رہنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے سائبر سیکورٹی کے ماحولیاتی نظام میں نوجوان موجدوں اور صنعت کاروں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے کا مطالبہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ اسے ملک گیر عوامی تحریک کا روپ دیا جانا چاہیے۔ مسٹر مودی نے ان حکمت عملی کے شعبوں کے بارے میں، جن میں ملک بڑی پہل کر رہا ہے، گمراہ کن معلومات اور بے بنیاد خدشات کا مقابلہ کرنے کے لیے فعال مواصلات کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ابھرتی ہوئی اور مستقبل کی صنعتوں کے لیے ضروری مہارتوں سے افرادی قوت کو لیس کرنے کے لیے صنعتوں کی شراکت داری سے نئے تعلیمی کورسز کی منصوبہ بندی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو ہمیشہ جوان، متحرک اور دور اندیش بنے رہنا چاہیے اور نئے چیلنجز اور مواقع کے مطابق مسلسل چستی اور جدت کے ساتھ خود کو ڈھالتے رہنا چاہیے۔ میٹنگ میں سکریٹریوں کی طرف سے اپنے اپنے شعبوں میں پیش رفت، ترجیحات اور عمل درآمد سے متعلق مسائل پر تفصیلی پریزنٹیشن دی گئی۔ میٹنگ میں کیبنٹ سیکریٹری، اہم وزارتوں اور شعبوں کے سکریٹریز اور وزیر اعظم کے دفتر کے سینئر حکام موجود تھے۔

امرناتھ یاتریوں کی

یاتری زخمی ہو گئے۔ حکام کے مطابق یہ حادثہ گاندربل کے کنگن علاقے کے کنڈ میں گنی ون۔ہری گنی ون سڑک پر پیش آیا، جہاں ایک موڑ پر ڈرائیور بس پر قابو کھو بیٹھا اور گپھا کے درشن کر کے واپس آنے والی بس سڑک سے نیچے پھسل گئی۔ حادثے میں 39 مسافر زخمی ہوئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس، ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف)، مقامی رضا کاروں اور محکمہ صحت کی ٹیموں نے فوری طور پر بچاؤ کارروائی شروع کی اور زخمیوں کو علاج کے لیے قریبی اسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ محکمہ صحت کے حکام کے مطابق زیادہ تر زخمی زائرین کے سر، سینے، کمر، ہاتھوں اور پیروں میں چوٹیں آئی ہیں۔ یہ یاتری راجستھان، مدھیہ پردیش، دہلی اور دیگر ریاستوں کے رہنے والے ہیں۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سری نگر میں واقع شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایس کے آئی ایم ایس) کا دورہ کر کے زخمی یاتریوں کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اسپتال میں زیر علاج زخمیوں سے ملاقات کرتے ہوئے ان کی جلد صحت یابی کی پرارتھنا کی۔ ڈاکٹروں کی ٹیم نے انہیں زخمیوں کو فراہم کی جا رہی طبی سہولیات سے آگاہ کیا، جس پر انہوں نے اسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ تمام زخمیوں کو بہترین ممکنہ علاج فراہم کیا جائے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اعلیٰ حکام کو ہدایت دی کہ یاتریوں کو ہر ممکن مدد اور ذاتی دیکھ بھال فراہم کی جائے اور صحت یاب ہونے کے بعد ان کی محفوظ واپسی کو یقینی بنایا جائے۔ منوج سنہا نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، ''آج گاندربل کے گنی ون میں پیش آنے والے افسوسناک سڑک حادثے میں زخمی ہونے والے شری امرناتھ یاتریوں کی عیادت کے لیے ایس کے آئی ایم ایس، سری نگر گیا۔ بابا امرناتھ کے آشیرواد سے آج صبح اسپتال میں داخل کیے گئے تمام 39 یاتری اس وقت مستحکم حالت میں ہیں اور ان کی صحت میں بہتری آ رہی ہے۔'' جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی حادثے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے محکمہ صحت و طبی تعلیم کو تمام زخمی یاتریوں کے لیے بہترین علاج کو یقینی بنانے کی ہدایت دی اور وزیر صحت سکینہ ایتو کو ذاتی طور پر علاج کی نگرانی کے لیے اسپتال بھیجا۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر سکینہ ایتو نے اسپتال کا دورہ کر کے زخمیوں کی عیادت کی اور ڈاکٹروں سے ان کے علاج کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی۔ عمر عبداللہ نے زخمی یاتریوں کی جلد صحت یابی کی پرارتھنا کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت اس مشکل وقت میں متاثرہ افراد اور ان کے اہل خانہ کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ واضح رہے کہ بالتال راستے سے سالانہ امرناتھ یاترا معمول کے مطابق جاری ہے اور پیر کی دوپہر تک 4.22 لاکھ سے زائد یاتری مقدس غار کے درشن کر چکے تھے، جبکہ پہلگام راستہ مرمت کا کام مکمل ہونے اور حفاظتی جانچ کے بعد محفوظ قرار دیے جانے تک بند رہے گا۔

پرچہ لیک

ایکٹ، 2024 میں ترمیم کے لیے پیش کیا گیا ہے، جو موجودہ حکومت ہی نے نافذ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت طلبہ کی فلاح و بہبود کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور یہ ترمیمی بل امتحانی نظام میں اصلاحات کی سمت ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پرچہ لیک کا مسئلہ کسی ایک ریاست تک محدود نہیں رہا بلکہ ماضی میں بھی ایسے واقعات پیش آتے رہے ہیں، تاہم اس وقت ان کے خلاف اس نوعیت کی سخت کارروائی نہیں کی جاتی تھی جیسی اب کی جا رہی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 2009 میں ریلوے بھرتی سمیت کئی امتحانات کے پرچے لیک ہوئے تھے۔ اسی تجربے کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے 2024 میں ایک مخصوص قانون بنایا تاکہ امتحانی عمل میں شفافیت لائی جا سکے اور طلبہ کے مستقبل کو محفوظ بنایا جا سکے، کیونکہ اس سے قبل ایسا کوئی قانون موجود نہیں تھا۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ حالیہ واقعات کے پیش نظر وزیر اعظم نریندر مودی نے ہدایت دی کہ قانون میں مزید سخت دفعات شامل کی جائیں تاکہ کوئی بھی شخص اپنی ذمہ داری سے بچ نہ سکے۔ انہوں نے بتایا کہ مجوزہ ترمیم کے تحت منظم انداز میں پرچہ لیک کرانے، امتحان میں ناجائز ذرائع استعمال کرانے یا ایسے جرائم میں ملوث افراد کے لیے 10 سال تک قید اور ایک کروڑ سے 10 کروڑ روپے تک جرمانے کی تجویز رکھی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کسی امتحانی خدمات فراہم کرنے والے ادارے کے ڈائریکٹر، اعلیٰ انتظامیہ، افسران، ملازمین یا ان سے وابستہ دیگر ذمہ دار افراد جرم میں ملوث پائے جاتے ہیں تو انہیں بھی دو سے 10 سال تک قید اور ایک کروڑ روپے تک جرمانہ بھگتنا ہوگا۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ترمیمی بل میں خصوصی فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کرنے کا اختیار بھی شامل کیا گیا ہے۔ ان عدالتوں میں مقدمات کی روزانہ کی بنیاد پر سماعت ہوگی اور ہدف یہ رکھا گیا ہے کہ چارج شیٹ داخل ہونے کے بعد دو ماہ کے اندر مقدمے کا فیصلہ کر دیا جائے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی رکن پارلیمنٹ بانسری سوراج نے بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک میں تعلیمی شعبے میں غیر معمولی توسیع ہوئی ہے اور طلبہ اب "ایگزام وریئر ز" بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 12 برسوں کے دوران میڈیکل کالجوں کی تعداد دوگنی ہو گئی، ایمس کی تعداد سات سے بڑھ کر 20 ہو گئی اور جامعات کی تعداد میں 60 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ان کے مطابق وزیر اعظم ہر سال "پریکشا پہ چرچا" پروگرام کے ذریعے طلبہ کی رہنمائی کرتے ہیں، جبکہ سی یو ای ٹی جیسے نظام سے یونیورسٹیوں میں داخلے کا عمل زیادہ شفاف ہوا ہے۔ بانسری سوراج نے الزام لگایا کہ کانگریس کے دور حکومت میں 22 مرتبہ پرچے لیک ہوئے اور کانگریس کے زیر اقتدار کئی ریاستوں میں بھی ایسے واقعات پیش آئے۔ ان کا کہنا تھا کہ مودی حکومت نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) قائم کر کے امتحانات کو شفاف بنانے کی سمت ٹھوس اقدامات کیے ہیں۔ دوسری جانب ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ابھشیک بنرجی نے کہا کہ طلبہ کو شفاف امتحان ملنا ان کا بنیادی حق ہے، لیکن پرچہ لیک روکنے کے لیے صرف نیا قانون بنا دینا کافی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو پہلے یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ وہ پرچہ لیک روکنے میں ناکام رہی ہے۔ ان کا الزام تھا کہ حکومت ہر ناکامی کے بعد قانون تبدیل کر دیتی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر حکومت میزائلوں کی نگرانی کر سکتی ہے تو پھر پرچہ لیک کیوں نہیں روک سکتی؟ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 12 برسوں میں متعدد پرچے لیک ہوئے، مگر قصورواروں کو سزا نہیں ملی۔ انہوں نے حکومت پر طلبہ کی تحریکوں کو طاقت کے ذریعے دبانے اور بہتر طرز حکمرانی فراہم کرنے میں ناکام رہنے کا بھی الزام عائد کیا۔ دراوڑ منیتر کزگم (ڈی ایم کے) کے رکن پارلیمنٹ دیاندھی مارن نے کہا کہ گزشتہ 12 برسوں میں کئی وزرائے تعلیم تبدیل ہوئے، لیکن تعلیمی نظام میں مطلوبہ اصلاحات نہیں ہو سکیں۔ ان کے مطابق پرچہ لیک ایک سنگین مسئلہ ہے، جس پر حکومت نے بروقت توجہ نہیں دی، اور حکومت طلبہ اور عوامی نمائندوں کی بات سننے کے لیے بھی تیار نہیں ہے۔

وزیر اعلیٰ نے

انہوں نے کہا کہ دستیاب فنڈز کا بروقت استعمال بنیادی ڈھانچے کی ترقی، عوامی خدمات کی بہتر فراہمی اور دیرپا اقتصادی ترقی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے ان محکموں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا جو اخراجات میں پیچھے ہیں اور مالی برس کے اختتامی مہینوں تک اخراجات موخر رکھنے کے رجحان پر تشویش ظاہر کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "پیسہ ہونے کے باوجود اسے خرچ نہ کرنا نااہلی ہے۔ اس کا جواز پیش کرنا بہت مشکل ہے۔ اگر فنڈ نہ ہوں تو اس کی وضاحت آسان ہے لیکن فنڈز دستیاب ہونے کے باوجود ان کا استعمال نہ ہونا ناقابل وضاحت ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ جائزہ میٹنگ جان بوجھ کر مالی برس کے آغاز میں طلب کی گئی ہے تاکہ بروقت اصلاحی اقدامات کیے جا سکیں اور محکمے باقی ماندہ کام کے موسم سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا، "وادی کشمیر اور جموں کے میدانی علاقوں میں ابھی کافی کام کا موسم دستیاب ہے۔ پہلے سے جاری شدہ فنڈز کے استعمال نہ ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہونی چاہیے۔ ہر محکمہ اس معاملے پر خصوصی توجہ دے۔" میٹنگ میں وزرا سکینہ ایتو، جاوید احمد رانا، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما نے شرکت کی۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ، تمام انتظامی سیکرٹریوں، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، ڈائریکٹر جنرل کوڈز، مختلف محکموں کے سربراہان اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ آوٹ اسٹیشن افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ وزیر اعلیٰ نے کیپٹل اسسٹنس ٹو اسٹیٹس فار کیپٹل انوسٹمنٹ (ایس اے ایس سی آئی) اسکیم کی عمل آوری کا جائزہ لیتے ہوئے محکموں کو ہدایت دی کہ اس کے تحت تمام فنڈز کا مکمل استعمال یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ موجودہ مالی برس میں اگر فنڈز خرچ نہ ہوئے تو اگلے مالی برس میں جموں و کشمیر کے لئے مختص رقم کم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایس اے ایس سی آئی کے پہلے حصے کے تحت دستیاب ہر روپے کو استعمال میں لایا جانا چاہیے اور اہل منصوبوں کی فوری نشاندہی کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے وزرا کو بھی ہدایت دی کہ وہ اسکیم کے تحت اصلاحات سے متعلق اہداف کا ہر پندرہ دن بعد جائزہ لیں تاکہ جموں و کشمیر اصلاحاتی جزو کے تحت اضافی مالی امداد حاصل کر سکے۔ عمر عبداللہ نے کہا، "جتنی جلدی ہم مطلوبہ اصلاحات نافذ کریں گے، اتنی جلدی ہمیں اضافی فنڈز ملیں گے اور انہیں موثر انداز میں استعمال کرنے کے لئے زیادہ وقت ملے گا۔" انہوں نے محکموں سے کہا کہ وہ فوری طور پر ایسے منصوبوں پر کام شروع کریں جہاں انتظامی منظوری اور ٹینڈرنگ پہلے ہی مکمل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے منصوبوں کو ابتدائی طور پر کیپکس بجٹ کے ذریعے فنڈ فراہم کیے جا سکتے ہیں اور بعد میں اضافی فنڈز دستیاب ہونے پر انہیں ایس اے ایس سی آئی کے اصلاحاتی جزو میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے محکموں کو مزید ہدایت دی کہ ترقیاتی کاموں کی نشاندہی کرنے سے پہلے فنڈز کا انتظار کرنے کے بجائے اگلے مالی برس کے لئے منصوبوں کی ایک مضبوط پائپ لائن تیار کریں۔ انہوں نے محکموں کو مشورہ دیا کہ بجٹ مشاورت کے دوران ممبران قانون ساز اسمبلی کی طرف سے پیش کردہ ترقیاتی ترجیحات پر نظر ثانی کریں اور مستقبل میں ایس اے ایس سی آئی فنڈنگ کے تحت شامل کرنے کے لئے تجاویز بالخصوص 2 کروڑ روپے کی حد سے زیادہ کے پروجیکٹوں کو استعمال کریں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یہ بھی ہدایت دی کہ 28-2027 کے مالی برس کے منصوبوں کے لئے انتظامی منظوریوں اور دیگر قانونی کارروائیوں کا عمل پیشگی مکمل کیا جائے تاکہ فنڈز کی منظوری ملتے ہی منصوبوں پر عمل درآمد شروع کیا جا سکے۔ انہوں نے مرکزی معاونت والی سکیموں کے تحت اخراجات میں بہتری کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ فنڈز کے استعمال کی مسلسل نگرانی کی جائے اور تمام ترقیاتی پروگراموں کے تحت جاری شدہ رقوم مقررہ مدت کے اندر موثر طریقے سے خرچ کی جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے وزرا کی طرف سے ٹینڈرنگ کے عمل کو آسان اور موثر بنانے سے متعلق تجاویز کا بھی نوٹس لیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ شفافیت اور جوابدہی برقرار رکھتے ہوئے خریداری کے طریقہ کار کو مزید موثر بنانے کے لئے ایک مناسب طریقہ کار وضع کریں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ تمام محکمے اس معاملے میں فوری سنجیدگی کا مظاہرہ کریں گے اور کہا کہ آئندہ جائزہ میٹنگ میں مختلف شعبوں میں اخراجات کی کارکردگی میں واضح بہتری کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس سے قبل ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ شیلندر کمار نے مالی برس 27-2026 کے کیپٹل ایکس پنڈیچر پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی جس میں یوٹی سیکٹر، ڈسٹرکٹ کیپکس اور مرکزی معاونت والی سکیموں کے تحت اخراجات کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے ان محکموں کی نشاندہی کی جہاں اخراجات توقع سے کم رہے اور فنڈز کے سست استعمال کی وجوہات سے میٹنگ کو آگاہ کیا گیا۔

3029 یاتریوں پر

زائرین میں 2,310 مرد، 590 خواتین، 14 بچے، 45 سادھو، 40 سادھویاں اور 30 تیسری جنس سے تعلق رکھنے والے زائرین شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سڑک کی مرمت کے جاری کام کے باعث اس وقت تمام زائرین کو صرف بالتل راستے سے روانہ کیا جا رہا ہے، جبکہ روایتی پہلگام راستہ عارضی طور پر بند رکھا گیا ہے۔ ادھر حکام کے مطابق رواں سال تین جولائی سے شروع ہونے والی امرناتھ یاترا کے دوران اب تک 4.22 لاکھ سے زائد عقیدت مند بابا برفانی کے درشن کر چکے ہیں۔ مزید قافلوں کی آمد کے ساتھ زائرین کی تعداد میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ یاترا 28 اگست تک جاری رہے گی۔ دوسری جانب جموں۔سرینگر قومی شاہراہ پر ٹریفک کی آمد و رفت متاثر رہی۔ حکام کے مطابق ادھم پور کے دبول علاقے میں اتوار کی شام مٹی کا تودہ گرنے کے بعد شاہراہ کا ایک حصہ متاثر ہوا، جس کے باعث چنانی اور ادھم پور کے درمیان پیر کو طویل ٹریفک جام دیکھنے میں آیا۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا کی ٹیمیں ملبہ ہٹانے اور سڑک بحال کرنے کے کام میں مصروف ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ متاثرہ مقام پر ٹریفک سنگل لین سے بحال کی گئی ہے، جس کے باعث گاڑیوں کی آمد و رفت سست رفتاری سے جاری ہے۔

طلباء کو

کے مزید مواقع پیدا کرے۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار امر سنگھ کالج سری نگر میں منعقدہ 77ویں ریاستی سطح کے میگا جاب میلے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس پروگرام کا انعقاد دیش بھگت یونیورسٹی، پنجاب اور کلسٹر یونیورسٹی سری نگر نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (این آئی ای ایل آئی ٹی)، نیشنل ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن (این ڈی اے) اور مائی بھارت کے اشتراک سے کیا تھا۔ اس موقع پر وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو، کمشنر سیکرٹری سکول تعلیم رام نواس شرما، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر، جموں وکشمیر کی مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں، صدر دیش بھگت یونیورسٹی پنجاب ڈاکٹر سندیپ سنگھ، پرنسپل امر سنگھ کالج، مختلف کالجوں کے پرنسپلوں، ڈینز، اساتذہ اور طلباء موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کی ذمہ داری صرف ڈگریاں دینے تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ انہیں طلبا کو تعلیم سے روزگار تک کے سفر میں مسلسل رہنمائی اور سہولیات فراہم کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کئی دہائیوں تک جموں وکشمیر کے تعلیمی اداروں نے طالب علموں کے فارغ التحصیل ہوتے کے بعد بڑی حد تک اپنی ذمہ داری پوری کر دی تھی۔ انہوں نے کلسٹر یونیورسٹی سری نگر اور دیش بھگت یونیورسٹی کی جانب سے میگا جاب میلے کے انعقاد کو سراہتے ہوئے اسے تعلیم اور روزگار کے درمیان موجود خلا کو پر کرنے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے جاب میلے کے حوصلہ افزا نتائج کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ تقریباً 5,300 رجسٹرڈ امیدواروں میں سے 470 نوجوانوں کو ملازمت کی پیشکش کی گئی جبکہ مزید 430 امیدوار بھرتی کے آخری مرحلے تک پہنچ گئے ہیں اور انہیں صرف انٹرویو کی کارروائی مکمل کرنا باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح تقریباً 900 نوجوان یا تو ملازمت حاصل کر چکے ہیں یا اس کے قریب ہیں جو اس ابتدائی مرحلے کی ایک قابل ذکر کامیابی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں اس نوعیت کی مزید روزگار مہمات سے ملازمت حاصل کرنے والوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے اس جاب میلے کو کلسٹر یونیورسٹی سری نگر کے لئے ایک سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے جموں وکشمیر میں منظم کیمپس بھرتیوں کی بے پناہ صلاحیت ظاہر ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر کی تمام یونیورسٹیوں اور کالجوں میں کیمپس بھرتی کو ادارہ جاتی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر یونیورسٹی، اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، جموں یونیورسٹی، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی سمیت دیگر اعلیٰ تعلیمی اداروں کو باقاعدگی سے بھرتی مہمات کا انعقاد کرنا چاہیے تاکہ طالب علموں کو تعلیم مکمل کرنے کے فوراً بعد روزگار کے مواقع حاصل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ سرکاری ملازمتیں ہی بے روزگاری کا حل نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا، ''اگر ہم ہر نوجوان کو سرکاری ملازمت فراہم نہیں کر سکتے تو پھر ہماری ذمہ داری ہے کہ ان کے لئے مزید مواقع پیدا کریں۔ ہم نوجوانوں کو محض یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ کہیں اور روزگار تلاش کریں بلکہ ہمیں نجی شعبے کی شمولیت، ہنرمندی کی تربیت اور صنعتی اشتراک کے ذریعے ان کے لئے مواقع پیدا کرنے ہوں گے۔'' وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں صرف بہتر مواقع اور وسیع تر پلیٹ فارم کی ضرورت ہے۔ انہوں نے روزگار کے ساتھ ساتھ کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے حکومت کی جانب سے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان کاروباری افراد کو وینچر کیپٹل فنڈز سے جوڑنے اور انہیں مکمل رہنمائی فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں تاکہ جو نوجوان اپنا کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں انہیں ضروری ادارہ جاتی تعاون حاصل ہو۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت ہر ممکن کوشش جاری رکھے گی تاکہ جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو وہی مواقع میسر آئیں جو ملک اور بیرون ملک کے دیگر نوجوانوں کو حاصل ہیں۔ عمر عبداللہ نے بھرتی مہم کے دوران منتخب ہونے والے امیدواروں کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے ساتھ ہی بھرتی کے آخری مرحلے تک پہنچنے والے امیدواروں کے لئے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ وہ بھی جلد ملازمت حاصل کر لیں گے۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے کیمپس بھرتی کے عمل کے دوران منتخب ہونے والے طلبا میں تقرری نامے تقسیم کیے۔ انہوں نے نئے منتخب امیدواروں کو مبارک باد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کریں گے اور دیگر نوجوانوں کے لئے مثال بنیں گے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی موجودگی میں کلسٹر یونیورسٹی سری نگر اور دیش بھگت یونیورسٹی پنجاب کے درمیان ایک مفاہمت نامہ پر بھی دستخط کیے گئے جس کا مقصد تعلیمی تعاون کو فروغ دینا، ہنرمندی سے متعلق اقدامات کو مضبوط بنانا اور طالب علموں کے لئے روزگار کے مواقع کو بڑھانا ہے۔ اس میگا جاب میلے میں ملک بھر سے 50 سے زائد معروف کمپنیوں نے شرکت کی جن میں خلیجی ممالک اور مشرق وسطیٰ میں کام کرنے والی کمپنیاں بھی شامل تھیں۔ اس تقریب نے گریجویٹس، پوسٹ گریجویٹس، ڈپلومہ ہولڈروں اور ہنرمند نوجوانوں کو موقع پر ہی انٹرویوز، سکریننگ اور بھرتی کے ذریعے براہ راست روزگار کے مواقع فراہم کیے گئے جبکہ انہیں کیریئر رہنمائی اور صنعت سے متعلق قیمتی معلومات اور تجربہ بھی فراہم کیا گیا۔

پاکستان کے قبضے

کو معلوم ہے۔ جموں وکشمیر اور لداخ کی تمام مرکز کے زیر انتظام ریاستیں، جن میں وہ علاقے بھی شامل ہیں جو فی الحال پاکستان کے غیر قانونی اور زبردستی قبضے میں ہیں، ہندوستان کے اٹوٹ اور ناقابل تقسیم اجزاء ہیں۔" ترجمان نے کہا کہ یہ دکھاوٹی انتخابات پاکستان کے ذریعے اپنے غیر قانونی قبضے کو چھپانے نیز خطے میں اس کی جانب سے کی جاری شدید انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر پردہ ڈالنے کی صرف ایک کوشش ہے۔ مسٹر جیسوال نے کہا کہ ہندوستان پہلے بھی کہہ چکا ہے کہ پی او جے کے میں جاری وسیع عوامی مظاہرے اسلام آباد کے ذریعے دہائیوں سے کیے جا رہے منظم معاشی استحصال، بنیادی حقوق سے محروم کرنے اور انتظامی جبر کا براہ راست نتیجہ ہیں۔ ادھر ہندوستان میں نیٹ امتحان کے ایک ہونے کے خلاف طلباء کے احتجاج کی پاکستان کے جین۔زی کے ذریعے سوشل میڈیا پر حمایت کرنے پر وزارت خارجہ نے امید ظاہر کی ہے کہ پاکستان کا نوجوان اس بات پر بھی دھیان دے گا کہ ان کے ملک کو سرحد پار دہشت گردی کو فروغ دینا بند کرنا چاہیے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کو یہاں اس بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا، "جیسا کہ ہم جانتے ہیں پاکستان دہائیوں سے ہندوستان کے خلاف سرحد پار دہشت گردی کی سرپرستی کرتا رہا ہے۔ ہندوستان کے لوگ جن میں جین۔زی بھی شامل ہے، یہ مطالبہ کرتے رہے ہیں کہ پاکستان کی سرپرستی میں جاری سرحد پار دہشت گردی کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ ہمیں امید ہے کہ پاکستان کے نوجوان اس پر بھی مناسب دھیان دے رہے ہوں گے۔" قابل ذکر ہے کہ ان سے پوچھے گئے سوال میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ہندوستان میں طلباء کے احتجاج کو پاکستان کے جین۔زی نے سوشل میڈیا پر حمایت دی ہے اور اس پر ہندوستان کی کیا رائے ہے۔ ہندوستان کا کہنا ہے کہ پاکستان کو سوشل میڈیا کے ذریعے توجہ ہٹانے والی ان حرکتوں کے بجائے سرحد پار دہشت گردی کو ختم کرنے پر دھیان دینا چاہیے۔ ادھر ہندوستان نے وادی سندھ کی تہذیب پر مشترکہ ورثے کے پاکستان کے دعوے کو سرے سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو ملک سرحد پار دہشت گردی اور تشدد کو فروغ دیتا رہا ہے، وہ کثیر ثقافتی ورثے پر کوئی دعویٰ نہیں کر سکتا۔ رندھیر جیسوال پاکستان کے اس دعوے کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ اقلیتوں اور ان کے ثقافتی حقوق کے تحفظ کے معاملے میں پاکستان کا خراب ریکارڈ اس کی اس طرح کی منافقانہ اور مایوس کن کوششوں کو مزید کھوکھلا بناتا ہے۔ ترجمان نے کہا، "جو ملک دہائیوں سے سرحد پار دہشت گردی، مذہبی انتہا پسندی اور تشدد کو فروغ دیتا رہا ہے، وہ کسی تکثیری ثقافتی ورثے پر کوئی دعویٰ نہیں کر سکتا۔ اقلیتوں اور ان کے ثقافتی حقوق کے تحفظ کے معاملے میں اس کا خراب ریکارڈ ایسی مایوس کن کوششوں کو اور بھی زیادہ کھوکھلا بنا دیتا ہے۔" قابل ذکر ہے کہ پاکستان کے وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے حال ہی میں سندھ طاس معاہدے کے تناظر میں وادی سندھ کی تہذیب کو مشترکہ ورثہ قرار دیا تھا۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان نے سندھ طاس معاہدے کو معطل کر دیا تھا۔ اس کے بعد سے پھر کھوکھلا پاکستان اس کے بعد سے مسلسل اس معاملے میں نئے نئے ہتھکنڈوں سے ہندوستان کو گھیرنے کی کوششوں میں لگا ہے۔

اوڑی سیکٹر میں

والی کسی فائرنگ یا دہشت گردانہ سرگرمی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ خبر لکھے جانے تک ہندوستانی فوج کی جانب سے اس حادثہ کے بارے میں کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا تھا۔

پاکستان مقبوضہ کشمیر

تھا۔ جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (جے اے اے سی) کے رہنما امتیاز اسلم نے ایک ویڈیو پیغام میں دعویٰ کیا کہ احتجاجی قافلہ چنار چوک سے ڈی سی چوک کی جانب بڑھ رہا تھا اور رات کے قیام کے بعد شہید چوک پہنچا تھا، جہاں مظاہرین پر مبینہ طور پر فائرنگ کی گئی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ فائرنگ میں 14 افراد جان کی بازی ہار گئے، جن میں تحریک کے بانی عمر نذیر کشمیری کے بھائی عثمان نذیر بھی شامل ہیں۔ ان کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں کوٹلی، حویلی، نیر، باغ، دھیرکوٹ، بنجا، کوٹلی، حویلی سمیت مختلف علاقوں کے افراد شامل ہیں، جبکہ دو بلوچ کارکن بھی مبینہ طور پر مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے کیونکہ متعدد افراد کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ احتجاجی رہنماؤں نے الزام عائد کیا کہ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کی فضا پھیل گئی، جبکہ انٹرنیٹ اور موبائل خدمات کی معطلی کے باعث اطلاعات کی

ترسیل شدید متاثر ہوئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس صورتحال نے مقامی آبادی میں بے چینی مزید بڑھا دی ہے۔ ایک اور عینی شاہد نے دعویٰ کیا کہ مظاہرین سفید جھنڈے اٹھائے پرامن انداز میں مارچ کر رہے تھے اور ان کا کسی قسم کے تصادم کا ارادہ نہیں تھا، تاہم ان پر طاقت کا استعمال کیا گیا۔ ان بیانات کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ احتجاجی قیادت نے بیرون ملک مقیم کشمیریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے کو اقوام متحدہ اور عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں کے سامنے اٹھائیں اور مختلف ممالک میں پاکستانی سفارت خانوں کے باہر احتجاج کریں۔ دوسری جانب، پاکستانی حکام کی جانب سے واقعے، مبینہ فائرنگ اور جانی نقصان سے متعلق تاحال کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا، جس کے باعث احتجاجی رہنماؤں کے دعوؤں کی آزادانہ تصدیق ممکن نہیں ہو سکی ہے۔ صورتحال بدستور کشیدہ بتائی جا رہی ہے اور آئندہ چند روز میں احتجاجی مارچ کے مظفرآباد کی جانب پیش قدمی جاری رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے۔

طلبہ پر پولیس

کوئی سخت کارروائی نہ کی جائے۔ عدالت نے پولیس کارروائی سے جڑے تمام ثبوتوں کو محفوظ رکھنے کے بھی احکامات دیے۔ عدالت نے تسلیم کیا کہ اس معاملے میں آزادانہ جانچ کرانے کے لیے بظاہر ٹھوس بنیاد موجود ہے۔ گزشتہ 20 جولائی کو دہلی کے جنتر منتر پر ہوئے مظاہرے کے دوران پولیس کارروائی کے بعد آسام، بہار، مغربی بنگال، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر اور کیرالہ میں بھی احتجاجی مظاہروں اور پولیس کارروائی کے واقعات سامنے آئے تھے۔ عدالت نے آزادانہ تحقیقات کا حتمی حکم دینے سے پہلے مرکز اور دہلی پولیس کو اپنا موقف رکھنے کا موقع دیا ہے۔ بنچ نے کہا کہ دیگر ریاستیں بھی اس معاملے میں اپنا جواب داخل کر سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ، عدالت نے ہدایت دی کہ مظاہرین طلبہ کی ذاتی معلومات اور ڈیجیٹل ڈیٹا کو محفوظ رکھا جائے اور اسے فی الحال عام نہ کیا جائے۔ بنچ نے واضح طور پر کہا کہ مظاہرین کی کوئی بھی ذاتی تفصیلات شائع نہیں کی جانی چاہئیں۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس نے کہا... "سوال یہ ہے کہ اس معاملے کی آزادانہ جانچ کیوں نہیں ہونی چاہیے؟ آزادانہ جانچ کے لیے بظاہر مضبوط بنیاد بنتی ہے۔" چیف جسٹس نے سخت لہجے میں کہا، "جس کسی نے بھی بے قصور لوگوں پر ظلم کیا ہے یا اپنی حد پار کی ہے، قانون ان کے خلاف کارروائی کرے گا۔ اس کے لیے پوری طرح سے آزادانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ضروری ہیں۔ اگر کسی کی ذمہ داری ہی طے نہ ہو، تو ایسی تحقیقات کا کوئی مطلب نہیں رہ جاتا۔" عدالت نے یہ بھی محسوس کیا کہ بدلتے وقت کے مطابق ہجوم کو کنٹرول کرنے والے موجودہ قوانین اور پروٹوکول میں تبدیلی کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ بنچ نے کہا کہ پرانے فیصلوں میں دیے گئے اصولوں کو ملا کر ایک نیا اور مضبوط قانون بنایا جانا چاہیے۔ یہ پورا معاملہ ملک بھر میں امتحانی پیپر لیک اور نظام کی خامیوں کے خلاف مظاہرہ کر رہے طلبہ پر پولیس کی بربریت سے جڑی درخواستوں کی سماعت کے دوران سامنے آیا ہے۔ عدالت نے اس دوران زخمی ہوئے پولیس اہلکاروں اور میڈیا نمائندوں کی جانب سے دائر درخواستوں پر بھی سماعت کی۔ مرکز اور دہلی حکومت کی طرف سے پیش ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ اگر طلبہ پر حملہ ہوا ہے، تو یہ ایک انتہائی سنگین معاملہ ہے۔ انہوں نے عدالت کے مقرر کردہ کسی ریٹائرڈ جج کی نگرانی میں آزادانہ تحقیقات کرانے کی تجویز کو قبول کر لیا۔ وہیں، ایک درخواست گزار کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل گوپال شنکر نارائنن نے عدالت کو بتایا کہ جنتر منتر پر کوئی پابندی (حکم امتناع) نافذ نہیں تھی۔ انہوں نے 2011 کے رام لیلا میدان سانحے میں سپریم کورٹ کے فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے پولیس پر حد سے زیادہ طاقت کے استعمال کا الزام لگایا۔

بارہمولہ میں شرم ناک

درنگبل علاقے کی سیر کے لیے گئی تھی۔ اسی دوران دو نامعلوم افراد نے انہیں روک کر مبینہ طور پر مارپیٹ کی۔ پولیس کے مطابق خاتون کا دوست اپنی جان بچانے کے لیے موقع سے فرار ہو گیا، جس کے بعد دونوں ملزمان نے خاتون کے ساتھ مبینہ طور پر زیادتی کی اور اس واقعے کی ویڈیو بھی موبائل فون پر ریکارڈ کی۔ بعد ازاں یہ ویڈیو دیگر افراد کو بھی دکھائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ خاتون نے 25 جولائی کو بارہمولہ پولیس تھانے میں شکایت درج کرائی، جس کے بعد فوری طور پر خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی گئی۔ ابتدائی تحقیقات کے دوران دو مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا، جن کی شناخت شاکر احمد اور محمد اشرف ڈار ساکنان جلشری کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں پیشے سے ڈرائیور ہیں۔ ایس ایس پی کے مطابق ملزمان کے قبضے سے موبائل فون بھی ضبط کر لیے گئے ہیں، جنہیں فرانزک جانچ کے لیے بھیجا جا رہا ہے تاکہ واقعے سے متعلق شواہد اکٹھے کیے جا سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ متاثرہ خاتون نے شکایت میں یہ بھی کہا ہے کہ ملزمان نے اسے دھمکیاں دی تھیں کہ اگر اس نے پولیس سے رجوع کیا تو اسے سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے۔ اسی پیش نظر پولیس نے خاتون کے تحفظ کے لیے بھی خصوصی انتظامات کیے ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ واقعہ جمعہ، تین جولائی کو پیش آیا، جب علاقے میں لوگوں کی آمد و رفت نسبتاً کم تھی۔ ملزمان نے اسی صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مبینہ طور پر جرم کا ارتکاب کیا۔ ایس ایس پی بارہمولہ نے کہا کہ دونوں ملزمان پولیس کی تحویل میں ہیں اور کیس کی تفتیش قانون کے مطابق منصفانہ، غیر جانبدارانہ اور مقررہ مدت میں مکمل کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بارہمولہ میں مختلف مقامات پر نگرانی کے لیے سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں اور خواتین کے خلاف جرائم میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

محبوبہ مفتی نے

عمر عبداللہ سمیت کئی سیاسی جماعتوں نے ان سے غیر مشروط معافی کا مطالبہ کیا تھا۔ محبوبہ مفتی نے پارٹی کے یوم تاسیس کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ جنتر منتر اپنی مرضی سے نہیں گئیں بلکہ مرکز کے زیر انتظام علاقے سے باہر تعلیم حاصل کرنے والے کشمیری طلبہ کی درخواست پر وہاں پہنچیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان طلبہ کو کالجوں، یونیورسٹیوں اور ہاسٹلوں میں ہراساں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "میں خود وہاں نہیں گئی تھی، کشمیر کے بچوں نے مجھے بلایا تھا۔ انہوں نے مجھے اس لیے بلایا کیونکہ جب بھی کوئی واقعہ پیش آتا ہے اور یہ بچے ملک کے مختلف حصوں میں ہوتے ہیں تو انہیں کالجوں، یونیورسٹیوں اور ہاسٹلوں میں پریشان کیا جاتا ہے۔ انہیں امید تھی کہ شاید محبوبہ مفتی آئیں گی تو ہماری کچھ مدد ہو سکے گی۔" جنتر منتر پر دیے گئے اپنے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے تسلیم کیا کہ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ان کی متنازع بیان کی ویڈیو اصلی ہے، تاہم ان کا کہنا تھا کہ جس لفظ کا انہوں نے استعمال کیا تھا، اسے سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا، "میں یہ نہیں کہوں گی کہ یہ فرضی ویڈیو ہے، نہیں، ویڈیو اصلی ہے، لیکن 'بہانہ' کا لفظ مجھ سے غیر ارادی طور پر نکل گیا تھا کیوں کہ میں ایک ساتھ بہت سے لوگوں سے بات کر رہی تھی، جس کا غلط مطلب نکالا گیا۔" ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز کہا کہ پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے اپنے متنازعہ ریمارکس پر غیر مشروط معافی نہیں مانگی ہے۔ امر سنگھ کالج سری نگر میں میگا جاب فیئر 2026 کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ افسوس کا اظہار کرنے اور معافی مانگنے میں واضح فرق ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جب کوئی کہتا ہے کہ اگر کسی کو تکلیف پہنچی ہے تو یہ معافی نہیں ہے۔ افسوس اور معافی میں فرق ہے۔ انہوں نے پی ڈی پی کے ایم ایل اے وحید پرہ پر ان کے اس دعوے پر بھی تنقید کی کہ متنازعہ ویڈیو اے آئی سے تیار کی گئی تھی، یہ کہتے ہوئے کہ پی ڈی پی سربراہ نے خود اعتراف کیا ہے کہ یہ ویڈیو حقیقی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ پانچ دنوں تک لوگوں کو بتایا گیا کہ یہ اے آئی ہے۔ آج ان کی اپنی پارٹی کی صدر نے اعتراف کیا کہ انہوں نے خود یہ ریمارکس کیے ہیں۔ لوگوں کو گمراہ کرنے والوں کو اس کا جواب دینا چاہیے۔

اگلے چار روز

علاقوں میں بھی موسلادھار بارش ہوئی۔ اطلاعات کے مطابق کہا کہ جموں خطہ میں راجوری، ریاسی، رام بن، ڈوڈہ اور کشتواڑ ضلع میں بارش ہوئی۔ شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ ضلع کے ناگمرگ علاقے میں بادل پھٹنے سے نشیبی دیہاتوں میں سیلاب آ گیا اور رہائشیوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ کیچڑ والے پانی اور ملبے کا ایک بڑا اضافہ بالائی علاقوں سے نیچے آیا، نشیبی علاقوں میں ڈوب گیا اور رہائشی مکانات، زرعی اراضی اور مقامی انفراسٹرکچر کو خطرہ ہے۔ ندیوں میں پانی کی سطح مختصر مدت میں تیزی سے بڑھ گئی، جس سے کمزور علاقوں کے رہائشی محفوظ مقامات پر منتقل ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے اور نقصان کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ فوری طور پر کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ ہندواڑہ، سوپور، بانڈی پورہ، گاندربل، راجوری، ریاسی، ڈوڈا اور کشتواڑ میں شدید بارش مقامی سیلاب، مٹی کے تودے اور لینڈ سلائیڈنگ کو متحرک کر سکتی ہے۔ اس نے پہاڑی اضلاع میں خطرناک مقامات پر پتھروں اور چٹانوں کے گرنے کا بھی انتباہ دیا اور لوگوں کو نالہ، ندی نالوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے شکار علاقوں سے دور رہنے کا مشورہ دیا۔ سری نگر میں زیادہ سے زیادہ 31.5 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے 1.6 ڈگری زیادہ تھا، جب کہ کم سے کم درجہ حرارت 20.0 ڈگری سیلسیس پر طے ہوا، جو معمول سے 1.2 ڈگری زیادہ ہے۔ قاضی گنڈ میں زیادہ سے زیادہ 30.5 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم 18.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جبکہ پہلگام میں بالترتیب 27.9 ڈگری سیلسیس اور 16.2 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ کپواڑہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31.6 ڈگری سیلسیس، گلمرگ میں 30.5 ڈگری سیلسیس، جموں میں 34.0 ڈگری سیلسیس، بانہال میں 29.6 ڈگری سیلسیس، بٹوت 26.6 ڈگری سیلسیس، کٹرہ میں 29.5 ڈگری سیلسیس، اور بھدرواہ میں 30 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اسٹیشنوں میں سے بھگر گگ میں صبح 8:30 بجے سے شام 5:30 بجے کے درمیان 7.4 ملی میٹر بارش ہوئی، جبکہ کٹرا میں اسی مدت کے دوران 22.4 ملی میٹر اور صبح 8:30 بجے ختم ہونے والے پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران 45.2 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ زیادہ تر دیگر موسمی اسٹیشنوں نے دن کے بعد ہونے والی بارش کے باوجود سرکاری مشاہدے کی مدت کے دوران کوئی خاص بارش ریکارڈ نہیں کی۔ موسم کی بارشوں کی پیش گوئی 29 جولائی کے لیے، محکمہ موسمیات نے صبح سویرے اور دوپہر یا شام کے اوقات میں کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانے درجے کی بارش اور گرج چمک کے ساتھ ایک یا دو موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی ہے، جموں ڈویژن کے چند اضلاع میں موسلادھار بارش اور ہلکی تیز بارش کا امکان ہے۔ 30 اور 31 جولائی کے لیے، محکمہ موسمیات نے کہا کہ کشمیر ڈویژن میں زیادہ تر مقامات پر ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور گرج چمک کے ساتھ ایک یا دو موسلا دھار بارش کا امکان ہے، جس میں چند مقامات پر، خاص طور پر صبح اور شام کے اوقات میں ہلکی شدید موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ جموں ڈویژن میں زیادہ تر مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش کی توقع ہے، جب کہ چند اضلاع میں موسلادھار سے موسلادھار بارش اور ہلکی ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ ادھم پور اور ملحقہ علاقوں میں 30 جولائی کی رات کے دوران چوٹی کی سرگرمیوں کے ساتھ بھاری سے بہت زیادہ بارش ہونے کا امکان ہے۔ یکم اور 2 اگست کو موسم عام طور پر گیلے رہنے کی توقع ہے، کئی مقامات پر ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش کے ساتھ۔ 3 اور 4 اگست کو کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے، جب کہ جموں ڈویژن کے چند اضلاع میں موسلادھار بارش، موسلادھار بارش اور شدید بارشیں ہو سکتی ہیں۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ 28 جولائی سے یکم اگست کے درمیان شدید بارشوں سے سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے کا خطرہ ہے، خاص طور پر جموں ڈویژن میں، اور عام لوگوں، سیاحوں، مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو مشورہ دیا کہ وہ انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں۔

کشتواڑ کے

سجاد احمد کچلو کی جانب سے پوچھے گئے غیر ستارہ دار سوال کے جواب میں مرکزی وزیر مملکت برائے بجلی شری پد نائک نے بتایا کہ اس عرصے کے دوران پکل ڈول ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ میں 16، کیرو منصوبے میں 8، کوار منصوبے میں 5 جبکہ ریٹل ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ میں 6 مزدور ہلاک ہوئے۔ مرکزی وزیر کے مطابق کوار ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ میں تین مزدور شدید زخمی بھی ہوئے۔ حکومت نے راجیہ سبھا کو بتایا کہ پکل ڈول منصوبے میں 16 ہلاکتوں کے معاملات میں 2 کروڑ 76 لاکھ 14 ہزار 600 روپے، کیرو منصوبے میں 8 اموات کے معاملات میں 1 کروڑ 20 لاکھ 21 ہزار 968 روپے، کوار منصوبے میں 5 معاملات میں 29 لاکھ 43 ہزار 375 روپے جبکہ ریٹل منصوبے میں 6 ہلاکتوں کے معاملات میں 99 لاکھ 16 ہزار 725 روپے بطور معاوضہ ادا کیے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ کوار ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ میں شدید زخمی ہونے والے تین کارکنوں کو مجموعی طور پر 35 لاکھ 30 ہزار 727 روپے معاوضہ ادا کیا گیا ہے۔ تاہم پد نائک نے بتایا کہ پکل ڈول میں دو ہلاکتوں اور کوار منصوبے میں تین ہلاکتوں کے معاملات میں معاوضے کی ادائیگی ابھی زیر عمل ہے، جو مقررہ قانونی اور انتظامی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ادا کی جائے گی۔ مرکزی حکومت نے کہا کہ پن بجلی منصوبوں میں کارکنوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے باقاعدگی سے آزاد اداروں کے ذریعے سیفٹی آڈٹ اور معائنہ کیا جاتا ہے، جبکہ آڈٹ کے دوران سامنے آنے والی خامیوں کو دور کرنے کے لیے اصلاحی اقدامات بھی کیے جاتے ہیں۔ وزیر مملکت نے بتایا کہ کیرو ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کا ایک آزاد حفاظتی آڈٹ برٹش اسٹینڈرڈز انسٹی ٹیوشن نے 2024 میں کیا تھا۔ آڈٹ کے دوران چند معمولی نوعیت کی عدم تعمیلات کی نشاندہی کی گئی تھی۔ ان خامیوں میں حادثات اور واقعات کی ہیڈ آفس کو اطلاع دینے میں تاخیر، ڈرائیوروں اور آلات چلانے والے آپریٹروں کو تعیناتی سے قبل اور باقاعدہ وقفوں سے تربیت فراہم کرنے کی ضرورت، برقی مزاحمت والی ریز میٹس کا مناسب ذخیرہ برقرار رکھنے اور پٹرولیم اینڈ ایکسپلوزوز سیفٹی آرگنائزیشن کے قوانین پر سختی سے عمل درآمد شامل تھا۔ حکومت کے مطابق آڈٹ کے دوران تجویز کردہ اصلاحی ایکشن پلان پر منصوبے کے حکام کی جانب سے عمل درآمد کر دیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر نے مزید بتایا کہ پن بجلی منصوبوں کے مقامات پر حفاظتی امور کا جائزہ لینے کے لیے جوائنٹ سیفٹی کمیٹی بھی کام کر رہی ہے، جس میں منصوبہ تیار کرنے والے ادارے اور متعلقہ ٹھیکیداروں کے نمائندے شامل ہیں۔ یہ کمیٹی منصوبوں میں حفاظتی معاملات کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ مقررہ حفاظتی اصولوں پر عمل درآمد کی نگرانی کرتی ہے، تاکہ حادثات کی روک تھام، کارکنوں کی حفاظت اور کام کے حالات میں بہتری کو یقینی بنایا جا سکے۔ مرکزی حکومت نے اپنے جواب میں اس بات پر زور دیا کہ منصوبوں میں ورک پلیس سیفٹی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے حفاظتی آڈٹ، معائنوں اور اصلاحی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔

سکمز ہسپتال

گیا تھا، اس کمیٹی کی سربراہی گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر کے پرنسپل کریں گے۔ دیگر دو ممبران جی ایم سی سری نگر میں گائنی اور پرسوتی شعبہ کے سربراہ اور چلڈرن ہسپتال بمنہ کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ہیں۔ کمیٹی کو کیس سے متعلق تمام میڈیکل ریکارڈ چیک کرنے کو کہا گیا ہے۔ اس میں علاج کی شیٹس، رپورٹس، نرسنگ نوٹس اور رضامندی کے فارم شامل ہیں۔ یہ بھی چیک کرے گا کہ آیا مریض کی بگڑتی ہوئی حالت کو صحیح طریقے سے سنبھالا گیا تھا، اگر ڈلیوری کے بعد نگرانی قواعد کے مطابق کی گئی تھی، اور کیا علاج یا سرجری میں کوئی تاخیر ہوئی تھی۔ کمیٹی یہ بھی دیکھے گی کہ کیا کوئی غلطی یا غفلت ہوئی اور کون ذمہ دار ہے۔ مستقبل میں ایسے معاملات سے بچنے کے لیے اقدامات تجویز کرے گی۔ سکمز بمنہ کے پرنسپل سے کہا گیا ہے کہ وہ تمام ریکارڈز فراہم کریں اور کمیٹی کے ساتھ تعاون کریں۔ کمیٹی کو 15 دن میں اپنی رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔

متعدد وفود اور

جائے اور مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق ان کا بروقت ازالہ یقینی بنائیں۔ جونیئر رورل سٹیورڈز (جے آر ایس) کے ایک وفد نے بھی وزیر سے ملاقات کی اور اپنی ملازمت سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔ وفد نے بالخصوص مختلف دیہی ترقیاتی پروگراموں کی عمل آوری میں بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کے پیش نظر ماہانہ وظیفے میں اضافے کی درخواست کی۔ وزیر موصوف نے وفد کی بات بغور سننے کے بعد جونیئر رورل سٹیورڈز کے دیہی نظم و نسق کو مضبوط بنانے اور ترقیاتی منصوبوں کی موثر عمل آوری میں اہم کردار کو سراہا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ان کے جائز مطالبات کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے گا اور مناسب کارروائی کرتے ہوئے ان کے مسائل کے ازالے کی کوشش کی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

گاندربل ضلع کے کنگن علاقے کے کنڈ علاقے میں گنی ون، ہری گنی ون کے قریب ایک موڑ کاٹتے وقت مبینہ طور پر ڈرائیور کے بس پر قابو کھو دینے کے باعث سڑک سے پھسل گئی۔ اس حادثے میں 39 یاتری زخمی ہوئے۔ حادثے کے فوراً بعد ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا اور زخمیوں کو ابتدائی علاج کے لئے سب ڈسٹرکٹ ہسپتال کنگن منتقل کیا گیا جہاں سے بعد میں انہیں خصوصی علاج کے لئے سکمز صورہ ریفر کیا گیا۔

سکینہ ایتو نے

یاتریوں کے تیمارداروں سے بھی بات چیت کی اور انہیں حکومت کے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے زخمی یاتریوں کو فراہم کیے جا رہے علاج کا جائزہ لیا اور ہسپتال کے ڈاکٹروں اور سینئر افسران سے مریضوں کی طبی حالت اور علاج میں ہونے والی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی۔ سکینہ ایتو نے اس بات پر زور دیا کہ یاتریوں کی صحت اور فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ تمام زخمیوں کو بہترین ممکنہ طبی سہولیات، خصوصی علاج اور جلد صحت یابی کے لئے ہر مطلوبہ سہولت فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا، "حکومت ہر زخمی یاتری کو اعلیٰ ترین معیار کی طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ علاج میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام ضروری طبی امداد اور وسائل کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے گا۔" وزیر موصوف نے ہسپتال حکام کو یہ بھی ہدایت دی کہ ہر مریض کی حالت پر مسلسل نظر رکھی جائے اور ماہر ڈاکٹروں، ادویات اور دیگر ضروری طبی خدمات کی چوبیس گھنٹے دستیابی یقینی بنائی جائے۔ ڈائریکٹر سکمز ڈاکٹر اشرف گنائی نے وزیر موصوف کو بتایا کہ تمام زخمی یاتری مسلسل طبی نگرانی میں ہیں اور ماہر ڈاکٹروں کی ٹیمیں انہیں جامع طبی علاج فراہم کر رہی ہیں۔

جموں و کشمیر میں

گزشتہ چند برسوں میں انسان اور جنگلی جانوروں کے درمیان تصادم مزید بڑھ گیا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پانچ سالہ مدت کے دوران شمالی کشمیر میں 8,000 سے زیادہ واقعات پیش آئے، جو پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں درج کل واقعات کا تقریباً نصف ہیں۔ جنوبی کشمیر میں 6,600 سے زائد واقعات درج کیے گئے، جن میں شوپیان ضلع میں ہی 2,900 سے زیادہ واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ اسی عرصے کے دوران وسطی کشمیر میں تقریباً 630 واقعات رونما ہوئے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار یہ بھی بتاتے ہیں کہ گزشتہ دو مالی برسوں میں انسان اور جنگلی جانوروں کے تصادم کے 15,661 واقعات رپورٹ ہوئے۔ واقعات کی تعداد 2023-24 میں 9,301 سے کم ہو کر 2024-25 میں 6,360 رہ گئی، تاہم ان حملوں میں ہلاکتوں اور زخمیوں کا سلسلہ جاری رہا۔ سال 2023-24 میں 18 افراد ہلاک ہوئے جبکہ 137 افراد زخمی ہوئے۔ 2024-25 میں 14 افراد کی جان گئی اور 213 افراد زخمی ہوئے۔ ان حملوں کے اثرات صرف ہلاکتوں اور زخمیوں تک محدود نہیں ہیں۔ جنگلات سے متصل دیہات میں کئی باغ مالکان صبح سویرے یا شام ڈھلنے کے بعد جب کے باغات میں جانے سے گریز کرتے ہیں۔ مکئی، اخروٹ اور دیگر فصلوں کی کٹائی کرنے والے کسان ان ایام میں جب ریچھ کے حملوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، خطرے سے بچنے کے لیے اکثر یکجا طور پر گروہوں میں کام کرتے ہیں اور تنہا باہر جانے میں خوف محسوس کرتے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ریچھوں اور تیندوؤں کا دیہات، باغات اور یہاں تک کہ شہری علاقوں میں داخل ہونے کے باعث ریسکیو کارروائیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

شمالی کشمیر کے تمام

تنصیب سے متعلق جامع تعمیلی رپورٹ محکمہ کو پیش کریں گے۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد اسکولی نظام میں جوابدہی کو فروغ دینا، طلبہ، اساتذہ، والدین اور عوام کو اپنی شکایات درج کرانے کا موثر ذریعہ فراہم کرنا اور شکایات کے بروقت ازالے کو یقینی بنانا ہے۔

لولاب میں تیز

توقع ہے کہ حکام تیز ہواؤں سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیں گے۔

ٹاک زینہ گیری

معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ مرحوم ٹاک زینہ گیری نے 1972ء میں جموں وکشمیر یتیم ٹرسٹ کی بنیاد رکھی، جو آج بھی یتیموں، بیواؤں، نادار اور معاشی طور پر کمزور طبقوں کی بے لوث خدمت انجام دے رہا ہے۔ اس موقع پر مرحوم ٹاک زینہ گیری کی شہرۂ آفاق تحقیقی تصنیف "کشمیر کی ہند علاقہ وادی چھیرہ" کے دوسرے ایڈیشن کی بھی رسم رونمائی انجام دی گئی، جسے شرکاء تقریب نے بے حد سراہا۔ تقریب میں ڈاکٹر سید افتخار نے کلچرل اکیڈمی کی نمائندگی کی جبکہ ڈاکٹر فاروق احمد پیر، ہائر سیکنڈری سکول چاڈورہ کے پرنسپل مشتاق احمد اور ادبی مرکز کمراز کے صدر محمد امین بٹ ایوان صدارت کی زینت بنے۔ اس موقع پر ممتاز ادیب، مترجم اور شاعر شمشاد کرالہ واری کو امسال کا "ٹاک زینہ گیری ایوارڈ" پیش کیا گیا، جبکہ معروف شاعر، ادیب اور شیخ العالم شناس غلام قادر بیدار کو "شیخ العالم ایوارڈ" سے نوازا گیا۔ تقریب کے دوران ڈاکٹر رعوف عادل اور ڈاکٹر وحید رضا نے مرحوم ٹاک زینہ گیری کی ادبی، تحقیقی اور سماجی زندگی پر تحقیقی مقالات پیش کیے، جنہیں حاضرین نے بے حد پسند کیا۔ اپنے خطبہ استقبالیہ میں مرحوم ٹاک زینہ گیری کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کشمیر کنسرن فاؤنڈیشن کے سربراہ ایڈووکیٹ عبدالرشید ہانجورہ نے کہا کہ مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین ذریعہ انکے غریب پروری کے مشن کو آگے لیجانا ہے۔ انہوں نے اپنے میراث کو آگے لیجانے کے لیے نوجوان نسل خاصکر طالب علموں میں اپنے ماضی سے متعارف کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر فاروق احمد پیر اور محمد امین بٹ نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ادب، تحقیق، سماجی خدمت اور انسان دوستی کے میدان میں گراں قدر خدمات انجام دے کر ایک ایسا روشن ورثہ چھوڑا ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہے گا۔ انہوں نے بچوں میں جسمانی، اخلاقی اور روحانی اقدار کو اجاگر کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ان میں حقوق العباد کا جذبہ پروان چڑھایا جا سکے۔ انہوں نے ثقافتی میراث اور تہذیبی پہچان کو زندہ رکھنے کیلئے نوجوان نسل کے بنیادی رول کو بھی اجاگر کیا۔ تقریب کے آغاز پر معروف گلوکار فیروز احمد شاہ کی سربراہی میں ایک دلکش محفل سماع منعقد ہوا جبکہ تقریب کی دوسری نشست کے دوران ایک شاندار محفل مشاعرہ بھی منعقد ہوا، جس میں بارہ شعراء نے شرکت کی اور اپنا کلام پیش کر کے سامعین سے بھرپور داد و تحسین حاصل کیا۔ اس ادبی و ثقافتی تقریب میں ممتاز ادباء، شعراء، دانشوروں، اساتذہ، طلبہ اور سماجی شخصیات کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جن میں قلمکار غیب الرحمان، فاروق فدا، معروف نعت گو غلام حسن غمگین، کفیل ارشاد کے سہیر نامہ نگار ناظم نزیر، میڈیا کنسلٹنٹ مشتاق شاہ مجرم، قلمکار رشید بدرتی، عنایت گل وغیرہ بھی شامل تھے۔ معروف سماجی کارکن اور صحافت کار سرور مقبول نے شکریہ کی تحریک پیش کی اور معزز مہمانوں کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔

امرناتھ یاترا کے

کہ یاترا کے دوران سیکورٹی سے متعلق کسی بھی قسم کی خلاف ورزی یا جعلی شناخت کے استعمال کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے۔ پولیس نے معاملے کی مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں جبکہ گرفتار شخص سے پوچھ گچھ جاری ہے۔

محبوبہ مفتی نے

نے اپنے ہی رکن اسمبلی کو اپنے بیان سے پیدا ہونے والے تنازع سے نکلنے کے لیے قربان کر دیا اور جب معاملہ سنبھل نہ سکا تو عوامی طور پر انہیں شرمندہ بھی کیا۔" تنویر صادق نے کہا کہ محبوبہ مفتی کے متنازعہ بیان میں کسی قسم کی ابہام کی گنجائش نہیں ہے اور جموں وکشمیر کے عوام اس بیان سے شدید صدمے اور ناراضی کا اظہار کر چکے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ محبوبہ مفتی کسی وضاحت یا شرط کے بغیر جموں وکشمیر کے عوام، بالخصوص پہلٹ گن سے متاثرہ افراد، سے غیر مشروط معافی مانگیں۔ نیشنل کانفرنس کے ترجمان نے محبوبہ مفتی کے سابقہ "دودھ اور ٹافی" والے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہیں اس پر بھی عوام سے معذرت کرنی چاہیے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر حالیہ بیان محض زبان کی لغزش تھا تو کیا ماضی کے بیانات ان کے حقیقی موقف کی عکاسی کرتے تھے۔ تنویر صادق نے پی ڈی پی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سابقہ اتحاد کا حوالہ دیتے ہوئے بھی تنقید کی اور کہا کہ محبوبہ مفتی کو جموں وکشمیر میں بی جے پی کو اقتدار میں شریک کرنے پر بھی عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محبوبہ مفتی کی تازہ وضاحت کا مقصد اصل تنازع سے توجہ ہٹانا تھا، جبکہ عوام اب بھی ان کے ابتدائی بیان پر واضح اور غیر مشروط معافی کے منتظر ہیں۔

ریاسی میں

کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ان کے سر پر شدید چوٹ اور بائیں ٹانگ میں فریکچر کی تصدیق کی۔ انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد حالت مستحکم کی گئی۔ زخمی کی حالت کی سنگینی اور مزید خصوصی علاج کی ضرورت کے پیش نظر ڈاکٹروں نے انہیں بہتر علاج اور مزید نگہداشت کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال جموں ریفر کر دیا۔ دونوں واقعات کے سلسلے میں پولیس نے کارروائی شروع کرتے ہوئے مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

شوپیان اور پہلگام

پولیس فورس رکھا گیا۔ دوسرا حادثہ اننت ناگ ضلع کے پہلگام علاقے میں پیش آیا، جہاں ایک شہری پک اپ وین ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر آئی ٹی بی پی کے عارضی بنکر سے جا ٹکرائی۔ اس حادثے میں تین آئی ٹی بی پی اہلکار زخمی ہو گئے، جبکہ پک اپ گاڑی کا ڈرائیور بھی زخمی بتایا گیا ہے۔ حکام کے مطابق گاڑی کے بے قابو ہونے کے باعث یہ حادثہ پیش آیا۔ ادھر پولیس نے دونوں حادثات کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

پانتہ چوک میں

دریائے جہلم میں ڈوب گیا تھا، جس کے بعد ان کی تلاش شروع کی گئی تھی۔ کئی روز کی مسلسل کوششوں کے بعد امدادی ٹیموں نے منگل کو نوجوان کی لاش دریا سے برآمد کر لی۔ لاش کو قانونی کارروائی اور بعد از مرگ معائنے کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ تمام قانونی کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد میت لواحقین کے حوالے کر دی گئی ہے۔

دیرینہ مطالبات

احتجاج کے دوران کمشنر سوشل ویلفیئر، سیکرٹری سوشل ویلفیئر، ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر، تحصیلدار جموں سمیت پولیس اور انتظامیہ کے دیگر اعلیٰ افسران نے ایسوسی ایشن کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت کی تھی۔ ان کے مطابق اس دوران یہ یقین دہانی بھی کرائی گئی تھی کہ ایسوسی ایشن کے نمائندوں کی لیفٹیننٹ گورنر، چیف منسٹر اور سوشل ویلفیئر منسٹر سمیت اعلیٰ حکام سے ملاقات کرائی جائے گی۔ ریاستی صدر نے کہا کہ احتجاج ختم ہونے کے بعد ایسوسی ایشن نے ان اعلیٰ عہدیداروں سے ملاقات کے لیے متعدد مرتبہ ای میلز ارسال کرنے کے علاوہ ہارڈ کاپیاں بھی بذریعہ ڈاک روانہ کیں، تاہم بدقسمتی سے انہیں ملاقات کا موقع فراہم نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ احتجاج کے دوران دی گئی یقین دہانیوں کے باوجود زمینی سطح پر کوئی ایسی خاطر خواہ پیش رفت نظر نہیں آئی جس سے جسمانی طور پر خصوصی افراد کو یہ یقین ہو کہ ان کے مسائل واقعی حل کیے جا رہے ہیں۔ عبدالرشید بٹ نے کہا کہ مسلسل نظرانداز کیے جانے اور وعدوں پر عملدرآمد نہ ہونے کے باعث ایسوسی ایشن کو ایک مرتبہ پھر احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جسمانی طور پر خصوصی افراد اپنے بنیادی اور جائز حقوق، سرکاری سہولیات اور دیگر دیرینہ مطالبات کے حل کے لیے طویل عرصے سے متعلقہ حکام سے رجوع کرتے رہے ہیں، لیکن موثر پیش رفت نہ ہونے کے باعث اب دوبارہ سڑکوں پر آنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

کشمیر انٹرنیشنل

فلمی صنعت سے وابستہ شخصیات اور سینما سے دلچسپی رکھنے والے افراد ملک اور بیرون ملک سے شرکت کرتے ہیں۔ اپنی معیاری پروگرامنگ کے ذریعے یہ فیسٹیول فلمی ثقافت کے فروغ اور بین الثقافتی روابط کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ منتظمین کے مطابق فیسٹیول کے مکمل پروگرام فلموں کی نمائش کے شیڈول، خصوصی تقریبات، مہمان مندوبین، ورکشاپس اور دیگر سرگرمیوں کی تفصیلات آئندہ ہفتوں میں جاری کی جائیں گی۔

پلوامہ کے کھرو

واقعے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

نیرج چوپڑا کامن ویلتھ گیمز کے چیلنج کے لیے بہترین فارم میں

گلاسگو، 28 جولائی (ایجنسیز) اسٹار جیولن تھرو ایتھلیٹ نیرج چوپڑا، جو 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں جیولن تھرو چیمپئن بنے تھے لیکن 2022 کے گیمز میں حصہ نہیں لے سکے تھے، پیٹھ کی چوٹ سے صحت یاب ہو کر واپسی کر رہے ہیں اور اس سیزن میں انہوں نے صرف ایک بار ہی مقابلہ کیا ہے۔ ہندستان کے جیولن تھرو اسٹار نیرج چوپڑا گلاسگو میں ہونے والے کامن ویلتھ گیمز 2026 سے پہلے بہترین فزیکل فارم میں ہیں۔ نیرج چوپڑا نے 2018 گولڈ کوسٹ میں 86.47 میٹر کے تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا تھا، لیکن چوٹ کی وجہ سے برمنگھم 2022 گیمز میں حصہ نہیں لے سکے تھے۔ ہندستانی جیولن اسٹار کو پچھلے سال ستمبر میں ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ سے ٹھیک پہلے پیٹھ کے نچلے حصے میں مسئلہ ہو گیا تھا۔ 2026 میں انہوں نے صرف ایک بار مقابلہ کیا ہے؛ جون میں دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں انہوں نے 85.69 میٹر کے تھرو کے ساتھ چوتھا مقام حاصل کیا تھا۔ گلاسگو 2026 میں مردوں کے جیولن ایونٹ میں کئی بڑے نام شامل ہیں۔ پاکستان کے ارشد ندیم ڈیفینڈنگ چیمپئن ہوں گے۔ موجودہ اولمپک چیمپئن نے برمنگھم 2022 میں 90.18 میٹر کے گیمز ریکارڈ کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا تھا۔ نیرج کی طرح، ندیم نے بھی اس سیزن میں صرف ایک مقابلے میں حصہ لیا ہے؛ اس مہینے کی شروعات میں سوئٹزرلینڈ میں ہوئی 'اسپرن ایتھلیٹک لوسرن' میٹ میں وہ 80 میٹر کا مارک پار نہیں کر پائے اور نویں نمبر پر رہے۔ پچھلے سال کی ورلڈ چیمپئن شپ کے بعد سے یہ پاکستانی ایتھلیٹ چوٹوں سے بھی جوجھ رہا ہے۔ گریناڈا کے دو بار کے سابق ورلڈ چیمپئن اینڈرسن پیٹرز اور ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو کے موجودہ ورلڈ اور سابق اولمپک چیمپئن کیشورن والکاٹ بھی مقابلے میں شامل ہیں۔ سری لنکا کے رومیش تھرنگا پاتھیراج کا ابھرنا بھی مقابلے کو مزید دلچسپ بنا رہا ہے؛ ان کے نام اس سیزن میں 92.62 میٹر کا ورلڈ لیڈنگ تھرو ہے۔

سارانش جین کو پہلی بار ٹیسٹ ٹیم میں موقع، جڈیجہ اور بمراہ کی واپسی

ممبئی، 28 جولائی (یو این آئی) آف اسپن آل راؤنڈر سارانش جین کو پہلی بار ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ انہیں سری لنکا کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے ٹیم میں جگہ دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی رویندر جڈیجہ اور جسپریت بمراہ کی بھی ٹیسٹ ٹیم میں واپسی ہوئی ہے، تاہم بمراہ اسی صورت میں کھیل سکیں گے جب انہیں بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم کی جانب سے فٹنس کلیئرنس مل جائے گی۔ اسی طرح سائی سدرشن کا انتخاب بھی فٹنس کلیئرنس سے مشروط ہے، جبکہ ہیم اسٹرنگ انجری کے باعث واشنگٹن سندر پہلے ٹیسٹ کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ واشنگٹن سندر کی انجری کے باعث ہی مدھیہ پردیش کے سارانش جین کے لیے ٹیم میں جگہ بنی۔ 33 سالہ آل راؤنڈر نے حال ہی میں انڈیا اے کے سری لنکا دورے کے دوران عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ انہوں نے دوسرے چار روزہ میچ میں ناٹ آؤٹ 70 رنز بنائے اور سات وکٹیں بھی حاصل کی تھیں۔ فرسٹ کلاس کرکٹ میں سارانش جین اب تک 54 میچوں میں 31.75 کی اوسط سے 2223 رنز بنا چکے ہیں، جبکہ گیند بازی میں 27.30 کی اوسط سے 188 وکٹیں اپنے نام کر چکے ہیں۔ سارانش جین کی طرح سائی سدرشن بھی انڈیا اے کے سری لنکا دورے کا حصہ تھے اور انہوں نے دونوں میچوں میں سنچریاں اسکور کی تھیں۔ اگر انہیں فٹنس کلیئرنس نہیں ملتی تو نمبر تین پر دیودت پڈیکل کو موقع مل سکتا ہے۔ تیز گیند بازی کے شعبے میں بمراہ کے علاوہ محمد سراج، پرسدھ کرشنا اور بغیر کسی بین الاقوامی میچ کا تجربہ رکھنے والے گرنور برار کو بھی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ افغانستان کے خلاف اپنے پہلے ٹیسٹ میں سات وکٹیں لینے والے مانو سوتھار نے بھی ٹیم میں اپنی جگہ برقرار رکھی ہے، تاہم رویندر جڈیجہ کی واپسی کے بعد ہرش دوبے کو ٹیم میں جگہ نہیں مل سکی۔ سیریز کا پہلا ٹیسٹ 15 اگست سے گال میں جبکہ دوسرا ٹیسٹ 23 اگست سے کولمبو کے ایس ایس سی گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا۔ اس سے قبل ہندوستانی ٹیم 7 اگست سے کولمبو میں چار روزہ پریکٹس میچ بھی کھیلے گی۔ جنوبی افریقہ کے خلاف گزشتہ نومبر میں گھریلو میدان پر 2-0 کی شکست کے بعد موجودہ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) سائیکل میں یہ ہندوستان کی پہلی ٹیسٹ سیریز ہوگی۔ اس سے قبل ہندوستان نے انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز 2-2 سے برابر کی تھی، جبکہ ویسٹ انڈیز کو گھریلو میدان پر 2-0 سے شکست دی تھی۔ فی الحال ڈبلیو ٹی سی کی پوائنٹس ٹیبل میں ہندوستان پانچویں جبکہ سری لنکا چھٹے نمبر پر ہے۔ سری لنکا دورے کے لیے ہندوستانی ٹیم: شبھمن گل (کپتان)، یشسوی جیسوال، کے ایل راہل (نائب کپتان)، سائی سدرشن *، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، دھرو جورل (وکٹ کیپر)، دیودت پڈیکل، رویندر جدیجا، سارانش جین، کلدیپ یادو، مانو سوتھار، جسپریت بمراہ*، محمد سراج، پرسدھ کرشنا، گرنور برار۔

جنیوا میں اپنے عالمی خطاب کا دفاع کریں گے گوکیش

چنئی، 28 جولائی (یو این آئی) ہندستان کے موجودہ ورلڈ چیمپئن ڈی۔ گوکیش اور چیلنجر جاوو خیر سنداروف کے درمیان 2026 کا فیڈے ورلڈ چیمپئن شپ میچ سوئٹزرلینڈ کے جنیوا میں 25 نومبر سے 15 دسمبر تک ہوگا۔ فیڈے نے منگل کو اعلان کیا کہ جب یہ ایونٹ شروع ہوگا، تو ہندستان کی نمائندگی کرنے والے گوکیش اور ازبکستان کی نمائندگی کرنے والے سنداروف، دونوں 20 سال کے ہوں گے۔ یہ تاریخ کا سب سے کم عمر کا ورلڈ چیمپئن شپ مقابلہ ہوگا۔ اس اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے، فیڈے کے عبوری صدر اور ہندستان کے وشواناتھن آنند نے کہا، "کئی ممالک نے فیڈے ورلڈ چیمپئن شپ میچ کی میزبانی کرنے میں گہری دلچسپی دکھائی تھی، جن میں ہندستان، امریکہ اور قبرص شامل ہیں۔

میک گرا نے وسیم اور وقار کو نمبر ون قرار دیا، ہندوستان کی بمراہ۔شامی جوڑی بھی فہرست میں شامل

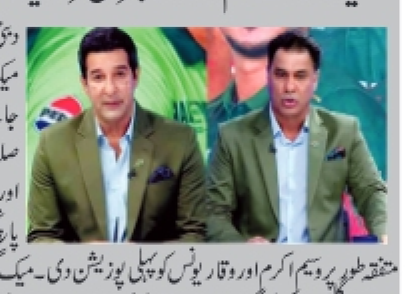

دبئی، 28 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا کے سابق عظیم فاسٹ بولر گلین میک گرا نے پاکستان کے وسیم اکرم اور وقار یونس کو اپنے کیریئر میں دیکھی جانے والی تاریخ کی بہترین فاسٹ بولنگ جوڑی قرار دیتے ہوئے ان کی صلاحیتوں کو غیر معمولی قرار دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گلین میک گرا اور سابق آسٹریلوی فاسٹ بولر ڈیمین فلیمنگ نے حال ہی میں تاریخ کی پانچ بہترین فاسٹ بولنگ جوڑیوں کی درجہ بندی کی، جس میں دونوں نے متفقہ طور پر وسیم اکرم اور وقار یونس کو پہلی پوزیشن دی۔ میک گرا نے اپنی فہرست سے قبل چند اعزازی تذکرے بھی کیے، جن میں اپنی اور جیسن گلیسپی کی نئی گیند سے شاندار شراکت، ہندوستان کے روی چندرن ایشون اور رویندر جڈیجا جبکہ سری لنکا کے متھیا مرلی دھرن اور چمندا واس کی جوڑیاں شامل تھیں۔ ان کی درجہ بندی میں دوسرے نمبر پر انگلینڈ کے جیمز اینڈرسن اور اسٹیورٹ براڈ، تیسرے نمبر پر آسٹریلیا کے ڈینس للی اور جیف تھامسن، چوتھے نمبر پر ویسٹ انڈیز کے کرٹلی ایمبروز اور کورٹنی والش جبکہ پانچویں نمبر پر جنوبی افریقہ کے ایلن ڈونلڈ اور شان پولاک رہے۔ گلین میک گرا نے کہا کہ وسیم اکرم ان بہترین بولرز میں شامل ہیں جنہیں انہوں نے کھیلتے یا اپنے خلاف کھیلتے دیکھا۔ ان کے بقول وسیم اکرم کی بائیں ہاتھ کی تباہ کن سوئنگ اور وقار یونس کی ریورس سوئنگ یارکرز اس جوڑی کی سب سے بڑی طاقت تھیں۔ اعداد و شمار کے مطابق وسیم اکرم اور وقار یونس نے 61 ٹیسٹ میچ ایک ساتھ کھیلتے ہوئے مجموعی طور پر 550 وکٹیں حاصل کیں، جو فی میچ 9.16 وکٹوں کی اوسط بنتی ہے۔ وسیم اکرم نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کے 104 میچوں میں 414 جبکہ وقار یونس نے 87 ٹیسٹ میچوں میں 373 وکٹیں حاصل کیں۔ ڈیمین فلیمنگ نے بھی اپنی الگ درجہ بندی میں وسیم اکرم اور وقار یونس کو تاریخ کی بہترین فاسٹ بولنگ جوڑی قرار دیا۔ انہوں نے اپنی فہرست میں ہندوستان کے جسپریت بمراہ اور محمد شامی، آسٹریلیا کے مچل اسٹارک اور جوش ہیزل ووڈ، جنوبی افریقہ کے ڈیل اسٹین اور مورن مورکل سمیت کئی دیگر معروف بولنگ جوڑیوں کا بھی ذکر کیا، تاہم پہلی پوزیشن پاکستانی جوڑی کے نام رہی۔

زین الدین زیڈان فرانس کے ہیڈ کوچ مقرر

پیرس، 28 جولائی (ایجنسیز) زین الدین زیڈان کو منگل کے روز فرانس کی قومی ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا، جس کے ساتھ ہی انہوں نے بین الاقوامی فٹبال کی سب سے معتبر نوکریوں میں سے ایک کا چارج سنبھال کر برسوں کی قیاس آرائیوں کا خاتمہ کر دیا۔ 54 سالہ سابق فرانسیسی کپتان ڈیڈیئر ڈیشامپ کی جگہ لیں گے، جنہوں نے پچھلے سال انکشاف کیا تھا کہ وہ 2026 فیفا ورلڈ کپ کے بعد 14 سال تک انچارج رہنے کے بعد عہدہ چھوڑ دیں گے۔ فرنچ فٹبال فیڈریشن نے کہا کہ زیڈان نے 2030 ورلڈ کپ کے لیے ایک معاہدے (کنٹریکٹ) پر دستخط کیے ہیں۔ اپنی تقرری کے حوالے سے زیڈان کا کہنا ہے کہ فرانس ٹیم کی کوچنگ میرے لیے انتہائی فخر کا باعث ہے، یہ میرا خواب بھی تھا، مجھے گزشتہ 5 برسوں میں مختلف کلبوں کی کوچنگ کی کئی پیشکشیں ہوئیں لیکن میں نے سب کو مسترد کر دیا، کیونکہ میں صرف فرانس کی قومی ٹیم کی کوچنگ کرنا چاہتا تھا۔ زیڈان نے مزید کہا کہ میں اس چیلنج کے لیے پوری طرح تیار ہوں، میں اپنی پوری صلاحیت صرف کروں گا تاکہ یہ ٹیم کامیاب ہو۔ خیال رہے کہ 54 سالہ زیڈان فرانس کی تاریخ کے عظیم ترین فٹبالرز میں شمار ہوتے ہیں۔ انہوں نے 1998 کے ورلڈ کپ میں فرانس کو پہلی بار عالمی چیمپئن بنایا، 2006 کے ورلڈ کپ میں وہ ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی قرار پائے، تاہم فائنل میں اٹلی کے مارکو ماترازی کو سر سے ٹکر مارنے پر انہیں ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ زیڈان نے بطور کوچ ریال میڈرڈ کے ساتھ مسلسل تین یوئیفا چیمپئنز لیگ ٹائٹل جیتے اور ٹیم کو 2 مرتبہ اسپینش لیگ لا لیگا کا ٹائٹل بھی جتوایا۔

کامن ویلتھ گیمز: شرمیلا دھنکھڑ نے پیرا شاٹ پٹ میں تاریخ رقم کی، ہندوستان کے نام پہلا طلائی تمغہ

گلاسگو، 28 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کی شرمیلا دھنکھڑ نے کامن ویلتھ گیمز میں پیرا ایتھلیٹکس کے شاٹ پٹ مقابلے میں طلائی تمغہ جیت کر تاریخ رقم کر دی، جبکہ ان کی ساتھی کھلاڑی شلپا کے۔ شالا نے خواتین کے شاٹ پٹ ایف 57-مقابلے میں کانسہ کا تمغہ اپنے نام کیا۔ پیر کو ہندوستانی پیرا ایتھلیٹس نے یہاں یادگار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ شرمیلا دھنکھڑ نے سیزن کی بہترین 9.81 میٹر تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا اور کامن ویلتھ گیمز میں پیرا ایتھلیٹکس میں ہندوستان کے دو دہائیوں پر محیط تمغے کے انتظار کو ختم کر دیا۔ اس کامیابی کے ساتھ وہ کامن ویلتھ گیمز میں پیرا ایتھلیٹکس کا طلائی تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئیں۔ ہندوستان کی خوشی اس وقت مزید بڑھ گئی جب شلپا کے۔ شالا نے ذاتی بہترین 7.26 میٹر تھرو کے ساتھ کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ نائجیریا کی یوچاریا ایبازی کی ایک کوشش کو کالعدم قرار دیے جانے کے بعد شلپا تمغے کی دوڑ میں شامل ہوئیں۔ دوسری جانب قومی ریکارڈ یافتہ تیجس شرسے نے کامن ویلتھ گیمز کی مردوں کی 110 میٹر رکاوٹ دوڑ کے فائنل میں جگہ بنانے والے پہلے ہندوستانی بن کر ایک اور تاریخ رقم کی۔ انہوں نے اپنی ہیٹ میں 13.76 سیکنڈ کا وقت لے کر تیسری پوزیشن حاصل کی اور آٹھ فائنلسٹوں میں جگہ بنائی۔ تاہم 24 سالہ تیجس شرسے کا سفر مایوس کن انداز میں اختتام پذیر ہوا، کیونکہ فائنل کے دوران وہ زخمی ہو گئے۔ انہوں نے چوٹ کے باوجود دوڑ مکمل کی اور 15.39 سیکنڈ کے ساتھ آخری مقام پر رہے، جبکہ جمیکا کے ڈیماریو پرنس نے 13.17 سیکنڈ کے ساتھ طلائی تمغہ جیت لیا۔ مردوں کی لانگ جمپ میں بھی ہندوستانی ایتھلیٹس نے عمدہ کارکردگی دکھائی۔ کامن ویلتھ گیمز 2022 کے چاندی کے تمغہ یافتہ مرلی سری شنکر نے پہلی ہی کوشش میں 8.01 میٹر کی چھلانگ لگا کر فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ وہ گروپ اے میں خودکار کوالیفائنگ معیار عبور کرنے والے واحد ایتھلیٹ رہے۔ لوکیش ستیہ ناتھن نے بھی 7.77 میٹر کی چھلانگ کے ساتھ اگلے مرحلے میں جگہ بنائی۔ مردوں کی 100 میٹر دوڑ میں قومی ریکارڈ یافتہ گریندر ویر سنگھ کا سفر ہیٹ مرحلے میں ہی ختم ہو گیا۔ انہوں نے اپنی دوڑ 10.39 سیکنڈ میں مکمل کرتے ہوئے دوسرا مقام حاصل کیا، لیکن سیمی فائنل میں رسائی کے لیے درکار 10.24 سیکنڈ کے معیار تک نہ پہنچنے کے باعث مجموعی طور پر 28ویں نمبر پر ادھر برمنگھم 2022 کے کانسی کے تمغہ یافتہ تیجسوین شنکر کو مردوں کی ہائی جمپ میں اس وقت دھچکا لگا جب 2.05 میٹر کی پہلی کوشش کے دوران وہ زخمی ہو گئے اور مقابلے سے دستبردار ہونا پڑا۔

وزیر اعظم مودی نے کامن ویلتھ گیمز کے تمغہ جیتنے والوں کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 28 جولائی (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے گلاسگو کامن ویلتھ گیمز 2026 میں مردوں کے ہائی جمپ مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتنے پر سرویش کشارے کو مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعظم نے سرویش کشارے کے پختہ عزم اور تسلسل کی تعریف کرتے ہوئے اس کامیابی کو غیر معمولی قرار دیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ملک کو سرویش کشارے پر فخر ہے۔ وزیر اعظم نے مستقبل میں ان کی مزید کامیابیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پی ایم مودی نے ایکس پر لکھا، "مردوں کے اونچی کود مقابلے میں سرویش کشارے نے شاندار چاندی کا تمغہ جیتا! ان کا عزم اور تسلسل قابل تحسین رہا ہے۔ اس شاندار کامیابی پر انہیں دلی مبارکباد۔ ہدستان کو ان پر فخر ہے۔ مستقبل میں ان کی مزید کامیابیوں کی تمنا کرتے ہیں۔" مسٹر مودی نے مردوں کے 79 کلوگرام ویٹ لفٹنگ کے زمرے میں چاندی کا تمغہ جیتنے پر ولوری اجے بابو کو مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعظم نے مسرت کا اظہار کیا کہ ولوری اجے بابو نے اسنیچ مقابلے میں کامن ویلتھ گیمز کا نیا ریکارڈ بنا کر اپنا نام ریکارڈ بک میں درج کرا لیا ہے۔ مسٹر مودی نے مستقبل کی ان کی کوششوں کے لیے انہیں نیک خواہشات پیش کیں۔ وزیر اعظم نے ایکس پر لکھا، "ویٹ لفٹنگ میں ہندستان کے لیے مزید فخر! گلاسگو گیمز میں مردوں کے 79 کلوگرام زمرے میں ولوری اجے بابو کے سلور میڈل جیتنے پر خوشی ہوئی۔ انہوں نے اسنیچ مقابلے میں نیا ریکارڈ بنا کر ریکارڈ بک میں اپنا نام درج کرا لیا ہے۔ انہیں دلی مبارکباد اور مستقبل کی ان کی کوششوں کے لیے نیک خواہشات۔" وزیر اعظم نے خواتین کے شاٹ پٹ ایف 57 ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتنے پر شرمیلا کو مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سیزن کا ان کا بہترین تھرو ایک قابل ذکر کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے کامن ویلتھ گیمز میں پیرا ایتھلیٹکس میں گولڈ میڈل کے لیے دو دہائیوں سے جاری طویل انتظار ختم ہو گیا ہے۔ مسٹر مودی نے مستقبل کے ان کی کوششوں کے لیے انہیں نیک خواہشات دیں۔ وزیر اعظم نے ایکس پر لکھا، "گلاسگو میں تاریخ رقم کی گئی ہے! خواتین کے شاٹ پٹ ایف 57 مقابلے میں طلائی تمغہ جیتنے اور سیزن کی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے شرمیلا کو دلی مبارکباد۔ اس شاندار کارکردگی کے ساتھ کامن ویلتھ گیمز میں پیرا ایتھلیٹکس میں گولڈ میڈل کے لیے دو دہائیوں سے جاری طویل انتظار ختم ہوا۔ مستقبل کی کوششوں کے لیے میری نیک خواہشات۔" وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی نے خواتین کے 58 کلوگرام ویٹ لفٹنگ مقابلے میں کانسے کا تمغہ جیتنے پر ویٹ لفٹر بندیا رانی دیوی سوروکھا لم کو مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان کی یہ کامیابی ان کی سخت محنت اور پختہ عزم کا نتیجہ ہے۔ مسٹر مودی نے ان کے روشن مستقبل اور آئندہ کی کوششوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

پہلا ٹیسٹ: ویسٹ انڈیز نے پاکستان کے خلاف 155 رنز کی مجموعی برتری حاصل کر لی

پورٹ آف اسپین، 28 جولائی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز اور پاکستان کے درمیان کھیلا جا رہا پہلا ٹیسٹ میچ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو گیا ہے۔ تیسرے روز کے اختتام پر میزبان ٹیم نے اپنی دوسری اننگز میں سات وکٹوں کے نقصان پر 126 رنز بنا کر پاکستان کے خلاف مجموعی برتری 155 رنز تک پہنچا دی۔ برائن لارا کرکٹ اکیڈمی میں جاری میچ کے تیسرے روز پاکستان نے 311 رنز کے جواب میں تین وکٹوں پر 199 رنز سے پہلی اننگز دوبارہ شروع کی، تاہم کپتان شان مسعود کے سوا کوئی بھی بلے باز بڑی اننگز نہ کھیل سکا اور پوری ٹیم 282 رنز پر آل آؤٹ ہو گئی۔ شان مسعود نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے 109 رنز بنائے، جبکہ سلمان علی آغا 20، خرم شہزاد 19، محمد رضوان 12، عامر جمال 3 رنز بنا سکے۔ علی عثمان اور محمد عباس کوئی رن بنائے بغیر آؤٹ ہوئے۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جسٹن گریوز نے عمدہ گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچ کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ 29 رنز کی برتری کے ساتھ دوسری اننگز کا آغاز کرنے والی ویسٹ انڈیز کو ابتدا میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور اس کی چار وکٹیں 43 رنز پر گر گئیں۔ بعد ازاں تیجنارائن چندر پال نے 35، جسٹن گریوز نے 20 اور کپتان روسٹن چیز نے 5 رنز بنائے۔ تیسرے روز کھیل ختم ہونے تک ویسٹ انڈیز نے سات وکٹوں پر 126 رنز بنا لیے تھے اور اسے مجموعی طور پر 155 رنز کی برتری حاصل ہو چکی ہے۔ شیمار جوزف 22 اور کیمار روچ 5 رنز کے ساتھ کریز پر موجود ہیں۔ پاکستان کی جانب سے محمد عباس نے تین جبکہ خرم شہزاد نے ایک وکٹ حاصل کی۔ دوسری اننگز میں پاکستان کے تیز گیند بازوں نے نئی گیند سے کہیں زیادہ سوئنگ اور سیم حاصل کی، جبکہ پچ سے غیر متوازن اچھال بھی ملنے لگی۔ محمد عباس نے شاندار آغاز کرتے ہوئے صرف چار گیندوں کے اندر برانڈن کنگ اور کیوم ہوج کو پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد عامر جنگو نے محمد علی کو کیچ تھما دیا۔ چائے کے وقفے کے بعد شائے ہوپ نے جارحانہ انداز اپنانے کی کوشش کی، لیکن محمد علی نے ان کی وکٹ اڑا دی۔ دوسری جانب ٹیگنرائن چندر پال نے ایک اینڈ سنبھالے رکھا اور جسٹن گریوز کے ساتھ 40 رنز کی شراکت قائم کی، تاہم عامر جمال کی شارٹ گیند پر مڈوکٹ پر کیچ دے بیٹھے۔ اس کے بعد گریوز محمد عباس کی گیند پر بابر اعظم کے شاندار ڈائیونگ کیچ کا شکار بنے، جبکہ روسٹن چیز بھی زیادہ دیر نہ ٹھہر سکے۔ ویسٹ انڈیز کا اسکور ایک وقت 93 رنز پر سات وکٹیں تھا، لیکن شمار جوزف نے پہلی اننگز کی طرح ایک بار پھر جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے عامر جمال کے دو اوورز میں تین چھکے لگا کر پاکستان کی امیدوں کو دھچکا پہنچایا۔ اگرچہ عامر جمال نے انہیں ایک موقع دیا، مگر محمد رضوان مشکل کیچ تھامنے میں ناکام دن کے اختتام پر شمار جوزف اور کیمار روچ کے درمیان ناقابل شکست 33 رنز کی شراکت قائم ہو چکی تھی۔

سری لنکن خواتین ٹیم نے پاکستان کے خلاف 24 سال میں اپنی پہلی دو طرفہ ون ڈے سیریز جیتی

ہمبنٹوٹا، 28 جولائی (یو این آئی) سری لنکن خواتین ٹیم نے پاکستان خواتین ٹیم کے خلاف 24 سال میں اپنی پہلی دو طرفہ ون ڈے سیریز میں جیت حاصل کی۔ انہوں نے تیسرا میچ شاندار انداز میں جیت کر سیریز 2-1 سے اپنے نام کی۔ تین دنوں میں دوسری بار، سری لنکا کے ٹاپ آرڈر نے آسانی سے آٹھ وکٹوں سے جیت حاصل کی، حالانکہ منگل (28 جولائی) کو سیریز کے فیصلہ کن میچ میں ہدف کا تعاقب کافی آسان رہا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے، پاکستان کو دوسرے اوور میں ہی تین بڑے جھٹکے لگے۔ اپنا صرف پانچواں ون ڈے کھیل رہی چیتنا ویمکتی نے ٹاپ آرڈر کو تہس نہس کر دیا۔ دو اوورز کے بعد، پاکستان کا اسکور 10/3 ہو گیا۔ اس کے بعد، پہلے میچ میں 'پلیئر آف دی میچ' رہیں گل فیروزہ نے منیبہ علی کے ساتھ مل کر سست لیکن بھروسے مند طریقے سے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں نے مل کر 68 رنز جوڑے، جس کے بعد چامری اتاپتو نے اس شراکت داری کو توڑا اور فیروزہ کو آؤٹ کر کے اپنے تین وکٹوں میں سے پہلا وکٹ حاصل کیا۔ اس کے بعد ناجیہہ علوی نے منیبہ کے ساتھ مل کر تھوڑی دیر جدوجہد کی، لیکن منیبہ کے آؤٹ ہوتے ہی ٹیم کا دوسرا زوال شروع ہو گیا۔ 110/4 کے اسکور سے ٹیم لڑکھڑا کر 146/7 پر آ گئی۔ اگر کپتان فاطمہ ثناء نے 41 رنز نہ بنائے ہوتے، تو ٹیم کا اسکور اور بھی کم ہو سکتا تھا۔ ساتھ میں کسی کا خاص تعاون نہ ملنے کے باوجود، انہوں نے ٹیم کو 200 کے قریب پہنچایا، لیکن اتھاپتو اور کویشا دلہاری نے 40ویں اوور تک باقی بلے بازوں کو آؤٹ کر دیا۔ میزبان ٹیم کو سیریز جیتنے کے لیے 188 رنز کا ہدف ملا۔ پچھلے میچ میں سنچری بنانے والی وشمی گونارتنے ساتویں اوور میں آؤٹ ہو گئیں؛ انہوں نے اتھاپتو کے ساتھ مل کر ایک ٹھوس اوپننگ شراکت داری کی تھی، جس میں اتھاپتو نے کھل کر بلے بازی کی۔ سری لنکا کی کپتان نے پچھلے اوور میں تسمیہ رباب کے خلاف جارحانہ رخ اپناتے ہوئے تین چوکے اور ایک چھکا لگایا تھا۔ گونارتنے کے آؤٹ ہونے کے بعد رن بنانے کی رفتار سست ہو گئی، لیکن پاکستان کو 16ویں اوور تک کوئی اور وکٹ نہیں ملا۔ تب تک، اتھاپتو نے ون ڈے میں اپنا 30واں پچاس کا اسکور پورا کر لیا تھا اور ضروری رنوں میں سے آدھے رنز بن چکے تھے۔

کیپ ورڈے کے سڈنی کابرال کا گول فیفا ورلڈ کپ 2026 کا بہترین گول قرار

زیورخ، 28 جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 میں کیپ ورڈے کے فٹبالر سڈنی لوپیس کابرال کا ارجنٹینا کے خلاف کیا گیا شاندار گول ٹورنامنٹ کا بہترین گول قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق راؤنڈ آف 32 کے سنسنی خیز مقابلے میں کابرال نے اضافی وقت کے دوران غیر معمولی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ارجنٹینا کے مڈفیلڈر ایلکسس میک ایلسٹر کو چکمہ دیا اور گیند کو خوبصورتی سے گول کیپر ایمیلیانو مارٹینیز کے اوپر سے جال میں پہنچا کر اسکور 2-2 سے برابر کر دیا۔ اس گول نے ازبکستان کے ایلڈور شوموروڈوف اور ہیٹی کے ولسن اسیڈور کے گولز کو پیچھے چھوڑتے ہوئے "گول آف دی ٹورنامنٹ" کا اعزاز حاصل کیا۔ کابرال نے کہا کہ جب انہیں گول کرنے کا موقع ملا تو انہوں نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے شاٹ لیا اور گیند کو گول کے اوپری کونے میں جاتا دیکھ کر وہ خود بھی حیران رہ گئے۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ کپ میں گول کرنا ہر فٹبالر کا خواب ہوتا ہے، لیکن ارجنٹینا جیسی مضبوط ٹیم کے خلاف اس انداز میں گول کرنا ان کے لیے ناقابل فراموش لمحہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گول کے بعد خوشی کے جذبات میں ان کی والدہ تریا اسٹیڈیم میں بے ہوش ہو گئیں، کیونکہ انہوں نے پہلے ہی وعدہ کیا تھا کہ گول کرنے کے بعد سب سے پہلے اپنی والدہ اور گرل فرینڈ کے پاس جائیں گے۔

کامن ویلتھ گیمز: قومی ریکارڈ یافتہ سرویش کشارے نے ہائی جمپ میں چاندی کا تمغہ جیت لیا

ولوری اجے بابو نے ویٹ لفٹنگ میں چاندی کا تمغہ جیت لیا

گلاسگو، 28 جولائی (یو این آئی) قومی ریکارڈ یافتہ سرویش کشارے نے پیر کو 2026 کے کامن ویلتھ گیمز میں مردوں کی ہائی جمپ میں چاندی کا تمغہ جیت کر بین الاقوامی ایتھلیٹکس میں اپنی شاندار فارم برقرار رکھی اور رواں سیزن میں ایک اور بڑی کامیابی اپنے نام کی۔ ہندوستانی ہائی جمپر نے فائنل میں 2.25 میٹر کی اونچائی عبور کی، تاہم 2.28 میٹر کی اونچائی پار کرنے کی تینوں کوششوں میں ناکام رہنے کے باعث انہیں دوسرے مقام پر اکتفا کرنا پڑا۔ جمیکا کے رومین بیکفورڈ نے کاؤنٹ بیک کی بنیاد پر طلائی تمغہ جیتا، جبکہ انگلینڈ کے کیمانی جیک نے 2.20 میٹر کی چھلانگ لگا کر کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ یہ چاندی کا تمغہ سرویش کشارے کو اس کامیابی کے چند ہفتوں بعد ملا ہے، جب انہوں نے بھونیشور میں منعقدہ قومی بین ریاستی سینئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 2.31 میٹر کی چھلانگ لگا کر نیا قومی ریکارڈ قائم کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے تیجسوین شنکر کا آٹھ سال پرانا 2.29 میٹر کا قومی ریکارڈ توڑ دیا تھا۔ سال 2026 سرویش کشارے کے لیے غیر معمولی ثابت ہوا ہے۔ رواں ماہ کے آغاز میں وہ ڈائمنڈ لیگ مقابلے میں پوڈیم پر جگہ بنانے والے چوتھے ہندوستانی ایتھلیٹ بنے تھے، جب انہوں نے موناکو میں تیسرا مقام حاصل کیا تھا، جس سے عالمی سطح پر بہترین ہائی جمپروں میں ان کی حیثیت مزید مستحکم ہوئی۔ ادھر ہندوستان کے ولوری اجے بابو نے 2026 کے کامن ویلتھ گیمز میں مردوں کے 79 کلوگرام ویٹ لفٹنگ مقابلے کے فائنل میں مجموعی طور پر 330 کلوگرام (اسنیچ 149 کلوگرام، کلین اینڈ جرک 181 کلوگرام) وزن اٹھا کر چاندی کا تمغہ اپنے نام کر لیا۔ اجے بابو نے اسنیچ میں 149 کلوگرام وزن اٹھا کر کامن ویلتھ گیمز کا نیا ریکارڈ بھی قائم کیا۔ انہوں نے مقابلے کا آغاز 145 کلوگرام وزن سے کیا۔ دوسری کوشش میں وہ 149 کلوگرام وزن اٹھانے میں ناکام رہے، تاہم آخری کوشش میں اسی وزن کو کامیابی کے ساتھ اٹھا کر ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔

DailyAfaaqKashmir
Wednesday 29 July 2026
آفاق
بین الاقوامی خبریں
بدھوار ۲۹ جولائی ۲۰۲۶ء
بمطابق ۱۴ صفر المظفر ۱۴۴۸ھ

ایران نے ثالثوں کے ذریعے کئے جانیوالے مذاکرات میں امریکی تجاویز مسترد کردیں

سفارتی پالیسی، قومی مفادات اور خودمختاری کے اصولوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا

تہران، 28 جولائی (یو این آئی) ایران کے نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے کہا ہے کہ تہران نے ثالثوں کے ذریعے کیے جانے والے مذاکرات میں امریکی تجاویز مسترد کردی ہیں۔ اپنے بیان میں کاظم غریب آبادی نے بتایا کہ ایران نے یہ اقدام امریکہ کے بے جا مطالبات کے سبب کیا ہے۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ نے انکشاف کیا ہے کہ بات چیت اسلام آباد میں شروع ہوئی تھی، امریکہ نے ایسا منصوبہ پیش کیا جس میں بے جا مطالبات تھے جس پر ایرانی وفد نے منصوبہ واضح طور پر مسترد کردیا۔ غریب آبادی نے کہا کہ امریکہ نے اعلان کیا تھا کہ اگر یہ منصوبہ مسترد کردیا گیا تو مذاکرات کو ناکام سمجھا جائے گا اور امریکی وفد واپس چلا جائے گا، بات چیت کے آخر میں ہوا بھی یہی اور امریکی وفد بات چیت چھوڑ کر چلا گیا۔ غریب آبادی نے بتایا کہ ایرانی وفد نے نہ تو اس بات پر زور دیا اور نہ ہی درخواست کی کہ مذاکرات کا سلسلہ جاری رکھا جائے اور یہ نقطہ نظر اس بات کی مثال ہے کہ ایران باوقار انداز سے سفارتکاری کر رہا ہے۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ نے آبنائے ہرمز کی صورتحال پر بھی بات کرتے ہوئے کہا کہ ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز دوبارہ بند کیے جانے کے بعد عمان میں بھی بات چیت ہوئی۔ عمانی وفد نے زور دیا کہ جہازوں کی آمدورفت کیلئے کھولا گیا جنوبی راستہ اس وقت تک کھلا رکھا جائے جب تک کہ ایران اور عمان کے درمیان کسی نتیجے پر پہنچتے ہیں اور بعد میں یہ راستہ بند کردیا جائے مگر ایران نے اس تجویز کو قبول نہیں غریب آبادی نے کہا کہ ایران نے واضح کیا کہ بات چیت کا نتیجہ خواہ کچھ بھی ہو، جنگ کے آغاز ہی سے ایران کی اصولی پالیسی واضح

ہے اور وہ یہ کہ ایسی تجاویز قبول نہیں کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز کو بند رکھنے کی پالیسی برقرار ہے اور یہ بھی ایران کی باوقار سفارتکاری کی دوسری مثال ہے۔

روسی فوج میں مزید 25 ہزار اہلکار شامل کرنے کا حکم

جنگی اہداف حاصل ہونے تک کارروائیاں جاری رہیں گی: پوتن

ماسکو، 28 جولائی (ایجنسیز) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے روسی مسلح افواج میں مزید 25 ہزار فوجیوں کو شامل کرنے کا حکم دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملک اپنی تاریخ کے ایک مشکل مرحلے سے گزر رہا ہے اور یوکرین میں فوجی کارروائیاں اپنے اہداف حاصل ہونے تک جاری رہیں گی۔ روسی خبر رساں ایجنسی تاس" کے مطابق پیر کو جاری ہونے والے صدارتی فرمان کے تحت اگست کے آغاز سے روسی مسلح افواج کی مجموعی تعداد 24 لاکھ 26 ہزار 130 ہو جائے گی، جن میں 15 لاکھ 35 ہزار فوجی شامل ہوں گے۔ نئے فوجی تعمیراتی یونٹس کے قیام کے ساتھ مجموعی افرادی قوت میں 27 ہزار جبکہ فوجیوں کی تعداد میں 25 ہزار کا اضافہ کیا جائے گا۔ اسٹیٹ ڈوما کے سبکدوش ہونے والے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے پوتن نے کہا کہ بدلتے ہوئے عالمی حالات میں روس اور اس کے عوام کی تقدیر داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مغربی ممالک کئی برسوں سے روس کو محدود کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور 2022 سے پابندیوں کی غیر معمولی مہم چلائی جا رہی ہے، تاہم روس ہر معاندانہ اقدام کا موثر جواب دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ پوتن نے کہا کہ روس یوکرین میں اپنا خصوصی فوجی آپریشن اس وقت تک جاری رکھے گا جب تک تمام مقررہ اہداف حاصل نہیں ہو جاتے۔ ان کے مطابق روس کو فوجی میدان میں شکست نہ دے پانے کے بعد مخالفین نے دہشت گردانہ طریقے اختیار کر لیے ہیں۔ انہوں نے جنگ میں شریک فوجیوں، سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے قانونی تحفظات اور مراعات کے جامع نظام کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ پورا روسی معاشرہ اپنی مسلح افواج کے ساتھ کھڑا ہے۔ ادھر کریملن نے واضح کیا ہے کہ یوکرین تنازع کے حل کے لیے فی الحال کوئی نئی تجویز زیر غور نہیں ہے اور ممکنہ جنگ بندی سے متعلق گردش کرنے والی خبروں کو محض میڈیا کی قیاس آرائیاں قرار دیا۔ کریملن نے یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی کے اس دعوے پر بھی تبصرہ کرنے سے گریز کیا کہ روس مزید تقریباً 30 ہزار شمالی کوریائی فوجیوں کو

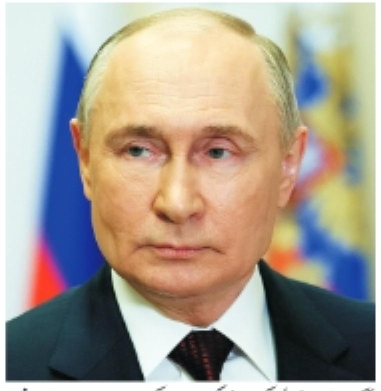

جنگ میں شامل کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ دریں اثنا، یوکرین نے حالیہ دنوں میں روس کے اندر ڈرون حملوں میں شدت لاتے ہوئے جنگی اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ روسی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران فضائی دفاعی نظام نے پانچ گائیڈڈ بم اور 498 یوکرینی ڈرون مار گرائے ہیں۔

ایران پر حملے روک کر سفارتکاری کو موقع دیا لیکن وقت بہت کم ہے: ٹرمپ

مذاکرات ناکام ہوئے تو بھرپور فوجی کارروائی کریں گے

واشنگٹن، 28 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران سے مذاکرات ناکام ہوئے تو بھرپور فوجی کارروائی کریں گے۔ امریکی ویب سائٹ اکسیوس سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ حملے روک کر سفارتکاری کو ایک اور موقع دیا

ہے لیکن وقت بہت کم ہے، مذاکرات تیزی سے کامیاب ہوں گے یا پھر کوئی معاہدہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ثالث ملکوں کی درخواست پر کارروائی موخر کی ہے ایران معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی وزیراعظم سے کل ملاقات میں ایران سے متعلق حکمت عملی پر بات ہوگی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران سے مذاکرات ناکام ہوئے تو بھرپور فوجی کارروائی کریں گے۔ امریکی ویب سائٹ اکسیوس سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ حملے روک کر سفارتکاری کو ایک اور موقع دیا ہے لیکن وقت بہت کم ہے، مذاکرات تیزی سے کامیاب ہوں گے یا پھر کوئی معاہدہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ثالث ملکوں کی درخواست پر کارروائی موخر کی ہے ایران معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیلی وزیراعظم سے کل ملاقات میں ایران سے متعلق حکمت عملی پر بات ہوگی۔ قبل ازیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ جاری شدید کشیدگی کے تناظر میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر مصنوعی ذہانت کی مدد سے تیار کردہ اپنی کئی منفرد اور جارحانہ تصاویر شیئر کر دیں۔ ادھر ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر ایران کے ساتھ مذاکرات ناکام ہو گئے تو وہ ایک طاقتور فوجی آپریشن کے لیے تیار ہیں۔ مشی گن روانہ ہونے کے دوران طیارے میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر ایران کے ساتھ مذاکرات ناکام ہو گئے تو وہ ایک طاقتور فوجی آپریشن کے لیے تیار ہیں۔

جنگ کے نتیجے میں گیس اور پیٹرول کی پیداواری صلاحیت کا ایک بڑا حصہ متاثر ہوا: ایران

عوامی خدمات انجام دیتے ہوئے 350 سے زائد سرکاری ملازمین ہلاک، مجموعی طور پر 12 پل اور دو سرنگیں متاثر ہوئیں

تہران/۲۸ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایرانی حکومت کی جانب سے جاری ہونے والے ایک بیان میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ حالیہ جنگ کے نتیجے میں ملک کی گیس اور پیٹرول کی پیداواری صلاحیت کا ایک بڑا حصہ متاثر ہوا ہے۔ حکومتی ترجمان فاطمہ مہاجرانی نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ ایران تقریباً 230 ملین مکعب میٹر گیس کی پیداواری صلاحیت سے محروم ہو چکا ہے۔ انہوں نے پیٹرول کی پیداوار سے متعلق کوئی تفصیلی اعداد و شمار جاری نہیں کیے، تاہم کہا کہ دشمن کے حملوں کے باعث پیٹرول کی پیداواری صلاحیت بھی متاثر ہوئی ہے، جس کے باعث حکومت کو اس معاملے کا موثر انتظام کرنا پڑ رہا ہے۔ فاطمہ مہاجرانی نے مزید کہا کہ ایران یومیہ 100 ملین لیٹر پیٹرول پیدا کرتا ہے، جو عوام کو بلاتعطل فراہم کیا جائے گا۔ تاہم ملک اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے کچھ مقدار میں پیٹرول درآمد بھی کرتا ہے، جس کے لیے قیمتی زرمبادلہ مختص کرنا پڑتا ہے۔ ان کے مطابق یہی زرمبادلہ بنیادی اشیائے ضروریہ، ادویات اور کارخانوں کے لیے خام مال کی فراہمی پر بھی خرچ ہونا چاہیے۔ حکومتی ترجمان کے مطابق 29 مارچ کو اسرائیل اور امریکہ کے بیک وقت حملوں سے شروع ہونے والی جنگ کے دوران ایران کی متعدد تیل اور گیس تنصیبات، جن میں ساؤتھ پارس کے منصوبے بھی شامل ہیں، حملوں کا نشانہ بنے۔ فاطمہ مہاجرانی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ جنگ کے دوران امریکی حملوں میں عوامی خدمات انجام دیتے ہوئے 350 سے زائد سرکاری ملازمین ہلاک ہوئے۔ انہوں نے حالیہ امریکی حملوں سے ہونے والے بنیادی ڈھانچے کے نقصانات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مجموعی طور پر 12 پل اور دو سرنگیں متاثر ہوئیں۔ حکومتی ترجمان کے مطابق بوشہر ایئرپورٹ مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے اور اسے ازسرنو تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حال ہی میں خریدا گیا ایک

مسافر طیارہ بھی براہ راست حملے کا نشانہ بنا۔ حکومتی ترجمان کے مطابق 29 مارچ کو اسرائیل اور امریکہ کے بیک وقت حملوں سے شروع ہونے والی جنگ کے دوران ایران کی متعدد تیل اور گیس تنصیبات، جن میں ساؤتھ پارس کے منصوبے بھی شامل ہیں، حملوں کا نشانہ بنے۔ فاطمہ مہاجرانی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ جنگ کے دوران امریکی حملوں میں عوامی خدمات انجام دیتے ہوئے 350 سے زائد سرکاری ملازمین ہلاک ہوئے۔ انہوں نے حالیہ امریکی حملوں سے ہونے والے بنیادی ڈھانچے کے نقصانات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مجموعی طور پر 12 پل اور دو سرنگیں متاثر ہوئیں۔

امریکا کا بڑا فیصلہ، یورپ میں فوجی موجودگی پر نظرثانی، نیٹو میں ہلچل

واشنگٹن/۲۸ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکا نے یورپ میں اپنی فوجی موجودگی اور نیٹو کے تحت دفاعی ذمہ داریوں کا باقاعدہ جائزہ لینے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ اس جائزے کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ یورپی ممالک اپنی روایتی دفاعی ذمہ داریوں میں زیادہ فعال کردار ادا کریں۔ امریکی محکمہ دفاع کے نائب سیکریٹری ایلبرج کولبی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ یہ ایک حقیقی اور جامع جائزہ ہوگا، جس کے ذریعے نیٹو کو اس سمت میں تیزی سے آگے بڑھایا جائے گا جہاں یورپ اپنی روایتی دفاعی ذمہ داریوں کا بنیادی بوجھ خود اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ اس جائزے کے نتیجے میں نیٹو ایک زیادہ مضبوط، منصفانہ اور پائیدار اتحاد کی شکل اختیار کرے گا، جہاں تمام اتحادی ممالک دفاعی ذمہ داریوں میں متوازن کردار ادا کریں گے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ یورپی اتحادیوں پر بارہا تنقید کر چکے ہیں۔ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ حالیہ جنگ کے دوران بعض یورپی ممالک کی جانب سے امریکی افواج کو اپنے فوجی اڈے استعمال کرنے کی اجازت نہ دینے پر بھی ناراضی کا اظہار کیا تھا۔

نیتن یاہو کے دورہ واشنگٹن کے خلاف

وائٹ ہاؤس کے باہر فلسطین حامی مظاہرہ

واشنگٹن، 28 جولائی (ایجنسیز) فلسطین کے حامی مظاہرین نے اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کے دورہ واشنگٹن اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ان کی متوقع ملاقات کے خلاف وائٹ ہاؤس کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مظاہرین نے فلسطینی پرچم اٹھا رکھے تھے اور اسرائیل کے لیے امریکی حمایت کے خلاف نعرے لگائے۔ اس موقع پر مظاہرین نے ایسے بینرز بھی اٹھا رکھے تھے جن پر امریکہ، اسرائیل کی جنگی مشین کی حمایت بند کرو، واشنگٹن پر اسرائیل کے اثر و رسوخ کو بے نقاب کرو اور فلسطینیوں کے انسانی حقوق بھی اہم ہیں جیسے پیغامات درج تھے۔ یہ احتجاج ایسے وقت میں کیا گیا جب بنیامین نیتن یاہو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے لیے واشنگٹن پہنچے۔ رپورٹس کے مطابق ٹرمپ کے دوبارہ صدر منتخب ہونے کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ آٹھویں ملاقات ہوگی۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ صدر ٹرمپ سے ملاقات کے بعد نیتن یاہو ریپبلکن رہنما اور اسرائیل کے دیرینہ حامی آنجہانی سینیٹر لنڈسے گراہم کی یاد میں منعقد ہونے والی ایک تقریب میں بھی شرکت کریں گے۔ واضح رہے کہ غزہ میں جاری جنگ کے دوران اسرائیل کی حمایت پر امریکا کو طویل عرصے سے تنقید کا سامنا ہے۔ مختلف رپورٹس کے مطابق غزہ میں ہلاکتوں کی تعداد 73 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے، جن میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔

امریکہ نے ایران پر حملوں کیلئے اسرائیل

کے فضائی اڈے استعمال کیے: اسرائیلی وزیر دفاع

تل ابیب، 28 جولائی (ایجنسیز) اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے کہا ہے کہ حالیہ ہفتوں میں ایران پر فضائی حملے کرنے کے لیے امریکی جنگی طیاروں نے اسرائیلی فضائی

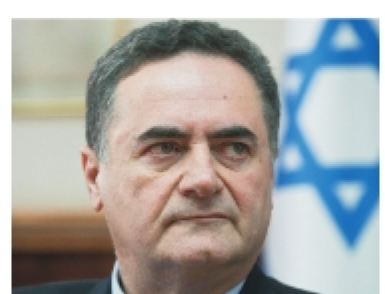

اڈوں سے پروازیں کیں۔ ایرانی جانتے ہیں کہ امریکی طیارے یہاں سے اڑان بھرتے ہیں اور ایندھن فراہم کرنے والے طیارے بھی یہیں سے روانہ ہوتے ہیں تاکہ حملے کیے جا سکیں۔ اسرائیلی ٹی وی چینل سے گفتگو میں اسرائیل کاٹز کا کہنا تھا کہ ایرانیوں نے ایک ملک یعنی اسرائیل کے علاوہ ہر جگہ حملے کیے ہیں۔ اسرائیل ایران کے توانائی کے مراکز کو نشانہ بنانا چاہتا ہے لیکن امریکہ اس منصوبے سے اس وقت متفق نہیں۔ انہوں نے ایران کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر ایران نے اسرائیل پر حملہ کیا تو ہم پوری طاقت سے جواب دیں گے، ہم ایران پر خود بھی حملہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیل کاٹز کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب جمعہ کے بعد سے خطے میں نسبتاً سکون ہے، کیونکہ امریکہ اور ایران نے ایک دوسرے پر حملے روک دیے ہیں۔

ٹرمپ نے ترکی کو ایف 35 طیاروں کی

فروخت پر نیتن یاہو کا اعتراض مسترد کر دیا

واشنگٹن، 28 جولائی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ترکی کو ایف 35 طیاروں کی فروخت پر نیتن یاہو کا اعتراض مسترد کر دیا۔ ایئرفورس ون میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ترکی کو ایف 35 جنگی طیارے فروخت کرنے کے خلاف اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کا اعتراض مسترد کر دیا ہے۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ کوئی انہیں یہ نہیں بتا سکتا کہ امریکا کو کیا فروخت کرنا چاہیے اور کیا نہیں۔ انہوں نے ترکی کو ایک عظیم اتحادی قرار دیا اور ترک صدر رجب طیب اردگان کو اپنا دوست کہا۔ اس کے علاوہ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکہ کے بغیر اسرائیل کی بقا مشکل ہے، اور اگر وہ اس معاملے میں شامل نہ ہوتے تو اسرائیل کا خاتمہ مہینوں یا برسوں پہلے ہی ہو چکا ہوتا۔ اگرچہ ٹرمپ نے اس بات کا اعتراف کیا کہ انقرہ اسرائیل یا نیتن یاہو کا بڑا حامی نہیں ہے، تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ واشنگٹن اور انقرہ کے درمیان دوطرفہ شراکت داری مضبوط چلی آ رہی ہے۔ انہوں نے ترکی کی فوج کو زبردست قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی فوج بہت بڑی اور ملک انتہائی طاقتور ہے۔ یاد رہے کہ جولائی میں ترکی میں ہونے والے نیٹو سربراہی اجلاس کے دوران ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ انقرہ کو طیاروں کی فراہمی بحال کرنے پر سنجیدگی سے غور کریں گے، اور انہوں نے ترکی کو دیگر ممالک کے مقابلے میں کہیں زیادہ وفادار " قرار دیا تھا۔ واضح رہے کہ 2019 میں ٹرمپ کے پہلے دور صدارت کے دوران امریکا نے ترکی کی جانب سے روس کا ایس 400 میزائل ڈیفنس سسٹم خریدنے پر اسے ایف 35 پروگرام سے معطل کر دیا تھا۔

جاپان میں 7.1 شدت کا زلزلہ، 50 افراد زخمی، ہزاروں مکانات کی بجلی منقطع

ہلاکتوں کا خدشہ، بچائو کاروائیاں جاری

ٹوکیو/۲۸ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) جاپان کے جنوبی صوبے کوماموتو پریفیکچر میں آنے والے زلزلے کے نتیجے میں کم از کم 50 افراد زخمی ہو گئے جب کہ ہزاروں گھروں کی بجلی منقطع اور ٹرانسپورٹ نظام شدید متاثر ہوا ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز

کے مطابق 7.1 شدت کے زلزلے نے سڑکوں کو تباہ کر دیا اور مختلف عمارتوں کو نقصان پہنچایا۔ جاپانی وزیراعظم سانائے تاکائچی نے کہا ہے کہ جانی و مالی نقصانات کی مکمل تفصیلات ابھی جمع کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اطلاع ملی ہے کہ لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ بعض علاقوں میں بجلی کی بندش اور آگ لگنے کے واقعات پیش آئے، جبکہ سڑکوں، پلوں اور عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ جاپانی محکمہ موسمیات کے مطابق جاپان کے جنوبی کیوشو آئی لینڈ کے مختلف خطوں میں جاپانی حکومت کی جانب سے زلزلے کے آفٹر شاکس کی وارننگ جاری کی گئی جب کہ سمندری لہریں ایک میٹر بلند پر ہونے سونامی وارننگ بھی جاری کی گئی۔ تاہم محکمہ موسمیات نے بتایا کہ اب تک کسی قسم کی سونامی سرگرمیوں کا مشاہدہ نہیں کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے ترجمان نے بتایا کہ اس زلزلے کے بعد اب تک سونامی کا مشاہدہ نہیں کیا گیا اور اس وجہ سے توقع ہے کہ سونامی وارننگ کو جلد واپس لے لیا جائے گا جس کا انحصار سمندری سطح کی مستقبل کی صورتحال پر ہوگا۔ جاپان دنیا کے ان چند ممالک میں سے ایک ہے جہاں اکثر زلزلے آتے ہیں اور دنیا کے 20 فیصد 6 شدت کے زلزلے جاپان میں ریکارڈ ہوتے ہیں۔ کوماموتو میں زلزلے کے بعد 40 ہزار گھر بجلی سے محروم ہو گئے جب کہ ریلوے کمپنی کی جانب سے سروسز کو معطل کر دیا گیا ہے۔ البتہ اس علاقے میں موجود جوہری بجلی گھروں میں کسی قسم کے نقصان کی اطلاعات موصول نہیں ہوئیں۔ ادھر حکام نے ہلاکتوں کا خدشہ ظاہر کیا ہے

ایران کا آبنائے ہرمز پر اکیلے کنٹرول نہیں ہوگا، عمان نے مشترکہ مکینزم کی تجویز پیش کردی

ایران نے آبنائے ہرمز سے متعلق عمانی تجویز مسترد کردی

مسقط، 28 جولائی (ایجنسیز) عمان نے ایران کو آبنائے ہرمز کے انتظام کے لیے ایک مشترکہ علاقائی مکینزم کی تجویز پیش کی ہے، جس کے تحت اس اہم آبی گزرگاہ پر رضاکارانہ فیس وصول کی جائے گی۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق خلیجی ذرائع نے بتایا ہے کہ عمان کی جانب سے پیش کی جانے والی اس تجویز کو خطے کے دیگر ممالک کی بھی حمایت حاصل ہے اور اس کے تحت ایران کا آبنائے ہرمز پر اکیلے کنٹرول نہیں ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق یہ تجویز آبنائے ملاکا کے ماڈل پر مبنی ہے، جہاں اس آبی راستے کو استعمال کرنے والے ممالک اور ادارے رضاکارانہ طور پر فیس ادا کرتے ہیں تاکہ اس رقم سے جہاز رانی، ماحولیاتی تحفظ اور ریسکیو کارروائیوں کے اخراجات پورے کیے جا سکیں۔ دوسری جانب، امریکہ کی جانب سے گزشتہ ہفتے کے آخر میں ایران پر فضائی حملوں کی مہم اچانک معطل کرنے کے بعد اس امید کو تقویت ملی ہے کہ سفارتی حل کے ذریعے آبنائے ہرمز میں جہاز رانی دوبارہ بحال ہو سکے گی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کے روز کہا تھا کہ امریکہ کی ایران کے ساتھ اچھی بات چیت جاری ہے اور کسی معاہدے کا امکان موجود ہے، تاہم انہوں نے تنبیہ کی کہ اگر مذاکرات ناکام ہوئے تو امریکی حملے دوبارہ شروع کر دیے جائیں گے۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے پیر کو اپنے عمانی اور سعودی ہم منصبوں سے آبنائے ہرمز کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے بیان کے مطابق انہوں نے خطے میں استحکام پیدا کرنے کے لیے تعاون کو مضبوط بنانے اور مشترکہ سفارتی کوششوں کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا، اور امریکہ کی جارحانہ کارروائیوں کی وجہ سے آبنائے ہرمز میں پیدا ہونے والی عدم سیکیورٹی کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ ادھر ایران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری راستوں سے متعلق عمان کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ ایرانی نائب وزیر خارجہ کے مطابق اس تجویز میں کہا گیا تھا کہ ایران اور عمان کے درمیان مذاکرات مکمل ہونے تک آبنائے ہرمز کا جنوبی شپنگ روٹ کھلا رکھا جائے۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001
R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com